سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری

(٢٠٤ھ۔٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد یازدہم

نور فاؤنڈیشن

نام کتاب	:	صحیح مسلم جلد یازدہم (اردو ترجمہ کے ساتھ)
ایڈیشن اوّل	:	نور فاؤنڈیشن ربوہ 2009
ایڈیشن اوّل	:	قادیان انڈیا 2012
تعداد	:	1000
ناشر	:	نظارت نشر واشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان
		ضلع گورداسپور، پنجاب 143516
مطبع	:	فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ISBN : 978-81-7912-195-X

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

سید ولد آدم فخر المرسلین خاتم النبیّین رسول مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے بطور رہنما مبعوث کیا اور فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ
وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا (الاحزاب ۲۲)

یعنی یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

نیز فرمایا:

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر:۸)

رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو جمع کر کے محدثین نے امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”قرآن شریف کی اور احادیث کی جو پیغمبر خدا سے ثابت ہیں اتباع کریں۔ ضعیف سے ضعیف حدیث بھی بشرطیکہ وہ قرآن شریف کے مخالف نہ ہو ہم واجب العمل سمجھتے ہیں اور بخاری اور مسلم کو بعد کتاب اللہ اصحّ الکتب مانتے ہیں۔

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۱۰۷، ۱۰۸)

نیز آپؑ نے احادیث کو پرکھنے کا یہ بہترین اصول پیش فرمایا ہے کہ:

''اگر ایک حدیث ضعیف درجہ کی بھی ہو بشرطیکہ وہ قرآن اور سنت اور ایسی احادیث کے مخالف نہیں جو قرآن کے موافق ہیں تو اس حدیث پر عمل کرو۔''

(روحانی خزائن جلد ۱۹، کشتی نوح، صفحہ نمبر ۶۴)

جو کتب صحاح ستہ میں شامل ہیں ان میں سے ایک صحیح مسلم ہے جسے حضرت امام مسلم نے جن کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری ہے جمع کیا۔ ان احادیث کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی ہوئے۔ ہر مترجم نے اپنے اپنے علم اور فہم کے مطابق ترجمہ کرنے کی کوشش کی۔ اکثر ترجمے پرانی طرز کے ہیں جن کا سمجھنا عربی کا علم نہ رکھنے والوں اور مبتدیوں کے لئے آسان نہیں ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کی طرف سے احادیث کے تراجم کرنے کی غرض سے ''نور فاؤنڈیشن'' کا قیام فرمایا۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں نور فاؤنڈیشن نے صحیح مسلم کا ترجمہ کر کے شائع کیا۔ اس ترجمہ میں حسب ضرورت حاشیہ میں ضروری نوٹ بھی دئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں کام کرنے والوں کی خدمت کو قبول فرما کر ان کو اس دنیا اور اگلے جہاں میں احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین

نظارت نشر و اشاعت قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور اجازت سے صحیح مسلم کے ان تراجم کو ہندوستان میں پہلی بار شائع کر رہی ہے۔ الحمدللہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور آپؐ کے عملی نمونہ کے مطابق اپنی زندگیاں گذارنے اور سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

حافظ مخدوم شریف

ناظر نشر و اشاعت قادیان

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عسا کرالدین لقب تھا۔آپ قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔لیکن بعض علماء اور مؤرخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔آپ نے 24 رجب 261ھ کو 55 سال کی عمر میں نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔جسے امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔اس میں 7563 روایات ہیں۔مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ''مثلہ'' کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

''ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔''

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23،24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصًا مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جارہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔جس کی گیارہویں جلد **کتاب الاشربة** اور **کتاب اللباس والزینة** پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد یازدہم میں ابواب کی ترقیم **دارالکتاب العربی بیروت الطبعة الاولی** کے مطابق ہے۔باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفهرس**" کے مطابق ہے۔بریکٹ سے باہر والا نمبر "**تحفة الاشراف للمزی**" کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر "**المعجم المفهرس للاحادیث**" کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد ششم حدیث نمبر 1998 سے 2470 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد ہفتم حدیث نمبر 2471 سے 2765 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد ہشتم حدیث نمبر 2766 سے 3142 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد نہم حدیث نمبر 3143 سے 3374 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔جلد دہم حدیث نمبر 3375 سے 3645 تک کی احادیث پر مشتمل تھی اور جلد یازدہم حدیث نمبر 3646 سے 3959 تک کی احادیث پر مشتمل ہے اور جلد بازدہم انشاءاللہ،حدیث نمبر 3960 سے شروع ہوگی۔ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحیح مسلم مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت** کے مطابق ہے۔

جلد یازدہم میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ان احادیث کی اطراف اور تخریج

کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس نمبر، عنوان اور کتاب کے تحت آرہی ہے۔ مثلاً

مسلم جلد یازدہم کتاب الاشربة کی روایت نمبر 3646 کے مضمون کی ایک اور روایت مسلم کی ہی کتاب کے کتاب الاشربة میں روایت نمبر 3647 باب تحریم الخمروبیان انها تکون من عصیر العنب میں بھی موجود ہے۔ جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح مسلم کتاب الاشربة کی حدیث نمبر 3646 بخاری میں کتاب البیوع روایت نمبر 2089 باب ماقیل فی الصواغ میں بھی موجود ہے، جس کا ذکر تخریج میں کر دیا گیا ہے۔

مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے اور مسلم کی احادیث کی تخریج کے لئے بخاری کی احادیث کے نمبر فتح الباری کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ابو داؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر ابوغدة کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ سنن ابن ماجه کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین

كتاب الاشربة

كتاب اللباس والزينة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

مشروبات کے بارہ میں کتاب

[1]1: بَاب: تَحْرِيمِ الْخَمْرِ وَبَيَانُ أَنَّهَا تَكُونُ مِنْ عَصِيرِ الْعِنَبِ وَمِنَ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالزَّبِيبِ وَغَيْرِهَا مِمَّا يُسْكِرُ

باب: شراب کی حرمت اور اس بات کا بیان کہ وہ انگور کے رس سے اور خشک کھجور اور کچی کھجور سے اور منقہ وغیرہ میں سے جو (چیزیں) نشہ آور ہیں سے بنتی ہے

3646{1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْنَمٍ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفًا أُخْرَى فَأَنَخْتُهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْخِرًا لِأَبِيعَهُ وَمَعِي صَائِغٌ مِنْ بَنِي

3646: حضرت علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے غزوہ بدر کے مال غنیمت میں سے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں ایک اونٹنی ملی اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک اور اونٹنی دی۔ایک دن میں نے ان دونوں کو ایک انصاریؓ کے دروازہ پر بٹھایا۔میں ان پر اذخر گھاس بیچنے کے لئے لاد کر لانا چاہتا تھا—اور میرے ساتھ بنو قینقاع کا ایک سنار بھی تھا—اور میں اس (کی فروخت سے) حضرت فاطمہؓ کی دعوت ولیمہ کے لئے مدد لینا چاہتا تھا اور اس گھر میں حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلب شراب پی رہے تھے۔

3646 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الاشربة باب تحريم الخمر وبيان انها تكون من عصير العنب ...3647

تخريج : **بخارى** كتاب البيوع باب ما قيل فى الصواغ 2089 كتاب المساقاة باب بيع الحطب والكلأ 2375 كتاب فرض الخمس باب فرض الخمس 3091 كتاب المغازى باب شهود الملائكة بدراً 4003 كتاب اللباس باب الاردية 5793 **ابو داؤد** كتاب الخراج والامارة والفىء باب فى بيان مواضع الخمس وسهم ذى القربى 2986

قَيْنُقَاعَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى وَلِيمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةٌ تُغَنِّيهِ فَقَالَتْ

أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ

فَثَارَ إِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ وَمِنَ السَّنَامِ قَالَ قَدْ جَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا فَذَهَبَ بِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَلِيٌّ فَنَظَرْتُ إِلَى مَنْظَرٍ أَفْظَعَنِي فَأَتَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِآبَائِي فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهْقِرُ حَتَّى خَرَجَ عَنْهُمْ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5128,5127]

اُن کے پاس ایک مغنّیہ گا رہی تھی اور اس نے یہ گایا اَلَا یَاحَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ اے حمزہ! موٹی اونٹنیوں کے (ذبح کرنے کے) لئے (اٹھو)۔ حضرت حمزہؓ تلوار لے کر ان دونوں پر جھپٹ پڑے اور ان کی کوہانیں کاٹ دیں اور ان کی کوکھیں پھاڑ دیں، پھر ان کے کلیجے نکال لئے۔ میں نے ابن شہاب سے کہا اور کوہان بھی؟ انہوں نے کہا ان دونوں کی کوہانیں انہوں نے کاٹ دیں اور ان کو لے کر چلے گئے۔ ابن شہاب کہتے ہیں حضرت علیؓ نے کہا میں نے یہ منظر دیکھا تو اس نے مجھے دہلا دیا۔ پس میں اللہ کے نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ کے پاس حضرت زیدؓ بن حارثہ تھے۔ میں نے آپؐ کو یہ بات بتائی۔ آپؐ باہر تشریف لائے اور آپؐ کے ساتھ حضرت زیدؓ تھے۔ میں بھی آپؐ کے ساتھ چلا۔ آپؐ حضرت حمزہؓ کے پاس اندر گئے اور ان پر ناراض ہوئے۔ حضرت حمزہؓ نے اپنی آنکھ اٹھائی اور کہا کیا تم لوگ میرے آباءواجداد کے غلام نہیں ہو؟ (یہ سن کر) رسول اللہ ﷺ اُلٹے پاؤں واپس تشریف لے آئے اور ان کے پاس سے باہر تشریف لے گئے۔

3647{2} و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ أَبُو عُثْمَانَ

3647: علی بن حسین بن علیؓ کو حضرت حسینؓ بن علیؓ نے بتایا کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ غزوہ بدر کے مال

3647 : اطراف : مسلم کتاب الاشربة باب تحریم الخمر وبیان انها تکون من عصیر العنب ...3646

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب ما قیل فی الصواغ 2089 کتاب المساقاة باب بیع الحطب والكلأ 2375 کتاب فرض الخمس باب فرض الخمس 3091 کتاب المغازی باب شهود الملائكة بدراً 4003 کتاب اللباس باب الاردية 5793 **ابو داؤد** کتاب الخراج والامارة والفیء باب فی بیان مواضع الخمس وسهم ذی القربی 2986

الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنَ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي شَارِفًا مِنَ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ يَرْتَحِلُ مَعِيَ فَنَأْتِي بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنَ الصَّوَّاغِينَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرْسِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مَتَاعًا مِنَ الْأَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَجَمَعْتُ حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَإِذَا شَارِفَايَ قَدِ اجْتُبَّتْ أَسْنِمَتُهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِينَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا قُلْتُ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالُوا فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنَ الْأَنْصَارِ غَنَّتْهُ قَيْنَةٌ وَأَصْحَابَهُ فَقَالَتْ فِي غِنَائِهَا

أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ

غنیمت میں سے ایک اونٹنی میرے حصہ میں آئی اور رسول اللہ ﷺ نے اس دن مجھے ایک اونٹنی خمس میں سے عنایت فرمائی۔ جب میں نے حضرت فاطمہؓ بنت رسول اللہ ﷺ سے شادی کرنے کا ارادہ کیا تو میں نے بنوقینقاع کے ایک شخص سے جو سنار تھا طے کیا کہ وہ میرے ساتھ چلے اور ہم اذخر(گھاس) لائیں۔ میرا ارادہ تھا کہ میں اسے سناروں کے پاس بیچوں اور میں اس سے اپنی دعوت ولیمہ کے لئے مدد لوں۔ اس اثناء میں مَیں اپنی دونوں اونٹنیوں کے لئے پالان، تھیلے اور رسیاں اکٹھی کر رہا تھا اور میری دونوں اونٹنیاں ایک انصاریؓ کے حجرہ کے قریب بیٹھی تھیں اور میں نے جو اکٹھا کرنا تھا اکٹھا کر لیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میری دونوں اونٹنیوں کے کوہان کٹے ہوئے ہیں اور ان کی کوکھیں پھٹی ہوئی ہیں اور ان کے کلیجے نکال لئے گئے ہیں۔ جب میں نے یہ منظر دیکھا تو میں اپنی آنکھوں پر قابو نہ رکھ سکا۔ میں نے پوچھا یہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے کہا یہ حمزہؓ بن عبدالمطب نے کیا ہے۔ وہ اس گھر میں انصارؓ کے بادہ نوشوں کے ساتھ ہیں اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو ایک مغنّیہ نے گا کر سنایا اَلَا یَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ اے حمزہؓ! موٹی اونٹنیوں کیلئے اٹھو۔ حضرت حمزہؓ تلوار لے کر کھڑے ہوئے اور ان دونوں کی کوہانیں کاٹ دیں اور ان کی کوکھیں پھاڑ دیں اور ان کے جگر نکال

فَقَامَ حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَاجْتَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا فَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ قَالَ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِيَ الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتَيَّ فَاجْتَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ فَارْتَدَاهُ ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَابَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنُوا لَهُ فَإِذَا هُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ فَإِذَا حَمْزَةُ مُحْمَرَّةٌ عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ إِلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى سُرَّتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى وَجْهِهِ فَقَالَ حَمْزَةُ وَهَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِأَبِي فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ثَمِلٌ فَنَكَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لئے۔حضرت علیؓ کہتے ہیں اس پر میں چلا یہاںتک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اندر گیا اور آپؐ کے پاس حضرت زیدؓ بن حارثہ (بھی) تھے۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے میرے چہرے پر جو تکلیف مجھے پہنچی تھی پہچان لی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! خدا کی قسم آج جیسا دن میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ حمزہؓ نے میری دونوں اونٹنیوں پر حملہ کیا اور ان کی کوہانیں اور کوکھیں کاٹ دیں اور وہ اس گھر میں شراب پینے والوں کے ساتھ ہیں۔راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی چادر منگوائی اور اسے اوڑھ لیا اور چل پڑے اور میں اور حضرت زیدؓ بن حارثہ آپؐ کے پیچھے ہو لئے، یہاںتک کہ اس (گھر کے) دروازہ تک آئے جس میں حمزہؓ تھے۔آپؐ نے اجازت مانگی۔انہوں نے آپؐ کو اجازت دی۔آپؐ کیا دیکھتے ہیں کہ وہ شراب پی رہے ہیں۔رسول اللہ ﷺ حضرت حمزہؓ کو جو انہوں نے کیا تھا، اس پر ملامت کرنے لگے۔حضرت حمزہؓ کی آنکھیں سرخ تھیں۔حضرت حمزہؓ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھا پھر نظر اٹھائی اور آپؐ کے گھٹنوں کی طرف دیکھا۔پھر نظر اٹھائی اور آپؐ کی کمر کو دیکھا پھر نظر اٹھائی اور آپؐ کے چہرہ کی طرف دیکھا، پھر حضرت حمزہؓ نے کہا تم میرے باپ کے غلام ہی تو ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے جان لیا کہ وہ مدہوش ہیں۔

عَلَى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرَى وَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5130,5129]

رسول اللہ ﷺ انہی قدموں پر واپس تشریف لائے اور باہر آ گئے اور ہم بھی آپؐ کے ساتھ باہر نکل آئے۔

3648{3} حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ وَمَا شَرَابُهُمْ إِلَّا الْفَضِيخُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي فَقَالَ اخْرُجْ فَانْظُرْ فَخَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَاهْرِقْهَا فَهَرَقْتُهَا فَقَالُوا أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ قُتِلَ فُلَانٌ قُتِلَ فُلَانٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ قَالَ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

3648: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جس دن شراب حرام ہوئی میں حضرت ابوطلحہؓ کے گھر لوگوں کو شراب پلا رہا تھا اور ان کی شراب کچی کھجور اور (عام) کھجور کی تھی۔ اچانک ایک پکارنے والے نے پکارا۔ انہوں نے کہا نکلو اور دیکھو۔ میں نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ پکارنے والا پکار رہا ہے خبردار! یقیناً شراب حرام ہوگئی ہے۔ راوی کہتے ہیں تو (وہ) مدینہ کی گلیوں میں بہنے لگی۔ مجھے حضرت ابوطلحہؓ نے کہا نکلو اور اسے بہادو۔ میں نے اسے بہادیا۔ لوگوں نے یا ان میں سے ایک نے کہا فلاں قتل ہوگیا، فلاں قتل ہوگیا جبکہ وہ (شراب) ان کے پیٹوں میں تھی۔ راوی کہتے ہیں میں نہیں جانتا کہ یہ حضرت انسؓ کی روایت میں ہے یا نہیں کہ اللہ عزّوجل نے یہ آیت

3648 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الاشربة باب تحريم الخمر وبيان انها تكون من عصير العنب ... 3649 ، 3650 ، 3651، 3652، 3653 ، 3654

تخريج : **بخارى** كتاب المظالم باب صب الخمر فى الطريق 2464 كتاب التفسير باب قوله انما الخمر والميسر والانصاب...4617 باب ليس على الذين آمنوا وعملو الصلحت....4620 كتاب الاشربة باب الخمر من العنب 5580 باب نزل تحريم الخمر وهى من البسر والتمر 5582 ، 5583 ، 5584 باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر 5600 باب خدمة الصغار والكبار 5622 كتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فى اجازة خبر الواحد الصدوق ...7253 **نسائى** كتاب الاشربة ذكر الشراب الذى اهريق بتحريم الخمر 5541 ، 5542 ، 5543 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى تحريم الخمر 3673

الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ[5131]

نازل فرمائی۔ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ امَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْااِذَا مَااتَّقَوْا وَ امَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ☆ وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہیں بشرطیکہ وہ تقوٰی اختیار کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔

3649{4} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْفَضِيخِ فَقَالَ مَا كَانَتْ لَنَا خَمْرٌ غَيْرَ فَضِيخِكُمْ هَذَا الَّذِي تُسَمُّونَهُ الْفَضِيخَ إِنِّي لَقَائِمٌ أَسْقِيهَا أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا أَيُّوبَ وَرِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ بَلَغَكُمُ الْخَبَرُ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ يَا أَنَسُ أَرِقْ هَذِهِ الْقِلَالَ قَالَ فَمَا رَاجَعُوهَا وَلَا سَأَلُوا عَنْهَا بَعْدَ خَبَرِ الرَّجُلِ[5132]

3649: عبدالعزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انسؓ بن مالک سے فضیخ کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس تمہاری اس فضیخ کے علاوہ کوئی شراب نہ تھی یہ جس کو تم فضیخ کہتے ہو اور میں کھڑا حضرت ابوطلحہؓ اور حضرت ابوایوبؓ اور رسول اللہ ﷺ کے بعض دوسرے صحابہؓ کو اپنے گھر میں یہی پلا رہا تھا۔ جب ایک شخص آیا اور کہا کیا تمہیں خبر پہنچی ہے؟ ہم نے کہا نہیں۔اس نے کہا شراب حرام ہوگئی ہے۔انہوں نے کہا اے انسؓ! ان مٹکوں کو بہادو۔(حضرت انسؓ) کہتے ہیں انہوں نے اس آدمی کے خبر دینے کے بعد اس بارہ میں کوئی سوال وجواب نہ کیا۔

☆(المائدة : 94)

3649: اطراف: **مسلم** كتاب الاشربة باب تحريم الخمروبيان انها تكون من عصير العنب ... 3648 ، 3650 ، 3651، 3652، 3653، 3654

تخريج : **بخاری** كتاب المظالم باب صب الخمر فى الطريق 2464 كتاب التفسير باب قوله انما الخمر والميسر والانصاب...4617 باب ليس على الذين آمنوا وعملوا الصلحت....4620 كتاب الاشربة باب الخمر من العنب 5580 باب نزل تحريم الخمر وهى من البسر والتمر 5582 ، 5583 ، 5584 باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر 5600 باب خدمة الصغار والكبار 5622 كتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فى اجازة خبر الواحد الصدوق ...7253 **نسائی** كتاب الاشربة ذكر الشراب الذى اهريق بتحريم الخمر 5541 ،5542 ، 5543 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى تحريم الخمر 3673

3650{5} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ عَلَى عُمُومَتِي أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَقَالُوا اكْفِئْهَا يَا أَنَسُ فَكَفَأْتُهَا قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ بُسْرٌ وَرُطَبٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا {6} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسٌ شَاهِدٌ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ ذَاكَ و قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ

3650: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں میں قبیلہ میں کھڑا اپنے چچوں کو فضیخ پلا رہا تھا اور میں ان میں سے عمر میں سب سے چھوٹا تھا۔ ایک شخص آیا اور اس نے کہا خُمر اَب حرام ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا اے انسؓ! انہیں الٹا دو۔ میں نے اسے الٹا دیا۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت انسؓ سے کہا وہ کس چیز کی تھی؟ انہوں نے کہا کچی اور پکی ہوئی کھجور کی۔ راوی کہتے ہیں ابو بکر بن انس نے کہا ان دنوں ان کی شراب یہی تھی۔ حضرت انسؓ موجود تھے اور انہوں نے اس بات کا انکار نہیں کیا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت انسؓ نے یہی بات کہی تھی کہ ان دنوں لوگوں کی شراب یہی تھی۔

3650 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاشربة باب تحریم الخمر وبیان انها تکون من عصیر العنب ... 3648 ، 3649 ، 3651، 3652، 3653 ، 3654

تخریج : **بخاری** کتاب المظالم باب صب الخمر فی الطریق 2464 کتاب التفسیر باب قوله انما الخمر والمیسر والانصاب... 4617 باب لیس علی الذین آمنوا وعملو الصلحت.... 4620 کتاب الاشربة باب الخمر من العنب 5580 باب نزل تحریم الخمر وهی من البسر والتمر 5582 ، 5583 ، 5584 باب من رأی ان لا یخلط البسر والتمر 5600 باب خدمة الصغار والکبار 5622 کتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فی اجازة خبر الواحد الصدوق ... 7253 **نسائی** کتاب الاشربة ذکر الشراب الذی اهریق بتحریم الخمر 5541 ،5542 ، 5543 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی تحریم الخمر 3673

مَنْ كَانَ مَعِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ [5134,5133]

3651{7} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَاخِلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَأَكْفَأْنَاهَا يَوْمَئِذٍ وَإِنَّهَا لَخَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَكَانَتْ عَامَّةُ خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَلِيطَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ و حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ مِنْ مَزَادَةٍ فِيهَا خَلِيطُ بُسْرٍ وَتَمْرٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ سَعِيدٍ [5136,5135]

3651: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مَیں حضرت ابوطلحہؓ اور حضرت ابودجانہؓ اور حضرت معاذؓ بن جبل کو انصارؓ کے کچھ لوگوں کے ساتھ شراب پلا رہا تھا کہ ہمارے پاس ایک شخص اندر آیا اور اس نے کہا تازہ خبر ہے کہ شراب کی حرمت نازل ہوگئی ہے تو اسی دن ہم نے اسے بہا دیا اور وہ شراب کچی اور پکی ملی جلی کھجوروں کی تھی۔ قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت انسؓ بن مالک نے کہا کہ شراب حرام ہوئی اور ان دنوں ان کی عام شرابیں بالعموم کچی اور پکی ملی جلی کھجور کی ہوتی تھیں۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت انسؓ بن مالک نے کہا کہ میں حضرت ابوطلحہؓ حضرت ابودجانہؓ اور سہیل بن بیضاء کو ایک مشکیزہ سے پلا رہا تھا جس میں کچی اور پکی کھجوریں ملی جلی تھیں۔

3651 : اطراف : مسلم كتاب الاشربة باب تحريم الخمر وبيان انها تكون من عصير العنب ... 3648 ، 3649، 3650، 3652 ، 3653 ، 3654

تخريج : بخارى كتاب المظالم باب صب الخمر فى الطريق 2464 كتاب التفسير باب قوله انما الخمر والميسر والانصاب... 4617 باب ليس على الذين آمنوا وعملو الصلحت.... 4620 كتاب الاشربة باب الخمر من العنب 5580 باب نزل تحريم الخمر وهى من البسر والتمر 5582 ، 5583 ، 5584 باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر 5600 باب خدمة الصغار والكبار 5622 كتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فى اجازة خبر الواحد الصدوق ...7253 **نسائى** كتاب الاشربة ذكر الشراب الذى اهريق بتحريم الخمر 5541 ،5542 ، 5543 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى تحريم الخمر 3673

3652{8} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّهْوُ ثُمَّ يُشْرَبَ وَإِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ [5137]

3652: حضرت انسؓ بن مالک کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تَمْر اور زَھْو کو ملایا جائے اور پھر اس کو پیا جائے اور جب شراب حرام ہوئی تو ان کی عام شرابیں یہی تھیں۔

3653{9} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَتَمْرٍ فَأَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجَرَّةِ فَاكْسِرْهَا فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ [5138]

3653: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح اور حضرت ابوطلحہؓ اور حضرت ابی بن کعبؓ کو فضیخ اور تمر کی شراب پلا رہا تھا تو ان کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا شراب حرام کر دی گئی ہے۔ حضرت ابوطلحہؓ نے کہا اے انسؓ! اٹھو اور اس گھڑے کو توڑ ڈالو۔ مَیں نے اپنی پتھر کی کونڈی اٹھائی اور اسے (گھڑے کے) نچلے حصہ پر مارا یہانتک کہ وہ ٹوٹ گیا۔

☆تمر عام کھجور۔ زھو سرخی مائل کھجور۔

3652 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاشربة باب تحریم الخمر وبیان انها تکون من عصیر العنب ... 3648، 3649، 3650، 3651، 3653، 3654

3653 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاشربة باب تحریم الخمر وبیان انها تکون من عصیر العنب ... 3648، 3649، 3650، 3651، 3652، 3654

تخریج : **بخاری** کتاب المظالم باب صب الخمر فی الطریق 2464 کتاب التفسیر باب قوله انما الخمر والمیسر والانصاب... 4617 باب لیس علی الذین آمنوا وعملو الصلحت.... 4620 کتاب الاشربة باب الخمر من العنب 5580 باب نزل تحریم الخمر وهی من البسر والتمر 5582، 5583، 5584 باب من رأی ان لا یخلط البسر والتمر 5600 باب خدمة الصغار والکبار 5622 کتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فی اجازة خبر الواحد الصدوق ...7253 **نسائی** کتاب الاشربة ذکر الشراب الذی اهریق بتحریم الخمر 5541، 5542، 5543 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی تحریم الخمر 3673

3654{10} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ فِيهَا الْخَمْرَ وَمَا بِالْمَدِينَةِ شَرَابٌ يُشْرَبُ إِلَّا مِنْ تَمْرٍ [5139]

3654: حضرت انسؓ بن مالک کہتے ہیں یقیناً اللہ تعالیٰ نے وہ آیت نازل فرمائی جس میں اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام ٹھہرایا ہے اور مدینہ میں صرف کھجور کی شراب پی جاتی تھی۔

[2]2:بَاب:تَحْرِيمُ تَخْلِيلِ الْخَمْرِ

باب: خمر کو سرکہ بنانے کی حرمت

3655{11}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا فَقَالَ لَا [5140]

3655: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے شراب کو سرکہ بنانے سے متعلق سوال کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا نہیں۔

3654 : **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب تحريم الخمروبيان انها تكون من عصير العنب ... 3648 ، 3649، 3650 3651 ، 3652 ، 3653

تخريج : بخارى كتاب المظالم باب صب الخمر فى الطريق 2464 كتاب التفسير باب قوله انما الخمر والميسر والانصاب...4617 باب ليس على الذين آمنوا وعملو الصلحت.... 4620 كتاب الاشربة باب الخمر من العنب 5580 باب نزول تحريم الخمر وهى من البسر والتمر 5582 ، 5583 ، 5584 باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر 5600 باب خدمة الصغار والكبار 5622 كتاب اخبار الاحاد باب ما جاء فى اجازة خبر الواحد الصدوق ... 7253 **نسائى** كتاب الاشربة ذكر الشراب الذى اهريق بتحريم الخمر 5541 ،5542 ، 5543 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى تحريم الخمر 3673

3655 : **تخريج : ترمذى** كتاب البيوع باب النهى ان يتخذ الخمر خلا 1294

[3]3:بَاب:تَحْرِيمُ التَّدَاوِي بِالْخَمْرِ

باب:شراب سے علاج کرنے کی ممانعت

3656{12} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ الْجُعْفِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ أَوْ كَرِهَ أَنْ يَصْنَعَهَا فَقَالَ إِنَّمَا أَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ [5141]

3656: علقمہ بن وائل اپنے والد وائل حضرمی سے روایت کرتے ہیں کہ طارق بن سوید جعفیؓ نے نبی ﷺ سے شراب کے بارہ میں پوچھا۔آپؐ نے اسے منع فرمایا یا اس کے بنانے کو ناپسند فرمایا تو اس نے کہا میں تو صرف دوا کے لئے بناتا ہوں۔آپؐ نے فرمایا یہ دوا نہیں بلکہ بیماری ہے۔

[4]4:بَاب: بَيَانُ أَنَّ جَمِيعَ مَا يُنْبَذُ مِمَّا يُتَّخَذُ مِنَ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ يُسَمَّى خَمْرًا

باب:اس بات کا بیان کہ تمام نبیذ جو کھجور کے درخت اور انگور سے بنایا جاتا ہے خمر کہلاتا ہے

3657{13}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا

3657: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خمر ان دو پودوں کھجور اور انگور سے بنتی ہے۔

3656: تخريج : ترمذى كتاب الطب باب ما جاء في كراهية التداوى بالمسكر 2046 **ابو داؤد** كتاب الطب باب في الادوية المكروهه 3874 **ابن ماجه** كتاب الطب باب النهى عن يتداوى بالخمر 3500

3657 : اطراف: مسلم كتاب الاشربة باب بيان ان جميع ما ينبذ مما يتخذ... 3658 ، 3659

تخريج : ترمذى كتاب الاشربة باب ما جاء في الحبوب التى يتخذ منها الخمر 1875 **نسائى** كتاب الاشربة تاويل قول الله تعالىٰ ومن ثمرات النخيل والاعناب 5572 ، 5573 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب الخمر مما هي 3678 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب ما يكون منه الخمر 3378

كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [5142]

3658{14} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ [5143]

3658: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خمر اُن دونوں پودوں کھجور اور انگور سے بنتی ہے۔

3659{15} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَعِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَعُقْبَةَ بْنِ التَّوْأَمِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْكَرْمَةِ وَالنَّخْلَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ الْكَرْمِ وَالنَّخْلِ [5144]

3659: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خمر اُن دو درختوں انگور اور کھجور سے بنتی ہے۔
ایک روایت میں (اَلْكَرْمَةِ وَالنَّخْلَةِ کی بجائے) اَلْكَرْمِ وَالنَّخْلِ کے الفاظ ہیں۔

3658 : **اطراف**: **مسلم** كتاب الاشربة باب بيان ان جميع ما ينبذ مما يتخذ... 3657 ، 3659

تخریج : **ترمذی** كتاب الاشربة باب ما جاء في الحبوب التي يتخذ منها الخمر 1875 **نسائی** كتاب الاشربة تاويل قول الله تعالىٰ ومن ثمرات النخيل والاعناب 5572 ، 5573 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب الخمر مما هي 3678 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب ما يكون منه الخمر 3378

3659 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الاشربة باب بيان ان جميع ما ينبذ مما يتخذ... 3657 ، 3658

تخریج : **ترمذی** كتاب الاشربة باب ما جاء في الحبوب التي يتخذ منها الخمر 1875 **نسائی** كتاب الاشربة تاويل قول الله تعالىٰ ومن ثمرات النخيل والاعناب 5572 ، 5573 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب الخمر مما هي 3678 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب ما يكون منه الخمر 3378

[5]5:بَاب كَرَاهَةِ انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ مَخْلُوطَيْنِ

کھجور اور منقہ کو ملا کر نبیذ بنانے کی ناپسندیدگی کا بیان

3660{16}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ [5145]

3660: حضرت جابرؓ بن عبداللہ انصاری بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منقہ اور خشک کھجور ــ تازہ کھجور اور گدری کھجور ــ کو ملانے سے منع فرمایا۔

3661{17}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الرُّطَبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا [5146]

3661: حضرت جابرؓ بن عبداللہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک کھجور اور منقہ کو ملا کر نبیذ بنانے سے اور گدری کھجور اور تازہ کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

3660: **اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب كراهية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين 3661 ، 3662 ، 3663 ، 3664 ، 3665 ، 3666 ، 3667 ، 3668 ، 3669 ، 3670 ، 3671 ، 3672 ، 3673

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی خليط البسر والتمر 1876 ، 1877 **نسائی** کتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544 ، 5545 ، 5546 خليط البلح والزهو 5549 ، 5550 خليط البسر والزبيب 5561 الترخيص فی انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فی الانتباذ فی الاسقية ... 5567 انتباذ الزبيب وحدهٔ 5570 الترخص فی النتباذ التمر وحده 5568 ، 5569 **ابوداؤد** کتاب الأیمان والنذورباب فی الخليطين 3703 ، 3704 ، 3705 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن الخليطين 3395 ، 3396 ، 3397

3661 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الاشربة باب كراهية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين 3660 ، 3662 ، 3663 ، 3664 ، 3665 ، 3666 ، 3667 ، 3668 ، 3669 ، 3670 ، 3671 ، 3672 ، 3673

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی خليط البسر والتمر 1876 ، 1877 **نسائی** کتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544 ، 5545 ، 5546 خليط البلح والزهو 5549 ، 5550 خليط البسر والزبيب 5561 الترخيص فی انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فی الانتباذ فی الاسقية ... 5567 انتباذ الزبيب وحدهٔ 5570 الترخص فی النتباذ التمر وحده 5568 ، 5569 **ابوداؤد** کتاب الأیمان والنذورباب فی الخليطين 3703 ، 3704 ، 3705 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن الخليطين 3395 ، 3396 ، 3397

3662{18} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ وَبَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ نَبِيذًا [5147]

3662: حضرت جابر بن عبد اللہ ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم تازہ اور گدری کھجور اور منقہ اور کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

3663{19} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا [5148]

3663: حضرت جابرؓ بن عبد اللہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منقہ اور کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور گدری اور تازہ کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

3662: **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب كراهية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين 3660 ، 3661 ، 3663 ، 3664 ، 3665 ، 3666 ، 3667 ، 3668 ، 3669 ، 3670 ، 3671 ، 3672 ، 3673

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذى** كتاب الاشربة باب ماجاء فى خليط البسر والتمر 1876 ، 1877 **نسائى** كتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544 ، 5545 ، 5546 خليط البلح والزهو 5549 ، 5550 خليط البسر والزبيب 5561 الترخيص فى انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فى الانتباذ فى الاسقية ... 5567 انتباذ الزبيب وحدهٔ 5570 الترخص فى النتباذ التمر وحده 5568 ، 5569 **ابوداؤد** كتاب الأيمان والنذورباب فى الخليطين 3703 ، 3704 ، 3705 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن الخليطين 3395 ، 3396 ، 3397

3663: **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب كراهية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين 3660 ، 3661 ، 3662 ، 3664 ، 3665 ، 3666 ، 3667 ، 3668 ، 3669 ، 3670 ، 3671 ، 3672 ، 3673

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذى** كتاب الاشربة باب ماجاء فى خليط البسر والتمر 1876 ، 1877 **نسائى** كتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544 ، 5545 ، 5546 خليط البلح والزهو 5549 ، 5550 خليط البسر والزبيب 5561 الترخيص فى انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فى الانتباذ فى الاسقية ... 5567 انتباذ الزبيب وحدهٔ 5570 الترخص فى النتباذ التمر وحده 5568 ، 5569 **ابوداؤد** كتاب الأيمان والنذورباب فى الخليطين 3703 ، 3704 ، 3705 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن الخليطين 3395 ، 3396 ، 3397

3664{20} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا [5149]

3664: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عام کھجور اور منقہ کو باہم ملانے اور عام کھجور اور گدری کھجور کو باہم ملانے سے منع فرمایا۔

3665{21} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَخْلِطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَأَنْ نَخْلِطَ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5151,5150]

3665: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منقہ اور عام کھجور کو باہم ملانے سے منع فرمایا اور اسی طرح گدری کھجور اور عام کھجور کو بھی باہم ملانے سے منع فرمایا۔

3664 : اطراف : مسلم كتاب الاشربة باب كراهية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين 3660، 3661، 3662، 3663، 3665، 3666، 3667، 3668، 3669، 3670، 3671، 3672، 3673

تخریج : بخاری كتاب الاشربة باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذی** كتاب الاشربة باب ماجاء فى خليط البسر والتمر 1876، 1877 **نسائی** كتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544، 5545، 5546 خليط البلح والزهو 5549، 5550 خليط البسر والزبيب 5561 الترخيص فى انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فى الانتباذ فى الاسقية ... 5567 انتباذ الزبيب وحدهٔ 5570 الترخص فى النتباذ التمر وحده 5568، 5569 **ابوداؤد** كتاب الأيمان والنذورباب فى الخليطين 3703، 3704، 3705 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن الخليطين 3395، 3396، 3397

3665: اطراف: مسلم كتاب الاشربة باب كراهية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين 3660، 3661، 3662، 3663، 3664، 3666، 3667، 3668، 3669، 3670، 3671، 3672، 3673

تخریج : بخاری كتاب الاشربة باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذی** كتاب الاشربة باب ماجاء فى خليط البسر والتمر 1876، 1877 **نسائی** كتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544، 5545، 5546 خليط البلح والزهو 5549، 5550 خليط البسر والزبيب 5561 الترخيص فى انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فى الانتباذ فى الاسقية ... 5567 انتباذ الزبيب وحدهٔ 5570 الترخص فى النتباذ التمر وحده 5568، 5569 **ابوداؤد** كتاب الأيمان والنذورباب فى الخليطين 3703، 3704، 3705 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن الخليطين 3395، 3396، 3397

3666{22} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ النَّبِيذَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْهُ زَبِيبًا فَرْدًا أَوْ تَمْرًا فَرْدًا أَوْ بُسْرًا فَرْدًا{23} و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَخْلِطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ [5153,5152]

3666: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو کوئی نبیذ پیئے وہ صرف منقہ یا عام کھجور یا صرف کچی کھجور کی نبیذ پیئے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ ہم کچی کھجور کو عام کھجور سے ملائیں یا منقہ کو عام کھجور سے یا منقہ کو گدری کھجور سے۔

3667{24}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ

3667:حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے

3666 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب کراھیة انتباذ التمر والذبیب مخلوطتین 3660، 3661، 3662، 3663، 3664، 3665، 3667، 3668، 3669، 3670، 3671، 3672، 3673

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب من رأی ان لا یخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی خلیط البسر والتمر 1876، 1877 **نسائی** کتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544، 5545، 5546 خلیط البلح والزھو 5549، 5550 خلیط البسر والزبیب 5561 الترخیص فی انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فی الانتباذ فی الاسقیة ... 5567 انتباذ الزبیب وحدہٗ 5570 الترخص فی النتباذ التمر وحده 5568، 5569 **ابو داؤد** کتاب الأیمان والنذور باب فی الخلیطین 3703، 3704، 3705 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النھی عن الخلیطین 3395، 3396، 3397

3667: **اطراف** : **مسلم** کتاب الاشربة باب کراھیة انتباذ التمر والذبیب مخلوطتین.. 3660، 3661، 3662، 3663، 3664، 3665، 3666، 3668، 3669، 3670، 3671، 3672، 3673

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب من رأی ان لا یخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی خلیط البسر والتمر 1876، 1877 **نسائی** کتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544، 5545، 5546 خلیط البلح والزھو 5549، 5550 خلیط البسر والزبیب 5561 الترخیص فی انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فی الانتباذ فی الاسقیة ... 5567 انتباذ الزبیب وحدہٗ 5570 الترخص فی النتباذ التمر وحده 5568، 5569 **ابو داؤد** کتاب الأیمان والنذور باب فی الخلیطین 3703، 3704، 3705 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النھی عن الخلیطین 3395، 3396، 3397

يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْتَبِذُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5155,5154]

فرمایا تم سرخی مائل کھجور اور تازہ کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ اور نہ ہی منقہ اور عام کھجور کو باہم ملا کر نبیذ بناؤ۔ ان میں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

3668{25} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْتَبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَلَكِنِ انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى حِدَتِهِ وَزَعَمَ يَحْيَى أَنَّهُ لَقِيَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ فَحَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا و حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ

3668: حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم سرخی مائل کھجور اور تازہ کھجور کو باہم ملا کر نبیذ نہ بناؤ اور نہ ہی تازہ کھجور اور منقہ کو ملا کر نبیذ بناؤ لیکن ہر ایک سے علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

ایک اور روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا تازہ کھجور اور سرخی مائل کھجور اور عام کھجور اور منقہ۔

3668 : **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب كراهية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين.. 3660، 3661، 3662، 3663، 3664، 3665، 3666، 3667، 3669، 3670، 3671، 3672، 3673

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذى** كتاب الاشربة باب ماجاء فى خليط البسر والتمر 1876، 1877 **نسائى** كتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544، 5545، 5546 خليط البلح والزهو 5549، 5550 خليط البسر والزبيب 5561 الترخيص فى انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فى الانتباذ فى الاسقية ... 5567 انتباذ الزبيب وحدهٗ 5570 الترخص فى النتباذ التمر وحده 5568، 5569 **ابوداؤد** كتاب الأيمان والنذورباب فى الخليطين 3703، 3704، 3705 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن الخليطين 3395، 3396، 3397

بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَيْنِ الْإِسْنَادَيْنِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الرُّطَبَ وَالزَّهْوَ وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ [5157,5156]

3669{26} وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَعَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ وَقَالَ انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ عَلَى حِدَتِهِ و حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ [5159,5158]

3669: حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے عام کھجور اور گدری کھجور کو باہم ملانے اور منقہ اور عام کھجور کو باہم ملانے اور سرخی مائل کھجور اور تازہ کھجور کو باہم ملانے سے منع فرمایا اور آپؐ نے فرمایا ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

3670{26} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ

3670: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے منقہ، عام کھجور اور تازہ کھجور اور گدری کھجور (کو ملا کر نبیذ بنانے سے) منع فرمایا اور

3669: اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب کراھية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين.. 3660، 3661، 3662، 3663، 3664، 3665، 3666، 3667، 3668،، 3670، 3671، 3672، 3673

تخريج: **بخاری** کتاب الاشربة باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی خليط البسر والتمر 1876، 1877 **نسائی** کتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544، 5545، 5546 خليط البلح والزهو 5549، 5550 خليط البسر والزبيب 5561 الترخيص في انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فی الانتباذ فی الاسقية ... 5567 انتباذ الزبيب وحدهٔ 5570 الترخص فی انتباذ التمر وحده 5568، 5569 **ابوداؤد** کتاب الأيمان والنذور باب فی الخليطين 3703، 3704، 3705 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن الخليطين 3395، 3396، 3397

3670: اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب کراھية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين.. 3660، 3661، 3662، 3663، 3664، 3665، 3666، 3667، 3668، 3669، 3671، 3672، 3673 =

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ يُنْبَذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَته و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ وَهُوَ أَبُو كَثِيرٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [5161,5160]

فرمایا ان دونوں میں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیز بناؤ۔

3671{27} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَأَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ جُرَشَ يَنْهَاهُمْ عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ و

3671: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عام کھجور اور منقہ کو اکٹھا ملانے سے اور گدری کھجور اور عام کھجور کو اکٹھا ملانے سے منع فرمایا اور اہل جُرَش کی طرف خط تحریر کیا اور ان کو عام کھجور اور منقہ باہم ملانے سے منع فرمایا۔ وہب بن بقیہ کی روایت میں عام کھجور اور منقہ کا ذکر ہے مگر گدری کھجور اور عام کھجور کا ذکر نہیں۔

= **تخریج** : بخاری کتاب الاشربة باب من رأی ان لا یخلط البسر والتمر...5601 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی خلیط البسر والتمر 1876، 1877 نسائی کتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544، 5545، 5546 خلیط البلح والزهو 5549، 5550 خلیط البسر والزبیب 5561 الترخیص فی انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فی الانتباذ فی الاسقیة ... 5567 انتباذ الزبیب وحدهٔ 5570 الترخص فی النتباذ التمر وحده 5568، 5569 **ابوداؤد** کتاب الأیمان والنذورباب فی الخلیطین 3703، 3704، 3705 ابن ماجه کتاب الاشربة باب النهی عن الخلیطین 3395، 3396، 3397

3671 : اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب کراهیة انتباذ التمر والذبیب مخلوطتین.. 3660، 3661، 3662، 3663، 3664، 3665، 3666، 3667، 3668، 3669، 3670، 3672، 3673

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب من رأی ان لا یخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی خلیط البسر والتمر 1876، 1877 **نسائی** کتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544، 5545، 5546 خلیط البلح والزهو 5549، 5550 خلیط البسر والزبیب 5561 الترخیص فی انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فی الانتباذ فی الاسقیة ... 5567 انتباذ الزبیب وحدهٔ 5570 الترخص فی النتباذ التمر وحده 5568، 5569 **ابوداؤد** کتاب الأیمان والنذورباب فی الخلیطین 3703، 3704، 3705 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن الخلیطین 3395، 3396، 3397

حَدَّثَنِيه وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ [5163,5162]

3672{28}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَدْ نُهِيَ أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا [5164]

3672:حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہا کرتے تھے کہ گدری کھجور اور تازہ کھجور کی اکٹھی نبیذ بنانے سے اور عام کھجور اور منقہ کو ملا کر اکٹھی نبیذ بنانے سے منع کیا گیا ہے۔

3673{29} وحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَدْ نُهِيَ أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا [5165]

3673:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ گدری کھجور اور تازہ کھجور کی اور عام کھجور اور منقہ کی اکٹھی نبیذ بنانے سے منع کیا گیا ہے۔

3672: **اطراف: مسلم** کتاب الاشربة باب کراهية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين.. 3660، 3661، 3662، 3663، 3664، 3665، 3666، 3667، 3668، 3669، 3670، 3671، 3673

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی خليط البسر والتمر 1876، 1877 **نسائی** کتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544، 5545، 5546 خليط البلح والزهو 5549، 5550 خليط البسر والزبيب 5561 الترخيص فی انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فی الانتباذ فی الاسقية ... 5567 انتباذ الزبيب وحدهٔ 5570 الترخص فی النتباذ التمر وحده 5568، 5569 **ابوداؤد** کتاب الأيمان والنذورباب فی الخليطين 3703، 3704، 3705 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن الخليطين 3395، 3396، 3397

3673: **اطراف: مسلم** کتاب الاشربة باب کراهية انتباذ التمر والذبيب مخلوطتين.. 3660، 3661، 3662، 3663، 3664، 3665، 3666، 3667، 3668، 3669، 3670، 3671، 3672

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر... 5601 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی خليط البسر والتمر 1876، 1877 **نسائی** کتاب الاشربة استحقاق الخمر لشراب البسر والتمر 5544، 5545، 5546 خليط البلح والزهو 5549، 5550 خليط البسر والزبيب 5561 الترخيص فی انتباذ البسر ... 5566 الرخصة فی الانتباذ فی الاسقية ... 5567 انتباذ الزبيب وحدهٔ 5570 الترخص فی النتباذ التمر وحده 5568، 5569 **ابوداؤد** کتاب الأيمان والنذورباب فی الخليطين 3703، 3704، 3705 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن الخليطين 3395، 3396، 3397

[6]6:بَاب: النَّهْيُ عَنِ الِانْتِبَاذِ فِي الْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَبَيَانُ أَنَّهُ مَنْسُوخٌ وَأَنَّهُ الْيَوْمَ حَلَالٌ مَا لَمْ يَصِرْ مُسْكِرًا

باب: تارکول لگے برتن میں اور کدو کے برتن میں اور لکڑی کے کھود کر بنائے ہوئے برتن میں اور روغنی برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس بات کا بیان کہ یہ (ممانعت) منسوخ ہے اور آج وہ حلال ہے جب تک کہ وہ نشہ آور نہ ہو جائے

3674{30}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ [5166]

3674: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے کدو کے برتن اور تارکول لگے برتن میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

3674: اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انه منسوخ 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان بالله تعالیٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیه ....15، 16، 17، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربه عزوجل فی زیارة قبر امه 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج: **بخاری** کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النهی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589، 5590 النهی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذکر النهی عن النبیذ الدباء وا لحنتم والنقیر 5632، 5633 النهی عن النبیذ الدباء وا لحنتم وا لمزفت 5634، 5635، 5636 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النهی للموصوف من الاوعیة...5643، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض الروایات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبیذ الاوعیة 3401، 3402، 3403، 3404

3675{31} وحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِك أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ [5167]

3675: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

3676{...}قَالَ وَأَخْبَرَهُ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ [5168]

3676: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دبّاء اور مزفت میں نبیذ نہ بناؤ پھر حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا اور حنتم سے بچو۔

3675 : اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان بالله تعالیٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه ....15، 16، 17، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربه عزوجل فی زيارة قبر امه 1610 کتاب الاضاحی باب بيان ما كان من النهی عن اكل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخيص النبی ﷺ فی الاوعية والظروف بعد النهی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589، 5590 النهی عن النبيذ الدباء والمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذكر النهی عن النبيذ الدباء والحنتم والنقير 5632، 5633 النهی عن النبيذ الدباء والحنتم والمزفت 5634، 5635، 5636 ذكر النهی عن النبيذ الدباء والنقير والمقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهی للموصوف من الاوعية... 5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض الروايات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعية 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فی نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبيذ الاوعية 3401، 3402، 3403، 3404

3676 : اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674، 3675، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان بالله تعالیٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه ....15، 16، 17، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربه عزوجل فی زيارة قبر امه 1610 کتاب الاضاحی باب بيان ما كان من النهی عن اكل لحوم الاضاحی.. 3637 ==

3677{32}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ قَالَ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجِرَارُ الْخُضْرُ [5169]

3677:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مزفت اور حنتم اور نقیر سے منع فرمایا ہے۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابو ہریرہؓ سے کہا گیا حنتم کیا ہے؟ انہوں نے کہا سبز گھڑے ہیں۔

= تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النهی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النهی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذکر النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632، 5633 النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634،5635، 5636 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النهی للموصوف من الاوعیة...5643، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض الروایات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبیذ الاوعیة 3401، 3402، 3403، 3404

3677:**اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انه منسوخ 3674، 3675، 3676، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان بالله تعالیٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیه .... 15، 16، 17، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربه عزوجل فی زیارة قبر امه 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النهی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النهی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذکر النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632، 5633 النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634، 5635، 5636 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النهی للموصوف من الاوعیة... 5643، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض الروایات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبیذ الاوعیة 3401، 3402، 3403، 3404

3678{33} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمُ وَالْمَزَادَةُ الْمَجْبُوبَةُ وَلَكِنِ اشْرَبْ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ [5170]

3678:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عبد القیس کے وفد سے فرمایا میں تمہیں دباء اور حنتم اور نقیر اور مقیر سے منع کرتا ہوں۔
حنتم ایسے مشکیزہ کو کہتے ہیں جس کا منہ کٹا ہوا ہو، لیکن تم اپنے مشکیزے سے پیو اور اس کا منہ بند رکھو۔☆

3679{34} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

3679:حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔ یہ جریر کی روایت ہے اور عبثر اور شعبہ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے دباء اور مزفت سے منع کیا ہے۔

3678:**اطراف** : **مسلم** کتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ في المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ، 3688 ، 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه ....15، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : **بخارى** كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ في الاوعية والظروف بعد النهى 5594 ، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء والمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 ، 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والنقير 5632 ، 5633 النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والمزفت 5634 ، 5635 ، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقير والمقير والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643 ، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 ، 3402 ، 3403 ، 3404

☆یہ راوی کا قول ہے۔

3679:**اطراف**: **مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ في المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 =

التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ هَذَا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْثَرٍ وَشُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ [5171]

3680 {35} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ

3680: ابراہیم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے اسود سے کہا کیا تم نے حضرت اُمّ المؤمنینؓ سے پوچھا تھا کہ کن برتنوں میں نبیذ بنانا ناپسندیدہ ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے پوچھا اے اُمّ المؤمنینؓ! مجھے

= 3675، 3676، 3677 3678، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان باللہ تعالیٰ ورسولہ ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیہ ....15، 16 ، 17، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربہ عزوجل فی زیارۃ قبر امہ 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النھی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النھی عن النبیذ الدباء والمزفت 5626، 5627، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذکر النھی عن النبیذ الدباء والحنتم والنقیر 5632، 5633 النھی عن النبیذ الدباء والحنتم والمزفت 5634 5635، 5636 ذکر النھی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النھی للموصوف من الاوعیة... 5643، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصھا بعض الروایات... 5646، 5647، 5648 ، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النھی عن نبیذ الاوعیة 3401 3402، 3403 ، 3404

3680 : اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب النھی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انه منسوخ 3674 ، 3675 ، 3676، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689 ، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698 ، 3699، 3700 ، 3701، 2702 ، 3703 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان باللہ تعالیٰ ورسولہ ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیہ ....15، 16 ، 17، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربہ عزوجل فی زیارۃ قبر امہ 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637 =

عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ نَهَانَا أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ نَنْتَبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَمَا ذَكَرَتِ الْحَنْتَمَ وَالْجَرَّ قَالَ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ بِمَا سَمِعْتُ أَؤُحَدِّثُكَ مَا لَمْ أَسْمَعْ [5172]

بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ نے کن برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا آپؐ نے ہم اہل بیت کو منع فرمایا کہ ہم دباء اور مزفت میں نبیذ بنائیں۔ راوی کہتے ہیں میں نے ان سے کہا آپؓ نے حنتم اور جرّ (ایک قسم کے گھڑے) کا ذکر نہیں کیا۔ انہوں نے کہا میں تم سے وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے سنا ہے۔ کیا میں تمہیں وہ بتاؤں جو میں نے نہیں سنا۔

3681 {36} وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

3681: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النهی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ،5590 النهی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذکر النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632 ، 5633 النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635 ، 5636 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ،5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النهی للموصوف من الاوعیة... 5643 ، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض الروایات... 5646 ،5647، 5648 ، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ،3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبیذ الاوعیة 3401 3402، 3403 ، 3404

3681 :**اطراف: مسلم** کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انه منسوخ 3674 3675، 3676، 3677 3678 ، 3679 ، 3680، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 ، 3703 ، 3704 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان بالله تعالیٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیه ....15، 16 ، 17 ، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربه عزوجل فی زیارة قبر امه 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النهی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ،5590 النهی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذکر النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632 ، 5633 النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635 ، 5636 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ،5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النهی للموصوف من الاوعیة... 5643 ، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض =

إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ وَحَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [5174,5173]

3682{37}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ

3682: ثمامہ بن حزن قشیری بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں حضرت عائشہؓ سے ملا اور آپؓ سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ عبدالقیس کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا۔انہوں نے نبی ﷺ سے

=الروایات... 5646 ،5647، 5648، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعية 3690 3692 ،3693 ، 3695 ، 3696 ،3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبیذ الاوعية 3401 3404 ، 3403 ، 3402

3682: **اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انه منسوخ 3674 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687، 3688 ، 3689 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 ، 3703 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان بالله تعالیٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربه عزوجل فی زیارة قبر امه 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعية والظروف بعد النهی 5594 ، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النهی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذکر النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632 ، 5633 النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635 ، 5636 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ،5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النهی للموصوف من الاوعية...5643 ، 5644 باب تفسیر الاوعية 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض الروایات... 5646 ،5647، 5648، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعية 3690 3692 ،3693 ، 3695 ، 3696 ،3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبیذ الاوعية 3401 3404 ، 3403 ، 3402

قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيذِ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ [5175]

نبیذ کے متعلق پوچھا۔ آپؐ نے انہیں دباء اور نقیر اور مزفت اور حنتم میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

3683{38} و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ جَعَلَ مَكَانَ الْمُزَفَّتِ الْمُقَيَّرَ [5177,5176]

3683: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء، حنتم اور نقیر اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

ایک اور روایت میں مزفت کی جگہ مقیر کا لفظ ہے۔☆

3683: اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674، 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15، 16، 17، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخریج: **بخاری** كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594، 5595 **نسائی** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء وا لحنتم والنقير 5632، 5633 النهى عن النبيذ الدباء وا لحنتم وا لمزفت 5634، 5635، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية...5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697، 3709 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401، 3402، 3403، 3404

☆ مزفت اور مقیر مترادف لفظ ہیں یعنی تارکول لگا ہوا برتن۔

3684{39}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ جَعَلَ مَكَانَ الْمُقَيَّرِ الْمُزَفَّتِ[5178]

3684:ابوجمرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو نبی ﷺ نے انہیں فرمایا کہ میں تمہیں دباء اور حنتم اور نقیر اور مقیر سے منع کرتا ہوں۔

ایک اور روایت میں مقیر کی جگہ پر مزفت کا لفظ ہے۔

3685{40}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

3685:حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے دباء اور حنتم اور مزفت اور نقیر سے منع فرمایا ہے۔

3684: اطراف: **مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ في المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3685 ، 3686 ، 3687، 3688 ، 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594 ، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء والمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 ، 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والنقير 5632 ، 5633 النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والمزفت 5634 ، 5635 ، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643 ، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 ، 3402 ، 3403 ، 3404

3685:اطراف: **مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ في المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3686 ، 3687، 3688 ، 3689 =

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ [5179]

3686{41} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3686: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے دباء اور حنتم اور مزفت اور نقیر سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ کچی کھجور اور سرخی مائل کھجور کو ملایا جائے۔

= 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594 ، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 ، 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632 ، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 ، 5635 ، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643 ، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 ، 3402 ، 3403 ، 3404

3686: **اطراف:مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ.. 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3687 ، 3688 ، 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594 ، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 ، 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632 ، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 ، 5635 ، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643 ، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 ، 3402 ، 3403 ، 3404

عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ بِالزَّهْوِ [5180]

3687{42} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ [5181]

3687: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء اور نقیر اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

3688{43} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ

3688: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے☆۔

3687: **اطراف:مسلم** کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انه منسوخ.. 3674، 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان بالله تعالیٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیه .... 15، 16، 17، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربه عزوجل فی زیارة قبر امه 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النهی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589، 5590 النهی عن النبیذ الدباء والمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والحنتم والنقیر 5632، 5633 النهی عن النبیذ الدباء والحنتم والمزفت 5634، 5635، 5636 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النهی للموصوف من الاوعیة...5643، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض الروایات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبیذ الاوعیة 3401، 3402، 3403، 3404

☆غالباً روغنی گھڑا مراد ہے۔

3688: **اطراف : مسلم** کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انه منسوخ 3674 =

التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ [5182]

3689{44}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

3689: حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء اور حنتم اور نقیر اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

= 3675، 3676، 3677 ، 3678، 3679 ، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686 ، 3687، 3689، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 3703 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان باللہ تعالیٰ ورسولہ ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیہ .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربہ عزوجل فی زیارۃ قبر امہ 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النہی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النہی 5594 ، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النہی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذکر النہی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632 ، 5633 النہی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635 ، 5636 ذکر النہی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النہی للموصوف من الاوعیة...5643 ، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصھا بعض الروایات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النہی عن نبیذ الاوعیة 3401 3402 ، 3403 ، 3404

3689: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب النہی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انہ منسوخ 3674 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ، 3688 3690 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 3703 3704 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان باللہ تعالیٰ ورسولہ ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیہ ....15 ، 16 ، 17 ، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربہ عزوجل فی زیارۃ قبر امہ 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النہی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النہی 5594 ، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النہی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذکر النہی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632 ، 5633 النہی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635 ، 5636 ذکر النہی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النہی للموصوف من الاوعیة...5643 ، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصھا بعض الروایات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 ، 3692 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النہی عن نبیذ الاوعیة 3401 ، 3402 3403 ، 3404

أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّت و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هشَامٍ حَدَّثَني أَبي عَنْ قَتَادَةَ بهَذَا الْإِسْنَاد أَنَّ نَبيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فَذَكَرَ مثْلَهُ[5184,5183]

3690{45} وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَليٍّ الْجَهْضَميُّ حَدَّثَني أَبي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْني ابْنَ سَعيد عَنْ أَبي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبي سَعيد قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ في الْحَنْتَمَة وَالدُّبَّاء وَالنَّقِيرِ [5185]

3690: حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم دباء اور نقیر میں پینے سے منع فرمایا ہے۔

3690: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انه منسوخ 3674 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685، 3686 ، 3687 ، 3688 3689 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 3703 3704 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان بالله تعالیٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیه ....15 ، 16 ، 17 ، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربه عزوجل فی زیارة قبر امه 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النهی 5594 ، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النهی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذکر النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632 ، 5633 النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635 ، 5636 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النهی للموصوف من الاوعیة... 5643 ، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض الروایات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبیذ الاوعیة 3401 3402 ، 3403 ، 3404

3691{46} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ[5186]

3691:سعید بن جبیرؓ روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابن عباسؓ سے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ ان دونوں نے گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء، حنتم، مزفت اور نقیر سے منع فرمایا ہے۔

3692{47}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ

3692: حضرت سعید بن جبیرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ سے گھڑے میں نبیذ بنانے کے متعلق پوچھا۔انہوں نے کہا کہ

3691 : **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ في المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ3674 3675 ، 3676، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687 ، 3688 3689 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 3703 3704 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه ....15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594 ، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632 ، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635 ، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643 ، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 3402 ، 3403 ، 3404

3692: **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ في المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 3675 ، 3676، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687 ، 3688 3689 3690 ، 3691 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 3703 3704 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه ....15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637 ==

عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقُلْتُ وَأَيُّ شَيْءٍ نَبِيذُ الْجَرِّ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنَ الْمَدَرِ [5187]

رسول اللہ ﷺ نے گھڑے کی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے۔ میں حضرت ابن عباسؓ کے پاس آیا اور کہا کیا آپؓ نے سنا ہے جو حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا وہ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے کی نبیذ کو حرام قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا حضرت ابن عمرؓ نے درست بات کہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔ میں نے کہا اور گھڑے کی نبیذ کیا ہوتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہر وہ چیز جو مٹی سے بنی ہے۔

3693{48}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَانْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ فَسَأَلْتُ مَاذَا قَالَ قَالُوا نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ {49} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ

3693: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک غزوہ میں لوگوں سے خطاب فرمایا۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں میں آپؐ کی طرف چلا۔ میرے پہنچنے سے پہلے آپؐ تشریف لے جا چکے تھے۔ میں نے پوچھا کہ آپؐ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے کہا آپؐ نے دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النهی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النهی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذکر النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632، 5633 النهی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635، 5636 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النهی للموصوف من الاوعیة... 5643، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض الروایات... 5646 ،5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 3692 ،3693 ، 3695 ، 3696 ،3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبیذ الاوعیة 3401 3402، 3403 ، 3404

3693: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انه منسوخ 3674 3675، 3676، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685 ،3686 ، 3687، 3688 =

رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ الثَّقَفِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيد ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْك أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاء عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ حَدِيث مَالِك وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ إِلَّا مَالِكٌ وَأُسَامَةُ[5189,5188]

= 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان باللہ تعالیٰ ورسولہ ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیہ .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربہ عزوجل فی زیارة قبر امہ 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج: بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النھی 5594 ، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النھی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 ، 5630 ، 5631 ذکر النھی عن النبیذ الدباء وا لحنتم والنقیر 5632 ، 5633 النھی عن النبیذ الدباء وا لحنتم وا لمزفت 5634 ، 5635 ، 5636 ذکر النھی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النھی للموصوف من الاوعیة... 5643 ، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصھا بعض الروایات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النھی عن نبیذ الاوعیة 3401 ، 3402 ، 3403 ، 3404

3694{50} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْد عَنْ ثَابت قَالَ قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ نَهَى رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَنْ نَبيذ الْجَرِّ قَالَ فَقَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ قُلْتُ أَنَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ زَعَمُوا ذَاكَ [5190]

3694: ثابت سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ سے کہا رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے کہا وہ (لوگ) یہ سمجھتے ہیں۔ میں نے کہا کیا اس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا وہ (لوگ) یہ سمجھتے ہیں۔

3695{...} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لابْنِ عُمَرَ أَنَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ [5191]

3695: طاؤس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عمرؓ سے کہا کیا اللہ کے نبی ﷺ نے گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، پھر طاؤس نے کہا اللہ کی قسم! میں نے یہ ان سے سنا ہے۔

3694: اطراف مسلم كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ.. 3674، 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15، 16، 17، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634، 5635، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697، 3709 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401، 3402، 3403، 3404

3695: اطراف مسلم كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ.. 3674، 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703 =

3695{51} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ فَقَالَ أَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ قَالَ نَعَمْ [5192]

3696: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور کہا کیا نبی ﷺ نے گھڑے اور دباء میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

= 3704، 3705، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ،5647، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 3402، 3403، 3404

3696: اطراف: مسلم كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 3675، 3676، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 3701 ، 2702 ، 3703 3704، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ،5647، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 3402، 3403، 3404

3697{52} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ [5193]

3697: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے اور دباء سے منع فرمایا ہے۔☆

3698{53}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

3698: طاؤس کہتے ہیں میں حضرت ابن عمرؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور اس نے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے گھڑے اور دباء اور مزفت کے نبیذ سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔

3697:اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3698، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15، 16، 17، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : **بخارى** كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589، 5590 النهى عن النبيذ الدباء والمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والنقير 5632، 5633 النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والمزفت 5634، 5635، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401، 3402، 3403، 3404

☆مراد یہ ہے کہ ان دونوں برتنوں میں نبیذ نہیں بنانا چاہئے۔

3698:اطراف: **مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3699، 3700، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ =

وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ نَعَمْ [5194]

3699{54}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ سَمِعْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

3699:حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔راوی کہتے ہیں میں نے ان (حضرت ابن عمرؓ) سے یہ بات کئی دفعہ سنی۔

ایک اور روایت میں ہے راوی کہتے ہیں۔میرا خیال ہے کہ انہوں نے نَقِیر کا لفظ بھی بولا تھا۔

= ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه ....15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594 ، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 ، 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632 ، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 ، 5635 ، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643 ، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 ، 3402 ، 3403 ، 3404

3699:**اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ، 3688 ، 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3700 ، 3701 ، 2702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالى ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594 ، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 ، 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632 ، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 ، 5635 ، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643 ، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 ، 3402 ، 3403 ، 3404

عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ وَأُرَاهُ قَالَ وَالنَّقِيرِ [5196,5195]

3700{55}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ انْتَبِذُوا فِي الْأَسْقِيَةِ [5197]

3700:حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے اور دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے اور آپؐ نے فرمایا کہ مشکیزوں میں نبیذ بنایا کرو۔

3701{56}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

3701:جبلہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ

3700:**اطراف: مسلم** کتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3701، 2702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15، 16، 17، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589، 5590 النهى عن النبيذ الدباء والمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والنقير 5632، 5633 النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والمزفت 5634، 5635، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401، 3402، 3403، 3404

3701: **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685 3686، 3687، 3688 =

جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمَةِ فَقُلْتُ مَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْجَرَّةُ [5198]

نے حَنْتَمَة سے منع فرمایا ہے میں نے پوچھا حَنْتَمَة کیا ہے؟ انہوں نے کہا گھڑا۔

3702{57} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

3702: عمرو بن مرہ سے روایت ہے کہ مجھ سے زاذان نے بیان کیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمرؓ

= 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 2702 3703 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان باللہ تعالٰی ورسولہ ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیہ ....15، 16، 17، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربہ عزوجل فی زیارۃ قبر امہ 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النھی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589، 5590 النھی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628، 5629 5630، 5631 ذکر النھی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632، 5633 النھی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635، 5636 ذکر النھی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النھی للموصوف من الاوعیة... 5643، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصھا بعض الروایات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النھی عن نبیذ الاوعیة 3401 3402، 3403، 3404

3702: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب النھی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انہ منسوخ 3674 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 2701، 3703 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان باللہ تعالٰی ورسولہ ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیہ .... 15، 16، 17، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربہ عزوجل فی زیارۃ قبر امہ 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النھی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النھی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589، 5590 النھی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628، 5629 5630، 5631 ذکر النھی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632، 5633 النھی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635، 5636 ذکر النھی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النھی للموصوف من الاوعیة... 5643، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصھا بعض الروایات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النھی عن نبیذ الاوعیة 3401 3402، 3403، 3404

حَدَّثَنِي زَاذَانُ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ حَدِّثْنِي بِمَا نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَشْرِبَةِ بِلُغَتِكَ وَفَسِّرْهُ لِي بِلُغَتِنَا فَإِنَّ لَكُمْ لُغَةً سِوَى لُغَتِنَا فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهِيَ الْجَرَّةُ وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَهِيَ الْقَرْعَةُ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ وَعَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ تُنْسَحُ نَسْحًا وَتُنْقَرُ نَقْرًا وَأَمَرَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْأَسْقِيَةِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ [5200,5199]

سے کہا مجھے اپنی زبان میں بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ نے کن پینے کی چیزوں سے منع فرمایا ہے؟ اور پھر اس کی ہماری زبان میں میرے لئے تشریح کیجئے کیونکہ آپؐ کی زبان ہماری زبان سے مختلف ہے۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے حنتم سے اور وہ جرہ ہے اور دباء سے اور وہ اَلْقَرْعَةُ ہے☆ اور مزفت سے اور وہ مقیر ہے اور نقیر سے اور وہ کھجور (کی لکڑی) ہے جو چھیلی جاتی ہے اور کھود کر (برتن) بنایا جاتا ہے سے منع فرمایا ہے اور آپؐ نے مشکیزوں میں نبیذ بنانے کا ارشاد فرمایا۔

3703{58} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ

3703: سعید بن مسیّب کہتے ہیں کہ میں نے اس منبر کے پاس — اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے منبر کی طرف اشارہ کیا — حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو کہتے ہوئے

☆ اَلْقَرْعَة : کدو

3703: اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب النهی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انه منسوخ 3674، 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 2701، 3702، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان بالله تعالَی ورسوله ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیه .... 15، 16، 17، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربه عزوجل فی زیارة قبر امه 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج: **بخاری** کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النهی 5594، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589، 5590 النهی عن النبیذ الدباء والمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والحنتم والنقیر 5632، 5633 النهی عن النبیذ الدباء والحنتم والمزفت 5634، 5635، 5636 ذکر النهی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النهی للموصوف من الاوعیة... 5643، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصها بعض الروایات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النهی عن نبیذ الاوعیة 3401، 3402، 3403، 3404

يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ وَأَشَارَ إِلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَالْمُزَفَّتِ وَظَنَنَّا أَنَّهُ نَسِيَهُ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُ [5201]

سنا کہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہوں نے آپؐ سے مشروبات کے بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے انہیں دُبَّاء، نَقِیر اور حَنْتَم سے منع کیا۔ میں نے ان سے کہا اے ابومحمد! اور مُزَفَّت سے، اور ہمارا خیال تھا کہ وہ (مُزَفَّت) بھول گئے مگر انہوں نے کہا میں نے اس دن حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے نہیں سنا اور وہ اسے ناپسند کرتے تھے۔

3704{59} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

3704: حضرت جابرؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نَقِیر اور مُزَفَّت اور دُبَّاء سے منع فرمایا ہے۔

3704 : اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ، 3688 ، 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 2701 ، 3702 ، 3703 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالَى ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594 ، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء والمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 ، 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والنقير 5632 ، 5633 النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والمزفت 5634 ، 5635 ، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643 ، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 ، 3402 ، 3403 ، 3404

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ [5202]

3705{60} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ [5203]

3705: ابوزبیر کہتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپؐ نے گھڑے، دُبَّاء اور مُزَفَّتْ سے منع فرمایا۔

3706{...}قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْتَبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ [5204]

3706: حضرت جابرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے اور مُزَفَّتْ اور نَقِیر سے منع فرمایا ہے اور رسول اللہ ﷺ کو جب نبیذ بنانے کے لئے کوئی برتن نہ ملتا تو آپؐ کے لئے پتھر کے برتن میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

3705 : **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ، 3688 ، 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 2701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالى ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594 ، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء والمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 ، 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والنقير 5632 ، 5633 النهى عن النبيذ الدباء والحنتم والمزفت 5634 ، 5635 ، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643 ، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 ، 3402 ، 3403 ، 3404

3706: **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ، 3688 =

3707{61} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ [5205]

3707: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے لئے پتھر کے برتن میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

= 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 2701 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان باللہ تعالی ورسولہ ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیہ .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربہ عزوجل فی زیارة قبر امہ 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النہی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النہی 5594 ، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النہی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذکر النہی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632 ، 5633 النہی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635 ، 5636 ذکر النہی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النہی للموصوف من الاوعیة... 5643 ، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصھا بعض الروایات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النہی عن نبیذ الاوعیة 3401 3402 ، 3403 ، 3404

3707: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب النہی عن الانتباذ فی المزفت والدباء والحنتم والنقیر وبیان انہ منسوخ 3674 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ، 3688 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 2701 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3711 ، 3712 کتاب الایمان باب الامر بالایمان باللہ تعالی ورسولہ ﷺ وشرائع الدین والدعاء الیہ .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 کتاب الجنائز باب استئذان النبی ﷺ ربہ عزوجل فی زیارة قبر امہ 1610 کتاب الاضاحی باب بیان ما کان من النہی عن اکل لحوم الاضاحی.. 3637

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب ترخیص النبی ﷺ فی الاوعیة والظروف بعد النہی 5594 ، 5595 **نسائی** کتاب الاشربة تحریم کل شراب وکل شراب اسکر 5589 ، 5590 النہی عن النبیذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذکر النہی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم والنقیر 5632 ، 5633 النہی عن النبیذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 5635 ، 5636 ذکر النہی عن النبیذ الدباء والنقیرو المقیر والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذکر الدلالة علی النہی للموصوف من الاوعیة... 5643 ، 5644 باب تفسیر الاوعیة 5645 الاذن فی الانتباذ التی خصھا بعض الروایات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فی الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الاوعیة 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فی نبیذ البسر 3709 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب النہی عن نبیذ الاوعیة 3401 3402 ، 3403 ، 3404

3708{62} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْتَبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَجِدُوا سِقَاءً يُنْتَبَذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَنَا أَسْمَعُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ بِرَامٍ قَالَ مِنْ بِرَامٍ [5206]

3708: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے مشکیزہ میں نبیذ بنائی جاتی تھی اور جب انہیں مشکیزہ نہیں ملتا تھا تو آپؐ کے لئے پتھر کے برتن میں نبیذ بنائی جاتی تھی لوگوں میں سے ایک نے کہا کہ میں نے ابوزبیر سے سنا کہ تانبے کے برتن میں (نبیذ بنائی جاتی تھی) اس نے کہا تانبے کے برتن میں۔

3709{63} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبٍ

3709: عبداللہ بن بریدہؓ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں مشکیزہ کے علاوہ (دوسرے برتنوں میں) نبیذ بنانے سے منع کیا تھا۔ اب تم ہر قسم کے

3708: **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674، 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 2701، 3702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3709، 3710، 3711، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالى ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15، 16، 17، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج: بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634، 5635، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401، 3402، 3403، 3404

3709: **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674، 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688 =

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا [5207]

مشروب کے برتنوں میں بناؤ اور نشہ آور چیز نہ پیو۔

3710{64} و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا ضَحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

3710: ابن بریدہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں برتنوں سے منع کیا تھا مگر برتن کسی چیز کو حلال یا حرام نہیں

= 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 2701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3710 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالٰى ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594 ، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626 ، 5627 ، 5628 ، 5629 ، 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632 ، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634 ، 5635 ، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637 ، 5638 ، 5639 ، 5640 ، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643 ، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ، 5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 ، 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 ، 3402 ، 3403 ، 3404

3710: اطراف: مسلم كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ 3674 ، 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680 ، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ، 3688 ، 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 ، 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 2701 ، 3702 ، 3703 ، 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3711 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالٰى ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15 ، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637 =

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ وَإِنَّ الظُّرُوفَ أَوْ ظَرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَلَا يُحَرِّمُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [5208]

بناتے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

3711{65} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3711: ابن بریدہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں چمڑے کے برتنوں میں مشروبات سے منع کیا تھا، ہر برتن میں پی سکتے ہو مگر کوئی نشہ آور چیز نہ پیو۔

= **تخريج : بخارى** كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء وا لحنتم والنقير 5632، 5633 النهى عن النبيذ الدباء وا لحنتم وا لمزفت 5634 5635، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ،5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 3402 ، 3403 ، 3404

3711 : اطراف مسلم كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ فى المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ.. 3674 3675 ، 3676 ، 3677 ، 3678 ، 3679 ، 3680، 3681 ، 3682 ، 3683 ، 3684 ، 3685 ، 3686 ، 3687 ، 3688 3689 ، 3690 ، 3691 ، 3692 ، 3693 ، 3694 ، 3695 ، 3696 3697 ، 3698 ، 3699 ، 3700 ، 2701 ، 3702 ، 3703 3704 ، 3705 ، 3706 ، 3707 ، 3708 ، 3709 ، 3710 ، 3712 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه ....15، 16 ، 17 ، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589 ، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628 ، 5629 5630 ، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء وا لحنتم والنقير 5632، 5633 النهى عن النبيذ الدباء وا لحنتم وا لمزفت 5634 5635، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646 ،5647 ، 5648 ، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690 3692 ، 3693 ، 3695 ، 3696 ، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401 3402 ، 3403 ، 3404

كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي ظُرُوفِ الْأَدَمِ فَاشْرَبُوا فِي كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا [5209]

3712{66} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِد عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيذِ فِي الْأَوْعِيَةِ قَالُوا لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ فَأَرْخَصَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ [5210]

3712: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ نے (بعض قسم کے) برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا تو لوگوں نے کہا کہ ہر شخص کے پاس تو استطاعت نہیں ہوتی۔ آپؐ نے ایسے گھڑے کی اجازت دے دی جو مزفت (یعنی تارکول لگا) نہ ہو۔

3712: اطراف مسلم كتاب الاشربة باب النهى عن الانتباذ في المزفت والدباء والحنتم والنقير وبيان انه منسوخ.. 3674 3675، 3676، 3677، 3678، 3679، 3680، 3681، 3682، 3683، 3684، 3685، 3686، 3687، 3688، 3689، 3690، 3691، 3692، 3693، 3694، 3695، 3696، 3697، 3698، 3699، 3700، 2701، 3702، 3703، 3704، 3705، 3706، 3707، 3708، 3709، 3710، 3711 كتاب الايمان باب الامر بالايمان بالله تعالىٰ ورسوله ﷺ وشرائع الدين والدعاء اليه .... 15، 16، 17، 18 كتاب الجنائز باب استئذان النبى ﷺ ربه عزوجل فى زيارة قبر امه 1610 كتاب الاضاحى باب بيان ما كان من النهى عن اكل لحوم الاضاحى.. 3637

تخريج : بخارى كتاب الاشربة باب ترخيص النبى ﷺ فى الاوعية والظروف بعد النهى 5594، 5595 **نسائى** كتاب الاشربة تحريم كل شراب وكل شراب اسكر 5589، 5590 النهى عن النبيذ الدباء وا لمزفت 5626، 5627، 5628، 5629، 5630، 5631 ذكر النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم والنقير 5632، 5633 النهى عن النبيذ الدباء و ا لحنتم وا لمزفت 5634، 5635، 5636 ذكر النهى عن النبيذ الدباء والنقيرو المقير والحنتم 5637، 5638، 5639، 5640، 5641 المزفتة 5642 ذكر الدلالة على النهى للموصوف من الاوعية... 5643، 5644 باب تفسير الاوعية 5645 الاذن فى الانتباذ التى خصها بعض الروايات... 5646، 5647، 5648، 5649 الاذن فى الجر خاصة 5650 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب فى الاوعية 3690، 3692، 3693، 3695، 3696، 3697 باب فى نبيذ البسر 3709 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب النهى عن نبيذ الاوعية 3401، 3402، 3403، 3404

[7]7:بَاب: بَيَانُ أَنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَأَنَّ كُلَّ خَمْرٍ حَرَامٌ

باب:اس کا بیان کہ ہرنشہ آور چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے

3713 {67} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ [5211]

3713: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ سے البِتْع (شہد کی شراب) کے متعلق پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا ہرنشہ آور شراب حرام ہے۔

3714{68} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ سُئِلَ

3714: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اَلْبِتْع (شہد کی شراب) کے متعلق پوچھا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر مشروب جو نشہ لائے حرام ہے۔

3713: **اطراف: مسلم** کتاب الاشربۃ باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام 3714، 3715، 3716، 3717، 3718، 3719، 3720، 3721

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب لا یجوز الوضوء بالنبیذ ولا المسکر 242 کتاب الاشربۃ باب الخمر من العسل وھو البتع 5585 ، 5586 **ترمذی** کتاب الاشربۃ باب ما جاء کل مسکر حرام 1863 ، 1864 باب ما جاء ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام 1866 **نسائی** کتاب الاشربۃ اِثبات اسم الخمر لکل مسکر من الاشربۃ 5582 ، 5583 ، 5585 ، 5586 تحریم کل شراب اسکر 5587 ، 5588 ، 5589 ، 5590 ، 5591 ، 5592 ، 5593 ، 5594 5595 ، 5596 ، 5597 ، 5602 **ابوداؤد** کتاب الاشربۃ باب ما جاء فی السکر 3679 ، 3680 ، 3682 ، 3684 ، 3685 ، 3687 **ابن ماجہ** کتاب الاشربۃ باب کل مسکر حرام 3386 ، 3387 ، 3388 ، 3389 ، 3390 ، 3391 باب ما جاء کثیرہٗ فقلیلہ حرام 3434 ، 3435 ، 3436

3714 : **اطراف: مسلم** کتاب الاشربۃ باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام 3713 ، 3715 ، 3716 ، 3717 ، 3718 ، 3719 ، 3720 ، 3721

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب لا یجوز الوضوء بالنبیذ ولا المسکر 242 کتاب الاشربۃ باب الخمر من العسل وھو البتع 5585 ، 5586 **ترمذی** کتاب الاشربۃ باب ما جاء کل مسکر حرام 1863 ، 1864 باب ما جاء ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام 1866 **نسائی** کتاب الاشربۃ اِثبات اسم الخمر لکل مسکر من الاشربۃ 5582 ، 5583 ، 5585 ، 5586 تحریم کل شراب اسکر 5587 ، 5588 ، 5589 ، 5590 ، 5591 ، 5592 ، 5593 ، 5594 5595 ، 5596 ، 5597 ، 5602 **ابوداؤد** کتاب الاشربۃ باب ما جاء فی السکر 3679 ، 3680 ، 3682 ، 3684 ، 3685 ، 3687 **ابن ماجہ** کتاب الاشربۃ باب کل مسکر حرام 3386 ، 3387 ، 3388 ، 3389 ، 3390 ، 3391 باب ما جاء کثیرہٗ فقلیلہ حرام 3434 ، 3435 ، 3436

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

ایک اور روایت میں (كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ کی بجائے) كُلُّ شَرَابٍ مُسْكِرٍ حَرَامٌ کے الفاظ ہیں یعنی ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

{69}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَصَالِحٍ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ وَهُوَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ شَرَابٍ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [5213,5212]

3715{70} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا

3715: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذؓ بن جبل کو یمن بھیجا۔ میں

3715 :**اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب بيان ان كل مسكر خمر وان كل خمر حرام 3713، 3714، 3716، 3717، 3718، 3719، 3720، 3721

تخريج : بخارى كتاب الوضوء باب لا يجوز الوضوء بالنبيذ ولا المسكر 242 كتاب الاشربة باب الخمر من العسل وهو البتع 5585، 5586 **ترمذى** كتاب الاشربة باب ما جاء كل مسكر حرام 1863، 1864 باب ما جاء ما اسكر كثيره فقليله حرام 1866 **نسائى** كتاب الاشربة اثبات اسم الخمر لكل مسكر من الاشربة 5582، 5583، 5585، 5586 تحريم كل شراب اسكر 5587، 5588، 5589، 5590، 5591، 5592، 5593، 5594، 5595، 5596، 5597، 5602 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب ما جاء فى السكر 3679، 3680، 3682، 3684، 3685، 3687 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب كل مسكر حرام 3386، 3387، 3388، 3389، 3390، 3391 باب ما جاء كثيره فقليله حرام 3434، 3435، 3436

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَابًا يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ مِنَ الشَّعِيرِ وَشَرَابٌ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [5214]

نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہمارے ملک میں جو سے ایک مشروب بنایا جاتا ہے جسے مِـــزْر کہتے ہیں اور ایک مشروب شہد سے (بنائی جاتی ہے) اسے اَلْبِتْـع کہتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہر نشہ آور (چیز) حرام ہے۔

3716{...}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا بَشِّرَا وَيَسِّرَا وَعَلِّمَا وَلَا تُنَفِّرَا وَأُرَاهُ قَالَ وَتَطَاوَعَا قَالَ فَلَمَّا وَلَّى رَجَعَ أَبُو مُوسَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَهُمْ شَرَابًا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَخُ حَتَّى يَعْقِدَ وَالْمِزْرُ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَا أَسْكَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فَهُوَ حَرَامٌ [5215]

3716:سعید بن ابی بردہ اپنے باپ سے اور وہ (سعید کے) دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں اور حضرت معاذؓ کو یمن بھیجا اور ان دونوں سے فرمایا دونوں خوشخبری دینا اور آسانی پیدا کرنا اور تعلیم دلانا اور نفرت نہ دلانا۔ میرا خیال ہے یہ بھی فرمایا باہمی تعاون کرنا۔
راوی کہتے ہیں جب حضرت ابوموسیٰؓ واپس آئے تو انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ان کا شہد کا ایک مشروب ہے جسے پکایا جاتا ہے یہاں تک کہ گاڑھا ہوجاتا ہے اور جَو سے مِـــزْر بنایا جاتا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر وہ چیز جو مدہوش کرکے نماز سے (روک دے) وہ حرام ہے۔

3716:اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام 3713، 3714، 3715، 3717، 3718، 3719، 3720، 3721

تخریج: **بخاری** کتاب الوضوء باب لا یجوز الوضوء بالنبیذ ولا المسکر 242 کتاب الاشربة باب الخمر من العسل وهو البتع 5585، 5586 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ما جاء کل مسکر حرام 1863، 1864 باب ما جاء ما اسکر کثیره فقلیله حرام 1866 **نسائی** کتاب الاشربة إثبات اسم الخمر لکل مسکر من الاشربة 5582، 5583، 5585، 5586 تحریم کل شراب اسکر 5587، 5588، 5589، 5590، 5591، 5592، 5593، 5594 5595، 5596، 5597، 5602 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب ما جاء فی السکر 3679، 3680، 3682، 3684، 3685، 3687 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب کل مسکر حرام 3386، 3387، 3388، 3389، 3390، 3391 باب ما جاء کثیرهٔ فقلیله حرام 3434، 3435، 3436

3717{71} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ ادْعُوَا النَّاسَ وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنَا فِي شَرَابَيْنِ كُنَّا نَصْنَعُهُمَا بِالْيَمَنِ الْبِتْعُ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ يُنْبَذُ حَتَّى يَشْتَدَّ وَالْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيرِ يُنْبَذُ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ بِخَوَاتِمِهِ فَقَالَ أَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ أَسْكَرَ عَنِ الصَّلَاةِ [5216]

3717: حضرت ابو بردہؓ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذؓ کو یمن بھیجا اور فرمایا تم دونوں لوگوں کو دعوت دو اور خوشخبری دو اور نفور نہ پیدا کرو اور آسانی پیدا کرو اور مشکل نہ پیدا کرو۔ راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہمیں ان دو مشروبات کے بارہ میں فتویٰ دیں جو ہم یمن میں بناتے ہیں اَلْبِتْــع جو شہد سے بنایا جاتا ہے (اس سے) نبیذ بنایا جاتا ہے یہانتک کہ اس میں تیزی آجاتی ہے اور المِزر ،مکئی اور جَو سے بنایا جاتا ہے اور (اس سے) نبیذ بنایا جاتا ہے یہاں تک کہ اس میں تیزی آجاتی ہے۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کو جوامع الکلم انتہائی کمالات کے ساتھ عطا فرمائے گئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا میں ہر نشہ کرنے والی چیز سے منع کرتا ہوں وہ مدہوش کر کے نماز سے (روک دیتی ہے۔)

3717: **اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام3713 ، 3714 ، 3715، 3716، 3718، 3719، 3720، 3721

تخریج : **بخاری** کتاب الوضوء باب لا یجوز الوضوء بالنبیذ ولا المسکر 242 کتاب الاشربة باب الخمر من العسل وهو البتع 5585، 5586 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ما جاء کل مسکر حرام 1863، 1864 باب ما جاء ما اسکر کثیره فقلیله حرام 1866 **نسائی** کتاب الاشربة اثبات اسم الخمر لکل مسکر من الاشربة 5582، 5583 ، 5585 ، 5586 تحریم کل شراب اسکر 5587، 5588، 5589 ، 5590 ، 5591 ، 5592، 5593، 5594 5595، 5596 ، 5597، 5602 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب ما جاء فی السکر3679 ، 3680، 3682، 3684 ، 3685، 3687 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب کل مسکر حرام 3386، 3387، 3388 ، 3389 ، 3390، 3391 باب ما جاء کثیرهٗ فقلیله حرام 3434 ، 3435، 3436

3718{72}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَ مُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَهْدًا لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ [5217]

3718: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص جیشان سے آیا اور جیشان یمن میں ہے۔ اس نے نبی ﷺ سے ایک مشروب کے متعلق پوچھا جو ان کے علاقہ میں لوگ پیتے ہیں جو مکئی سے بنائی جاتی ہے اسے مزر کہا جاتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ نشہ دینے والی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ اللہ عزوجل نے عہد کیا ہے کہ جو نشہ آور چیز پیئے گا کہ وہ اسے طینة الخبال پلائے گا۔ لوگوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! طینة الخبال کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا دوزخیوں کا پسینہ ہے یا دوزخیوں کا نچوڑ ہے۔

3719{73}حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ

3719: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس نے دنیا میں خمر پی اور وہ اسی حال میں مرگیا کہ وہ ہمیشہ پیتا تھا اور اس نے توبہ

3718 : **اطراف: مسلم** کتاب الاشربة باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام 3713، 3714، 3715، 3716، 3717، 3719، 3720، 3721

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب لا یجوز الوضوء بالنبیذ ولا المسکر 242 کتاب الاشربة باب الخمر من العسل وھو البتع 5585، 5586 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ما جاء کل مسکر حرام 1863، 1864 باب ما جاء ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام 1866 **نسائی** کتاب الاشربة اثبات اسم الخمر لکل مسکر من الاشربة 5582، 5583، 5585، 5586 تحریم کل شراب اسکر 5587، 5588، 5589، 5590، 5591، 5592، 5593، 5594 5595، 5596، 5597، 5602 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب ما جاء فی السکر 3679، 3680، 3682، 3684، 3685، 3687 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب کل مسکر حرام 3386، 3387، 3388، 3389، 3390، 3391 باب ما جاء کثیرہ فقلیلہ حرام 3434، 3435، 3436

3719: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام 3713، 3714، 3715، 3716، 3717، 3718، 3720، 3721 =

مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ [5218]

نہ کی وہ اسے آخرت میں نہ پیئے گا۔

3720{74}و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ و حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5220,5219]

3720: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

3721{75}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ

3721: نافع حضرت ابن عمرؓ سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں اور مجھے یہی علم ہے کہ وہ

=**تخریج : بخاری** کتاب الوضوء باب لا یجوز الوضوء بالنبیذ ولا المسکر 242 کتاب الاشربة باب الخمر من العسل وھو البتع 5585 ، 5586 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ما جاء کل مسکر حرام 1863 ، 1864 باب ما جاء ما اسکر کثیرہ فقلیله حرام 1866 **نسائی** کتاب الاشربة إثبات اسم الخمر لکل مسکر من الاشربة 5582 ، 5583 ، 5585 ، 5586 تحریم کل شراب اسکر 5587 ، 5588 ، 5589 ، 5590 ، 5591 ، 5592 ، 5593 ، 5594 5595 ، 5596 ، 5597 ، 5602 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب ما جاء فی السکر3679 ، 3680 ، 3682 ، 3684 ، 3685 ، 3687 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب کل مسکر حرام 3386 ، 3387 ، 3388 ، 3389 ، 3390 ، 3391 باب ما جاء کثیرۂ فقلیله حرام 3434 ، 3435 ، 3436

3720: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام 3713 ، 3714 ، 3715 ، 3716 ، 3717 ، 3718 ، 3719 ، 3721

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب لا یجوز الوضوء بالنبیذ ولا المسکر 242 کتاب الاشربة باب الخمر من العسل وھو البتع 5585 ، 5586 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ما جاء کل مسکر حرام 1863 ، 1864 باب ما جاء ما اسکر کثیرہ فقلیله حرام 1866 **نسائی** کتاب الاشربة إثبات اسم الخمر لکل مسکر من الاشربة 5582 ، 5583 ، 5585 ، 5586 تحریم کل شراب اسکر 5587 ، 5588 ، 5589 ، 5590 ، 5591 ، 5592 ، 5593 ، 5594 5595 ، 5596 ، 5597 ، 5602 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب ما جاء فی السکر 3679 ، 3680 ، 3682 ، 3684 ، 3685 ، 3687 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب کل مسکر حرام 3386 ، 3387 ، 3388 ، 3389 ، 3390 ، 3391 باب ما جاء کثیرۂ فقلیله حرام 3434 ، 3435 ، 3436

3721 : اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام 3713 ، 3714 ، 3715 ، 3716 ، 3717 ، 3718 ، 3719 ، 3720 =

الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ [5221]

(حضرت ابن عمر) نبی ﷺ سے یہ بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے۔

[8] 8: بَاب عُقُوبَةِ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ إِذَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا بِمَنْعِهِ إِيَّاهَا فِي الْآخِرَةِ

اس شخص کی سزا کا بیان جس نے شراب پی اور اس سے توبہ نہ کی تو آخرت میں اس سے محروم رہے گا

3722{76} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ [5222]

3722: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے دنیا میں شراب پی وہ اس سے آخرت میں محروم ہوگا۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الوضوء باب لا يجوز الوضوء بالنبيذ ولا المسكر 242 كتاب الاشربة باب الخمر من العسل وهو البتع 5585 ، 5586 **ترمذی** كتاب الاشربة باب ما جاء كل مسكر حرام 1863 ، 1864 باب ما جاء ما اسكر كثيره فقليله حرام 1866 **نسائی** كتاب الاشربة اثبات اسم الخمر لكل مسكر من الاشربة 5582 ، 5583 ، 5585 ، 5586 تحريم كل شراب اسكر 5587 ، 5588 ، 5589 ، 5590 ، 5591 ، 5592 ، 5593 ، 5594 5595 ، 5596 ، 5597 ، 5602 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب ما جاء فى السكر 3679 ، 3680 ، 3682 ، 3684 ، 3685 ، 3687 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب كل مسكر حرام 3386 ، 3387 ، 3388 ، 3389 ، 3390 ، 3391 باب ما جاء كثيرهٗ فقليله حرام 3434 ، 3435 ، 3436

3722: اطراف : مسلم كتاب الاشربة باب بيان ان كل مسكر خمر وان كل خمر حرام 3719 باب عقوبة من شرب الخمر اذا لم يتب منها ... 3723 ، 3724

تخریج : بخاری كتاب الاشربة باب قول الله تعالىٰ انما الخمر والميسر ... 5575 **ترمذی** كتاب الاشربة باب ما جاء فى شارب الخمر 1861 **نسائی** كتاب الاشربة توبة شارب الخمر 5671 الرواية فى المدمنين فى الخمر 5673 ، 5674 **ابوداؤد** كتاب الاشربة باب النهى عن المسكر 3679 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب من شرب الخمر ... 3373 ، 3374

3723{77} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ فَلَمْ يُسْقَهَا قِيلَ لِمَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ نَعَمْ [5223]

3723: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جس نے دنیا میں شراب پی اور اس سے توبہ نہ کی وہ آخرت میں اس سے محروم کیا گیا اور وہ اسے نہ پلائی جائے گی۔ مالک سے کہا گیا انہوں نے اسے مرفوع بیان کیا ہے اس نے کہا ہاں۔☆

3724{78} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيَّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ [5225,5224]

3724: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو دنیا میں شراب پیئے گا وہ آخرت میں اسے نہیں پیئے گا سوائے اس کے کہ وہ توبہ کرے۔

☆مرفوع سے مراد وہ روایت ہے جو نبی ﷺ تک پہنچائی گئی ہو۔

3723: اطراف : مسلم کتاب الاشربة باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام 3719 باب عقوبة من شرب الخمر اذا لم یتب منها ... 3722 ، 3724

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب قول اللہ تعالیٰ انما الخمر والمیسر ...5575 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ما جاء فی شارب الخمر 1861 **نسائی** کتاب الاشربة توبة شارب الخمر 5671 الروایة فی المدمنین فی الخمر 5673 ، 5674 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب النھی عن المسکر 3679 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب من شرب الخمر... 3373 ، 3374

3724: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام 3719 باب عقوبة من شرب الخمر اذا لم یتب منها ... 3722، 3723

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب قول اللہ تعالیٰ انما الخمر والمیسر ...5575 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ما جاء فی شارب الخمر 1861 **نسائی** کتاب الاشربة توبة شارب الخمر 5671 الروایة فی المدمنین فی الخمر 5673 ، 5674 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب النھی عن المسکر 3679 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب من شرب الخمر... 3373 ، 3374

[9]9 بَاب: إِبَاحَةُ النَّبِيذِ الَّذِي لَمْ يَشْتَدَّ وَلَمْ يَصِرْ مُسْكِرًا

باب: اس نبیذ کی اجازت جس میں تیزی نہیں آئی اور وہ نشہ آور نہیں ہوا

3725{79} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْتَبَذُ لَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ إِذَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي تَجِيءُ وَالْغَدَ وَاللَّيْلَةَ الْأُخْرَى وَالْغَدَ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَصُبَّ [5226]

3725: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے لئے رات کے ابتدائی حصہ میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔ جب صبح ہوتی تو آپؐ اسے نوش فرماتے۔ اس دن اور آنے والی رات اور اگلی صبح اور اگلی رات اور اگلا دن عصر تک۔ اگر اس میں سے کچھ بچ جاتا تو اسے خادم کو پلاتے یا اس کے بارہ میں ارشاد فرماتے تو اسے گرادیا جاتا☆۔

3726{80} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيذَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ لَيْلَةِ الِاثْنَيْنِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ فَضَلَ مِنْهُ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ أَوْ صَبَّهُ [5227]

3726: حضرت ابن عباسؓ کے پاس لوگوں نے نبیذ کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے مشکیزہ میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔ شعبہ کہتے ہیں پیر کی رات اور پیر اور منگل (کے دن) عصر تک۔ اگر اس میں سے کچھ بچ جاتی تو خادم کو پلا دیتے یا سارے کو گرا دیتے۔

3725: **اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب اباحة النبيذ الذى لم يشتدولم يصر مسكرا 3726، 3727، 3728، 3729
تخریج: **نسائی** كتاب الاشربة ذكرما يجوز شربه من الانبذة وما لايجوز 5737، 5738، 5739 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب صفة النبيذ 3711، 3712، 3713 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب صفة النبيذ و شربه 3399

☆ مراد یہ ہے اگر مزید اس کو رکھا جاتا تو اس کے نشہ آور ہونے کا خطرہ ہو سکتا تھا۔

3726: **اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب اباحة النبيذ الذى لم يشتدولم يصر مسكرا 3725، 3727، 3728، 3729

3727{81} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ الْيَوْمَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ إِلَى مَسَاءِ الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيُسْقَى أَوْ يُهَرَاقُ [5228]

3727:حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے منقہ بھگویا جاتا تھا تو آپؐ اسے اس دن، اگلے دن اور اگلے دن شام تک پیتے تھے۔ پھر آپؐ ارشاد فرماتے تو اسے پی لیا جاتا یا گرادیا جاتا۔

3728{82} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فِي السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ شَرِبَهُ وَسَقَاهُ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ أَهَرَاقَهُ [5229]

3728:حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے مشکیزہ میں منقہ کی نبیذ بنائی جاتی۔ آپؐ اسے اس دن اگلے دن اور تیسرے دن پیتے اور جب تیسرے دن کی شام ہوتی تو آپؐ اسے پیتے اور پلاتے اور اگر کچھ بچ رہتا تو اسے گرانے کا ارشاد فرماتے۔

3729{83} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا

3729:لوگوں نے حضرت ابن عباسؓ سے شراب بیچنے اور خریدنے اور اس کی تجارت کے بارہ میں

3727: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب اباحة النبیذ الذی لم یشتدولم یصر مسکرا 3725 ، 3726 ، 3728 ، 3729
تخریج : **نسائی** کتاب الاشربة ذکرما یجوز شربه من الانبذة وما لایجوز 5737 ، 5738 ، 5739 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب صفة النبیذ3711 ، 3712 ، 3713 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب صفة النبیذ وشربه 3399

3728: اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب اباحة النبیذ الذی لم یشتدولم یصر مسکرا 3725 ، 3726 ، 3727 ، 3729
تخریج : **نسائی** کتاب الاشربة ذکرما یجوز شربه من الانبذة وما لایجوز 5737 ، 5738 ، 5739 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب صفة النبیذ3711 ، 3712 ، 3713 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب صفة النبیذ وشربه 3399

3729: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب اباحة النبیذ الذی لم یشتدولم یصر مسکرا 3725 ، 3726 ، 3727 ، 3728 =

عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى أَبِي عُمَرَ النَّخَعِيِّ قَالَ سَأَلَ قَوْمٌ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَشِرَائِهَا وَالتِّجَارَةِ فِيهَا فَقَالَ أَمُسْلِمُونَ أَنْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَا يَصْلُحُ بَيْعُهَا وَلَا شِرَاؤُهَا وَلَا التِّجَارَةُ فِيهَا قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ نَبَذَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي حَنَاتِمَ وَنَقِيرٍ وَدُبَّاءٍ فَأَمَرَ بِهِ فَأُهْرِيقَ ثُمَّ أَمَرَ بِسِقَاءٍ فَجُعِلَ فِيهِ زَبِيبٌ وَمَاءٌ فَجُعِلَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ فَشَرِبَ مِنْهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَلَيْلَتَهُ الْمُسْتَقْبَلَةَ وَمِنَ الْغَدِ حَتَّى أَمْسَى فَشَرِبَ وَسَقَى فَلَمَّا أَصْبَحَ أَمَرَ بِمَا بَقِيَ مِنْهُ فَأُهْرِيقَ [5230]

سوال کیا۔ انہوں نے کہا کیا تم مسلمان ہو؟ انہوں نے کہا ہاں۔انہوں نے کہا تو سنو! اس کا خریدنا اور بیچنا اور اس کی تجارت کرنا درست نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے ان سے نبیذ سے متعلق پوچھا۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ ایک سفر کے لئے نکلے پھر آپؐ واپس تشریف لائے۔آپؐ کے صحابہؓ نے حنتم اور نقیر اور دباء میں نبیذ بنائی۔آپؐ نے اس کے متعلق ارشاد فرمایا تو وہ گرادی گئی۔ پھر آپؐ نے مشکیزہ کے بارہ میں ارشاد فرمایا تو اس میں منقہ اور پانی ڈالا گیا تو رات کو بنایا گیا۔ جب صبح ہوئی تو اس دن آپؐ نے اس میں سے پیا اور اگلی رات اور اگلے روز یہانتک کہ شام ہوگئی اور آپؐ نے پیا اور پلایا۔ جب صبح ہوئی تو اس میں سے جو باقی رہا اس کے بارہ میں آپؐ نے ارشاد فرمایا تو اسے بہادیا گیا۔

3730{84} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيَّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيَّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَدَعَتْ عَائِشَةُ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ سَلْ هَذِهِ فَإِنَّهَا

3730: ثمامہ یعنی ابن حزن قشیری بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں حضرت عائشہؓ سے ملا اور ان سے نبیذ کے متعلق پوچھا۔ حضرت عائشہؓ نے ایک حبشی لڑکی کو بلایا اور کہا اس سے پوچھو کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ کے لئے نبیذ بناتی تھی۔ اس نے کہا میں آپؐ کے لئے

تخریج: نسائی کتاب الاشربة ذکر ما یجوز شربه من الانبذة وما لایجوز 5737، 5738، 5739 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب صفة النبیذ3711، 3712 ، 3713 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب صفة النبیذ وشربه 3399

3730: **اطراف: مسلم** کتاب الاشربة باب اباحة النبیذ الذی لم یشتدولم یصر مسکرا 3731

تخریج: ترمذی کتاب الاشربة باب ما جاء فی الانتباذ فی السقاء 1871 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی صفة النبیذ 3711 3712 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب صفة النبیذ وشربه 3398

كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَت الْحَبَشِيَّةُ كُنْتُ أَنْبِذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ مِنَ اللَّيْلِ وَأُوكِيه وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ [5231]

مشکیزہ میں رات کے وقت نبیذ بناتی تھی اور اس کا منہ بند کر دیتی تھی اور اسے لٹکا دیتی۔ جب صبح ہوتی تو آپؐ اس میں سے پیتے۔

3731{85}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّه عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَى أَعْلَاهُ وَلَهُ عَزْلَاءُ نَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً [5232]

3731: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے لئے مشکیزہ میں نبیذ بناتے تھے جس کے اوپر کا حصہ باندھ دیا جاتا تھا اور اس کا چھوٹا منہ تھا۔ ہم صبح کو نبیذ بناتے آپؐ اسے رات کو پیتے اور ہم رات کو نبیذ بناتے، آپؐ اسے صبح کو پیتے۔

3732{86} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فِي عُرْسِه فَكَانَت امْرَأَتُهُ يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ سَهْلٌ تَدْرُونَ مَا سَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ فَلَمَّا

3732: حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابو اسید ساعدیؓ نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی شادی میں دعوت دی۔ اس دن ان کی بیوی ان کی خدمت کر رہی تھی اور وہی دلہن تھی۔ حضرت سہلؓ کہتے ہیں تم جانتے ہو اس نے رسول اللہ ﷺ کو کیا پلایا۔ اس نے آپؐ کے لئے ایک برتن میں رات کو کھجوریں بھگو دیں۔ جب آپؐ نے کھانا کھا لیا تو اس نے آپؐ کو وہ پلایا۔

3731: اطراف: **مسلم** كتاب الاشربة باب اباحة النبيذ الذى لم يشتدولم يصر مسكرا 3730

تخريج: **ترمذى** كتاب الاشربة باب ما جاء فى الانتباذ فى السقاء 1871 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى صفة النبيذ 3711 3712 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب صفة النبيذ وشربه 3398

☆مشکیزہ کے لئے بڑے منہ کے علاوہ چھوٹے منہ بھی ہوتے تھے تا کہ تھوڑا سا پانی سہولت سے نکالا جا سکے۔

3732: تخريج : **بخارى** كتاب النكاح باب حق اجابة الوليمة والدعوة ... 5176 باب قيام المرأة على الرجال فى العرس 5182 باب النقيع والشراب الذى لا يسكر فى العرس 5183 كتاب الاشربة باب الانتباذ فى الاوعية والتور 5591 باب نقيع التمر مالم يسكر 5597

أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ أَتَى أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ {87} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي أَبَا غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ أَمَاثَتْهُ فَسَقَتْهُ تَخُصُّهُ بِذَلِكَ [5235,5234,5233]

ایک اور روایت میں فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

اور ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا ایک پتھر کے برتن میں (بھگوئیں) تو جب رسول اللہ ﷺ کھانے سے فارغ ہوئے تو اس نے اس کو حل کیا اور آپؐ کو پلایا۔ خاص کر آپؐ کو پیش کیا۔

3733{88} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَنَزَلَتْ فِي أُجُمِ بَنِي سَاعِدَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ

3733: حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک عرب خاتون کا ذکر ہوا۔ آپؐ نے ابواُسیدؓ کو اسے پیغام بھیجنے کے لئے فرمایا۔ انہوں نے پیغام بھیجا وہ آئی اور بنوساعدہ کے قلعہ میں اتری۔ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے یہانتک کہ اس کے پاس آ گئے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ وہ عورت اپنا سر جھکائے ہوئے ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اس سے گفتگو فرمائی تو اس نے کہا میں آپؐ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا

3733: تخريج : بخاری كتاب الطلاق باب من طلق وهل يواجه الرجل امراته بالطلاق 5254 ، 5255 كتاب الاشربة باب الشرب من قدح النبی ﷺ وآنيته 5637

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ مُنَكِّسَةٌ رَأْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ قَدْ أَعَذْتُكِ مِنِّي فَقَالُوا لَهَا أَتَدْرِينَ مَنْ هَذَا فَقَالَتْ لَا فَقَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَكِ لِيَخْطُبَكِ قَالَتْ أَنَا كُنْتُ أَشْقَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ سَهْلٌ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اسْقِنَا لِسَهْلٍ قَالَ فَأَخْرَجْتُ لَهُمْ هَذَا الْقَدَحَ فَأَسْقَيْتُهُمْ فِيهِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا فِيهِ قَالَ ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ بَعْدَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَوَهَبَهُ لَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ اسْقِنَا يَا سَهْلُ [5236]

میں نے تجھے اپنے آپ سے پناہ دی۔لوگوں نے اسے کہا کیا تو جانتی ہے کہ یہ کون تھے؟ اس نے کہا نہیں انہوں نے کہا یہ رسول اللہ ﷺ تھے جو تیرے پاس تشریف لائے تھے تا کہ تمہیں شادی کا پیغام دیں۔ اس نے کہا میں اس سے بہت ہی زیادہ بے نصیب تھی۔ حضرت سہلؓ کہتے ہیں اس دن رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہؓ کے ساتھ سقیفہ بنی ساعدہ میں تشریف لائے۔ پھر آپؐ نے سہلؓ سے فرمایا کہ ہمیں (پانی) پلاؤ۔ وہ کہتے ہیں میں نے اپنا یہ پیالا نکالا اور اس میں لوگوں کو پلایا۔ ابو حازم کہتے ہیں حضرت سہلؓ نے ہمارے لئے وہ پیالہ نکالا پس ہم نے اس میں پیا۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد عمر بن عبد العزیزؒ نے ان سے وہ پیالہ بطور ہبہ چاہا انہوں نے وہ انہیں ہبہ کر دیا۔

ایک روایت میں اِسْقِنَا يَا سَهْلُ کے الفاظ ہیں۔

3734{89} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ [5237]

3734: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے اس پیالہ سے رسول اللہ ﷺ کو تمام مشروب پلائے ہیں شہد اور نبیذ اور پانی اور دودھ۔

3734: تخریج : نسائی کتاب الاشربة ذکر اشربة المباحة 5753

[10]10: بَاب جَوَازِ شُرْبِ اللَّبَنِ

دودھ پینے کے جواز کا بیان

3735 {90} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَمَّا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَقَدْ عَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَلَبْتُ لَهُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ [5238]

3735: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابوبکر صدیقؓ بیان کرتے تھے جب ہم نبی ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی طرف گئے تو ہم ایک چرواہے کے پاس سے گذرے اور رسول اللہ ﷺ نے پیاس محسوس کی۔ وہ کہتے ہیں میں نے آپؐ کے لئے تھوڑا سا دودھ دوہا اور آپؐ کے پاس لے کر آیا۔ آپؐ نے پیا یہانتک کہ میں خوش ہوگیا۔

3736 {91} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَتْبَعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِ

3736: حضرت براءؓ کہتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ تشریف لا رہے تھے تو سراقہ بن مالک بن جُعْشُم نے آپؐ کا تعاقب کیا۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف دعا کی اس کا گھوڑا دھنس گیا۔ اس نے کہا آپؐ میرے لئے دعا کریں، میں آپؐ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔ وہ کہتے ہیں آپؐ نے اللہ سے دعا کی۔ وہ کہتے ہیں

3735: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب جواز شرب اللبن 3736 کتاب الزهد والرقائق باب حديث الهجرة ... 5315
تخریج: بخاری کتاب اللقطة باب من عرف اللقطة ولم يدفعها الى السلطان 2439 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3615 کتاب فضائل اصحاب النبیؐ باب مناقب المهاجرين وفضلهم ...3652 کتاب مناقب الانصار باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الى المدينة 3908، 3909 کتاب الاشربة باب شرب اللبن 5607

3736: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب جواز شرب اللبن 3735 کتاب الزهد والرقائق باب حديث الهجرة ... 5315
تخریج: بخاری کتاب اللقطة باب من عرف اللقطة ولم يدفعها الى السلطان 2439 کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام 3615 کتاب فضائل اصحاب النبیؐ باب مناقب المهاجرين وفضلهم ...3652 کتاب مناقب الانصار باب هجرة النبی ﷺ واصحابه الى المدينة 3908، 3909 کتاب الاشربة باب شرب اللبن 5607

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَتْ فَرَسُهُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ قَالَ فَعَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِرَاعِي غَنَمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ[5238]

رسول اللہ ﷺ نے پیاس محسوس کی۔ وہ ایک بکریاں چرانے والے کے پاس سے گذرے۔ حضرت ابوبکر صدیق ؓ کہتے ہیں میں نے پیالہ لیا اور اس میں رسول اللہ ﷺ کے لئے تھوڑا سا دودھ دوہا۔ اور وہ آپؐ کے پاس لے کر آیا۔ آپؐ نے پیا یہاںتک کہ میں خوش ہوگیا۔

3737{92}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

3737: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں نبی ﷺ کے پاس جس رات آپؐ کو ایلیاء لے جایا گیا تو دو پیالے شراب اور دودھ کے لائے گئے۔ آپؐ نے ان دونوں کی طرف دیکھا اور دودھ لے لیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے آپؐ سے کہا سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے فطرت کی آپؐ کو راہنمائی کی۔ اگر آپؐ شراب لے لیتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہو جاتی۔ ایک اور روایت میں ایلیاء کا ذکر نہیں ہے۔☆

☆ ایلیاء سے مراد بیت المقدس ہے۔

3737: **اطراف**: **مسلم** کتاب الایمان باب الاسراء برسول اللہ ﷺ الی السموات وفرض الصلوات 226

تخریج : **بخاری** کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ وھل اتاک حدیث موسیٰ 3394 باب قول اللہ تعالیٰ واذکر فی الکتاب مریم 3437 کتاب التفسیر باب قولہ سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ 4709 کتاب الاشربة باب قول اللہ تعالیٰ انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام .. 5576 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة بنی اسرائیل 3130 **نسائی** کتاب الاشربة منزلة الخمر 5657

أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ بِإِيلِيَاءَ [5241,5240]

[11]11:بَاب:فِي شُرْبِ النَّبِيذِ وَتَخْمِيرِ الْإِنَاءِ

نبیذ پینے اور برتن ڈھانپنے کے بارہ میں باب

3738{93}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ مِنَ النَّقِيعِ لَيْسَ مُخَمَّرًا فَقَالَ أَلَّا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ إِنَّمَا أُمِرَ بِالْأَسْقِيَةِ أَنْ تُوكَأَ لَيْلًا وَبِالْأَبْوَابِ أَنْ تُغْلَقَ لَيْلًا و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ

3738: حضرت جابرؓ بن عبداللہ کہتے ہیں مجھے حضرت ابوحُمیدؓ ساعدی نے بتایا وہ کہتے ہیں میں نقیع سے (دودھ کا ایک) پیالہ جو ڈھکا ہوا نہیں تھا، نبی ﷺ کی خدمت میں لایا۔ آپؐ نے فرمایا تم نے اسے ڈھانکا کیوں نہیں؟ اگرچہ لکڑی سے ہی۔ حضرت ابوحمیدؓ کہتے تھے مشکیزوں کے بارہ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ ان کے منہ باندھے جائیں اور دروازوں کے بارہ میں یہ کہ وہ رات کو بند کئے جائیں۔

ایک اور روایت میں (اَتَیْتُ کی بجائے) اَتَی کے الفاظ ہیں اور رات کا ذکر نہیں۔

3738: **اطراف**: **مسلم** كتاب الايمان باب في شرب النبيذ وتخمير الاناء 3739، 3740

تخریج: **بخاری** كتاب الاشربة باب شرب اللبن وقول الله عزوجل من بين فرث ودم 5605، 5606 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب في ايكاء الآنية 3731، 3734

بِمِثْلِهِ قَالَ وَلَمْ يَذْكُرْ زَكَرِيَّاءُ قَوْلَ أَبِي حُمَيْدٍ بِاللَّيْلِ [5242,5243]

3739{94}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْقِيكَ نَبِيذًا فَقَالَ بَلَى قَالَ فَخَرَجَ الرَّجُلُ يَسْعَى فَجَاءَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا قَالَ فَشَرِبَ [5244]

3739: حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے وہ کہتے تھے ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپؐ نے پانی طلب فرمایا۔ایک شخص نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا ہم آپؐ کو نبیذ نہ پلائیں؟ آپؐ نے فرمایا کیوں نہیں۔ وہ کہتے ہیں وہ شخص تیزی سے نکلا اور ایک پیالہ لایا جس میں نبیذ تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے اسے کیوں نہیں ڈھانکا؟ اگرچہ لکڑی سے ہی سہی۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے پی لیا۔

3740{95} و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنَ النَّقِيعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا [5245]

3740: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص جس کا نام حضرت ابوحمیدؓ تھا، نقیع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا تم نے کیوں نہ اسے ڈھانکا، خواہ تم اس پر ایک لکڑی ہی رکھتے۔

3739: **اطراف**: **مسلم** کتاب الایمان باب فی شرب النبیذ وتخمیر الاناء 3738،3740

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب شرب اللبن وقول اللہ عزوجل من بین فرث ودم 5605 ، 5606 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی ایکاء الآنیة 3731 ، 3734

3740 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الایمان باب فی شرب النبیذ وتخمیر الاناء 3738 ، 3739

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب شرب اللبن وقول اللہ عزوجل من بین فرث ودم 5605 ، 5606 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی ایکاء الآنیة 3731 ، 3734

[12]12: بَاب: اَلْأَمْرُ بِتَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ وَإِيكَاءِ السِّقَاءِ وَإِغْلَاقِ الْأَبْوَابِ وَذِكْرِ اسْمِ اللَّهِ عَلَيْهَا وَإِطْفَاءِ السِّرَاجِ وَالنَّارِ عِنْدَ النَّوْمِ وَكَفِّ الصِّبْيَانِ وَالْمَوَاشِي بَعْدَ الْمَغْرِبِ

باب: برتن ڈھانکنے اور مشکیزہ کا منہ باندھنے اور دروازے بند کرنے اوران پر اللہ کا نام لینے اور سوتے وقت چراغ اور آگ بجھانے اور بچوں اور جانوروں کو مغرب کے بعد (باہر جانے سے) روکنے کا حکم

3741{96} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرُضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ و حَدَّثَنَا

3741: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا برتن ڈھانک کر رکھو اور مشکیزے کا منہ باندھو اور دروازہ بند رکھو اور چراغ بجھادو کیونکہ شیطان مشکیزہ نہیں کھولتا اور نہ دروازہ کھولتا ہے اور نہ ہی برتن کا ڈھکنا اٹھاتا ہے۔ پس اگر تم میں سے کوئی کچھ نہ پائے سوائے اس کے کہ اپنے برتن پر کوئی لکڑی (ہی) رکھ دے اور اللہ کا نام لے تو ایسا کرے کیونکہ چوہیا لوگوں پر ان کے گھر جلا دیتی ہے اور قتیبہ نے اپنی روایت میں أَغْلِقُوا الْبَابَ کا ذکر نہیں کیا۔
ایک اور روایت میں (غَطُّوا الْإِنَاءَ کی بجائے) أَكْفِئُوا الْإِنَاءَ یا خَمِّرُوا الْإِنَاءَ کے الفاظ ہیں۔

3741: اطراف : مسلم کتاب الاشربة باب فی شرب النبیذ وتخمیر الاناء 3742، 3743، 3744

تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3280 باب خیر مال المسلم غنم یتبع بھا شعف الجبال 3304 باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه ... 3316 کتاب الاشربة باب تغطیة الاناء 5623، 5624 کتاب الاستئذان لا تترک النار فی البیت ...6295 باب غلق الابواب باللیل 6296 ترمذی کتاب الاطعمة باب ماجاء فی تخمیر الاناء 1812 کتاب الادب باب ما جاء فی الفصاحة والبیان 2857 ابو داؤد کتاب الاشربة باب فی الایکاء الآنیة 3731، 3732، 3733 ابن ماجه کتاب الاشربة باب تخمیر الاناء 3410، 3411

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَأَكْفِئُوا الْإِنَاءَ أَوْ خَمِّرُوا الْإِنَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ تَعْرِيضَ الْعُودِ عَلَى الْإِنَاءِ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلِقُوا الْبَابَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَخَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَقَالَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ ثِيَابَهُمْ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ وَالْفُوَيْسِقَةُ تُضْرِمُ الْبَيْتَ عَلَى أَهْلِهِ [5249,5248,5247,5246]

ایک اورروایت أَغْلِقُوا البَابَ سے شروع ہوتی ہے اوراس میں (غَطُّوا الإِنَاءَ کی بجائے) خَمِّرُوا الآنِيَةَ کے الفاظ ہیں اور (عَلَى اَهْلِ البَيْتِ بَيْتَهُمْ کی بجائے) تُضْرِمُ عَلَى اَهْلِ البَيْتِ ثِيَابَهُمْ کے الفاظ ہیں۔اورایک روایت میں تُضْرِمُ الْبَيْتَ عَلَى اَهْلِهِ کے الفاظ ہیں۔

3742{97} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

3742: حضرت جابرؓ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رات آجائے یا (فرمایا) شام ہوجائے تو اپنے بچوں کو روک رکھو

3742: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب فی شرب النبیذ وتخمیر الاناء 3741 ، 3743 ، 3744

تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3280 باب خیر مال المسلم غنم یتبع بها شعف الجبال 3304 باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه ...3316 کتاب الاشربة باب تغطیة الاناء 5623 ، 5624 کتاب الاستئذان لا تترک النار فی البیت ...6295 باب غلق الابواب باللیل 6296 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی تخمیر الاناء 1812 کتاب الادب باب ما جاء فی الفصاحة والبیان 2857 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الایکاء الآنیة 3731 ، 3732 ، 3733 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب تخمیر الاناء 3410 ، 3411

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِينَئِذ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَحْوًا مِمَّا أَخْبَرَ عَطَاءٌ إِلَّا أَنَّهُ لَا يَقُولُ اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَطَاءٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ كَرِوَايَةِ رَوْحٍ [5252,5251,5250]

کیونکہ شیطان اس وقت پھیل جاتے ہیں اور جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کردو اور اللہ کا نام لو کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا اور مشکیزوں کے منہ باندھو اور اللہ کا نام لو اور اپنے برتن ڈھانکو اور اللہ کا نام لو خواہ تم ان پر کوئی چیز رکھ دو اور اپنے چراغ بجھادو۔

ایک روایت میں وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3743{98} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ

3743: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب سورج غروب ہو جائے تو اپنے جانوروں اور بچوں کو باہر نہ جانے دو یہانتک کہ شروع رات کی تاریکی جاتی رہے کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو شیطان نکلتے ہیں یہانتک کہ شروع رات کی تاریکی جاتی رہے۔

3743: اطراف : مسلم كتاب الاشربة باب فی شرب النبيذ وتخمير الاناء 3741 ، 3742 ، 3744 =

حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْبَعِثُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ [5254,5253]

3744{99}و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ

3744: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا کہ برتن ڈھانکو اور مشکیزہ کا منہ باندھو کیونکہ سال میں کوئی رات ایسی بھی ہوتی ہے جس میں وباء نازل ہوتی ہے۔ وہ کسی ایسے برتن کے پاس سے گزرتی ہے جس پر ڈھکنا نہ ہو یا ایسے مشکیزہ کے پاس سے جس کا منہ باندھا نہیں گیا تو وہ وباء اس میں نازل ہوتی ہے۔ ایک اور روایت میں (لَيْلَة کی بجائے) يَومًا کا لفظ ہے اور اس روایت کے آخر میں راوی لیث نے یہ

= **تخریج : بخاری** کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3280 باب خیر مال المسلم غنم یتبع بها شعف الجبال 3304باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه ...3316 کتاب الاشربة باب تغطیة الاناء 5623 ، 5624 کتاب الاستئذان لا تترک النار فی البیت ...6295 باب غلق الابواب باللیل 6296 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی تخمیر الاناء 1812 کتاب الادب باب ما جاء فی الفصاحة والبیان 2857 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی الایکاء الآنیة 3731 ، 3732، 3733 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب تخمیر الاناء 3410 ، 3411

3744: اطراف : مسلم کتاب الاشربة باب فی شرب النبیذ وتخمیر الاناء 3741 ، 3742 ، 3743

تخریج : بخاری کتاب بدء الخلق باب صفة ابلیس وجنوده 3280 باب خیر مال المسلم غنم یتبع بها شعف الجبال 3304 باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه ...3316 کتاب الاشربة باب تغطیة الاناء 5623 ، 5624 کتاب الاستئذان لا تترک النار فی البیت ...6295 باب غلق الابواب باللیل 6296 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی تخمیر الاناء 1812 کتاب الادب باب ما جاء فی الفصاحة والبیان 2857 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی الایکاء الآنیة 3731 ، 3732، 3733 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب تخمیر الاناء 3410 ، 3411

لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ يَوْمًا يَنْزِلُ فِيهِ وَبَاءٌ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ قَالَ اللَّيْثُ فَالْأَعَاجِمُ عِنْدَنَا يَتَّقُونَ ذَلِكَ فِي كَانُونَ الْأَوَّلِ [5256,5255]

اضافہ کیا ہے کہ ہمارے ہاں عجمی لوگ کانون الاوّل میں اس سے بچتے تھے☆۔

3745{100}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ [5257]

3745: سالم اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ (جلتی) نہ چھوڑو۔

3746{101} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي

3746: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ مدینہ میں کسی کا گھر رات کے وقت جل گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ کو ان کا حال بتایا گیا۔ آپؐ نے فرمایا یہ آگ تو تمہاری دشمن ہے جب تم سونے لگو تو اسے بجھا دیا کرو۔

☆ **کانون الاوّل** دسمبر کے مہینہ کو کہا جاتا ہے۔ (**المنجد**)

3745: **اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب الامر بتغطية الاناء ایکاء السقاء واغلاق الابواب 3746

تخریج: **بخاری** کتاب الاستئذان باب لا تترک النار فی البیت ... 6293 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی تخمیر الاناء 1813 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی اطفاء النار باللیل 5246، 5247 **ابن ماجه** کتاب الادب باب اطفاء النار عند المبیت 3769 3770

3746: **اطراف** : **مسلم** کتاب الاشربة باب الامر بتغطية الاناء ایکاء السقاء واغلاق الابواب 3745

تخریج : بخاری کتاب الاستئذان باب لا تترک النار فی البیت ... 6293 ترمذی کتاب الاطعمة باب ماجاء فی تخمیر الاناء 1813 ابو داؤد کتاب الادب باب فی اطفاء النار باللیل 5246، 5247 ابن ماجه کتاب الادب باب اطفاء النار عند المبیت 3769 3770

مُوسَى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ عَلَى أَهْلِه بِالْمَدِينَة مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا حُدِّثَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِشَأْنِهِمْ قَالَ إِنَّ هَذِه النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ [5258]

[13]13:بَاب آدَابِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَأَحْكَامِهِمَا

کھانے اور پینے کے آداب اوران کے احکام کا بیان

3747{102}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَضَعْ أَيْدِيَنَا حَتَّى يَبْدَأَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَيَضَعَ يَدَهُ وَإِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَأَنَّهَا تُدْفَعُ فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِيَدِهَا ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يُدْفَعُ فَأَخَذَ بِيَدِه فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ جَاءَ بِهَذِه الْجَارِيَة لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا فَجَاءَ بِهَذَا الْأَعْرَابِيِّ

3747:حضرت ابو حذیفہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب ہم نبی ﷺ کے ساتھ کھانا کھاتے ،جب تک رسول اللہ ﷺ شروع نہ فرماتے تو ہم اپنا ہاتھ نہ بڑھاتے۔ ایک دفعہ ہم آپؐ کے ساتھ کھانے پر موجود تھے کہ ایک لڑکی آئی گو یا کوئی اسے دھکیل رہا ہے وہ اپنا ہاتھ کھانے میں ڈالنے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑا۔ پھر ایک بدوی آیا گویا کہ کوئی اسے دھکیل رہا ہے آپؐ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً شیطان اس کھانے کو اپنے لئے جائز سمجھتا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے وہ اس لڑکی کو لایا تا کہ اس کے ذریعہ کھانا (اپنے لئے) جائز کرلے۔ میں نے اس (لڑکی) کا ہاتھ پکڑلیا پھر اس بدوی کو لایا تا کہ اپنے لئے اس کے ذریعہ کھانا جائز کرلے تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑلیا۔ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ یقیناً اس کا ہاتھ

3747: تخریج : ابو داؤد كتاب الاطعمة باب تسمية على الطعام 3766

لَيَسْتَحِلَّ بِهِ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ فِي يَدِي مَعَ يَدِهَا و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ الْأَرْحَبِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كُنَّا إِذَا دُعِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَقَالَ كَأَنَّمَا يُطْرَدُ وَفِي الْجَارِيَةِ كَأَنَّمَا تُطْرَدُ وَقَدَّمَ مَجِيءَ الْأَعْرَابِيِّ فِي حَدِيثِهِ قَبْلَ مَجِيءِ الْجَارِيَةِ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ وَأَكَلَ و حَدَّثَنِيه أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَدَّمَ مَجِيءَ الْجَارِيَةِ قَبْلَ مَجِيءِ الْأَعْرَابِيِّ [5261,5260,5259]

اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔ ایک اور روایت میں (حَضَرْنَا کی بجائے) دُعِيْنَا کے الفاظ ہیں اور (يُدْفَعُ کی بجائے) يُطْرَدُ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں بدوی کے آنے کا ذکر لڑکی کے آنے کے ذکر سے پہلے ہے اور اس روایت کے آخر میں یہ اضافہ ہے کہ آپؐ نے اللہ کا نام لیا اور کھانا کھالیا۔

3748{103} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ

3748: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا آپؐ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے وقت اور کھانے کے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے تمہارے لئے نہ ٹھکانہ ہے نہ کھانا اور جب کوئی شخص داخل ہوتا ہے اور داخل

3748: تخریج: **ابوداؤد** کتاب الاطعمة باب التسمیة علی الطعام 3765 **ابن ماجه** کتاب الدعاء باب ما یدعو به اذا دخل بیته 3887

الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِه قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِه قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ و

ہوتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے تمہیں ٹھکانا مل گیا اور جب کھانے کے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو وہ کہتا ہے کہ تم نے ٹھکانا اور کھانا دونوں حاصل کر لئے۔

حَدَّثَنِيه إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّه يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّه عِنْدَ طَعَامِه وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّه عِنْدَ دُخُولِه[5263,5262]

ایک اور روایت میں وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ طَعَامِهِ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عِنْدَ دُخُولِهِ کے الفاظ ہیں۔

3749{104}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ[5264]

3749:حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔

3750{105}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّه بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي

3750: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیئے تو اپنے دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ

3749 : تخریج : **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب الاكل باليمين 3268

3750: اطراف : **مسلم** كتاب الاشربة باب آداب الطعام والشراب واحكامها 3751

تخريج : **ترمذی** كتاب الاطعمة باب ما جاء في النهي عن الاكل والشرب 1799 ، 1800 **ابو داؤد** كتاب الاطعمة باب الاكل باليمين 3776، 3777 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب الأكل باليمين 3266

بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ [5266,5265]

سے کھاتا ہےاوراپنے بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

3751 {106} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا و قَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا قَالَ وَكَانَ نَافِعٌ يَزِيدُ فِيهَا وَلَا يَأْخُذُ بِهَا وَلَا يُعْطِي بِهَا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الطَّاهِرِ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ [5267]

3751: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی ہرگز اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھائے نہ اس سے پیئے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور پیتا ہے۔ وہ کہتے ہیں راوی نافع اس میں یہ اضافہ کیا کرتے تھے کہ نہ وہ اس (بائیں ہاتھ) سے لے اور نہ دے۔ ایک اور روایت میں (اَحَدٌ مِنْكُمْ کی بجائے) اَحَدُكُمْ کے الفاظ ہیں۔

3751: اطراف: **مسلم** كتاب الاشربة باب آداب الطعام والشراب واحكامها 3750

تخریج : **ترمذی** كتاب الاطعمة باب ما جاء في النهي عن الاكل والشرب 1799 ، 1800 **ابو داؤد** كتاب الاطعمة باب الاكل باليمين 3776 ،3777 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب الأكل باليمين 3266

3752{107}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ [5268]

3752: ایاس بن سلمہؓ بن اکوع بیان کرتے ہیں کہ ان کے باپ نے انہیں بتایا کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا آپؐ نے فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔اس نے کہا مجھ میں استطاعت نہیں ہے۔آپؐ نے فرمایا تجھے کبھی استطاعت نہ ہو۔اسے صرف تکبر نے بات ماننے سے روکا تھا۔وہ کہتے ہیں پس وہ اپنا (دایاں) ہاتھ منہ تک نہ لے جا سکا۔

3753{108}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ [5269]

3753: حضرت عمرؓ بن ابی سلمہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کی گود میں تھا اور میرا ہاتھ بڑے پیالہ میں گھوم رہا تھا۔آپؐ نے مجھے فرمایا اے بچے اللہ کا نام لو اور اپنے دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

3754{109} و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا

3754:حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کے

3753: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب آداب الطعام والشراب واحکامھا 3752، 3754

تخریج : **بخاری** کتاب الاطعمة باب التسمیة علی الطعام والاکل بالیمین 5376 باب الاکل مما یلیه 5377، 5378 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی التسمیة علی الطعام 1857 **ابوداؤد** کتاب الاطعمة باب الاکل بالیمین 3777 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب التسمیة علی الطعام والاکل بالیمین3267

3754: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب آداب الطعام والشراب واحکامھا 3752، 3753

تخریج : **بخاری** کتاب الاطعمة باب التسمیة علی الطعام والاکل بالیمین 5376 باب الاکل مما یلیه 5377، 5378 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی التسمیة علی الطعام 1857 **ابوداؤد** کتاب الاطعمة باب الاکل بالیمین 3777 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب التسمیة علی الطعام والاکل بالیمین3267

ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ آخُذُ مِنْ لَحْمٍ حَوْلَ الصَّحْفَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ [5270]

ساتھ کھانا کھایا اور میں نے پیالہ کے ہر طرف سے گوشت لینا شروع کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے سامنے سے کھاؤ۔

3755{110}و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ[5271]

3755: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے مشکیزوں کو منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

3756{111} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ

3756: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے مشکیزوں کو منہ لگا کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔
زہری کہتے ہیں کہ اِخْتِنَاثُهَا یہ ہے کہ اس کا منہ الٹایا جائے اور پھر اس سے پیا جائے۔

3755: **اطراف** : **مسلم** كتاب الاشربة باب آداب الطعام والشراب واحكامها 3756
تخریج : **بخاری** كتاب الاشربة باب اختناث الاسقية 5625 ،5626 **ترمذی** كتاب الاشربة باب ماجاء في النهى عن اختناث الاسقية 1890 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب اختناث الاسقية 3418 ،3419 باب الشرب من في السقاء 3420 ، 3421
3756: **اطراف** : **مسلم** كتاب الاشربة باب آداب الطعام والشراب واحكامها 3755
تخریج : **بخاری** كتاب الاشربة باب اختناث الاسقية 5625 ،5626 **ترمذی** كتاب الاشربة باب ماجاء في النهى عن اختناث الاسقية 1890 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب اختناث الاسقية 3418 ،3419 باب الشرب من في السقاء 3420 ، 3421

أَنَّهُ قَالَ وَاخْتِنَاثُهَا أَنْ يُقْلَبَ رَأْسُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهُ [5273,5272]

[14]14:بَاب كَرَاهِيَةِ الشُّرْبِ قَائِمًا

کھڑے ہوکر پینے کی ناپسندیدگی کا بیان

3757{112}حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا [5274]

3757:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہوکر پینے سے منع فرمایا ہے۔

3758{113}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْنَا فَالْأَكْلُ فَقَالَ ذَاكَ أَشَرُّ أَوْ أَخْبَثُ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ قَتَادَةَ [5276,5275]

3758:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی کھڑا ہوکر پیئے ۔ قتادہ کہتے ہیں ہم نے کہا اور کھانا! وہ کہنے لگے وہ تو اور بُرا ہے یا (کہا) زیادہ خراب ہے۔

ایک اور روایت میں قتادہ کا قول بیان نہیں ہے۔

3757: اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب کراھیة الشراب قائما 3758 ، 3759 ، 3760 ، 3761

تخریج : **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی النھی عن الشرب قائما 1879 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الشرب قائما 3717 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب الشرب قائما 3424

3758: اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب کراھیة الشراب قائما 3757 ، 3759 ، 3760 ، 3761

تخریج : **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی النھی عن الشرب قائما 1879 **ابو داؤد** کتاب الاشربة باب فی الشرب قائما 3717 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب الشرب قائما 3424

3759{114} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا [5277]

3759: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہوکر پینے سے منع فرمایا۔

3760{115} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ وَابْنِ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا [5278]

3760: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہوکر پینے سے منع فرمایا ہے۔

3761{116} حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو غَطَفَانَ الْمُرِّيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

3761: ابوغطفان المُرّی کہتے ہیں انہوں نے حضرت ابوہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی کھڑے ہوکر نہ پیئے اور جو بھول جائے تو وہ قے کردے۔☆

3759: **اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب کراهية الشراب قائما 3757، 3758، 3760، 3761

تخریج : **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی النهی عن الشرب قائما 1881 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی الشرب قائما 3717 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب الشرب قائما 3424

3760: **اطراف** : **مسلم** کتاب الاشربة باب کراهية الشراب قائما 3757، 3758، 3759، 3761

تخریج : **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی النهی عن الشرب قائما 1881 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی الشرب قائما 3717 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب الشرب قائما 3424

3761: **اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب کراهية الشراب قائما 3757، 3758، 3759، 3760

تخریج : **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی النهی عن الشرب قائما 1881 **ابوداؤد** کتاب الاشربة باب فی الشرب قائما 3717 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب الشرب قائما 3424

☆ یہ فقرہ غالباً بعد کے راوی کی اپنی رائے ہے بخاری میں روایت ہے کہ حضور علیہ السلام نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر کھڑے ہوکر پانی پیا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ [5279]

[15]15: بَاب فِي الشُّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ قَائِمًا

زمزم سے کھڑے ہوکر پانی پینے کا بیان

3762 {117} و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ [5280]

3762: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم کا پانی پلایا تو آپؐ نے پیا جبکہ آپؐ کھڑے ہوئے تھے۔

3763{118} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ مِنْ دَلْوٍ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ [5281]

3763: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے زمزم کا پانی ایک ڈول سے پیا جبکہ آپؐ کھڑے ہوئے تھے۔

3764{119} و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ ح و

3764: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمزم کا پانی پیا اور آپؐ کھڑے

3762: **اطراف** : **مسلم** كتاب الاشربة باب في الشرب من زم زم قائما 3763 ، 3764 ، 3765

تخريج : **بخارى** كتاب الاشربة باب ماجاء فى زم زم 1637 كتاب الاشربة باب الشرب قائما 5617 **ترمذى** كتاب الاشربة باب ماجاء في الرخصة في الشرب قائما 1882 **نسائى** كتاب مناسك الحج الشرب من زم زم 2964 الشرب من زمزم قائمًا 2965 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب الشرب قائما 3422

3763: **اطراف**: **مسلم** كتاب الاشربة باب في الشرب من زم زم قائما 3762 ، 3764 ، 3765

تخريج : **بخارى** كتاب الاشربة باب ماجاء فى زم زم 1637 كتاب الاشربة باب الشرب قائما 5617 **ترمذى** كتاب الاشربة باب ماجاء في الرخصة في الشرب قائما 1882 **نسائى** كتاب مناسك الحج الشرب من زم زم 2964 الشرب من زمزم قائمًا 2965 **ابن ماجه** كتاب الاشربة باب الشرب قائما 3422

3764: **اطراف**: **مسلم** كتاب الاشربة باب في الشرب من زم زم قائما 3762 ، 3763 ، 3765 =

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا و قَالَ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ [5282]

ہوئے تھے۔

3765{120} وحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا وَاسْتَسْقَى وَهُوَ عِنْدَ الْبَيْتِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَأَتَيْتُهُ بِدَلْوٍ [5283]

3765:حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوزمزم کا پانی پلایا۔آپؐ نے وہ پیا اورآپؐ کھڑے ہوئے تھے اورآپؐ نے پانی طلب فرمایااورآپؐ بیت اللہ کے پاس تھے۔
ایک اور روایت میں ہے کہ مَیں آپؐ کے پاس پانی ایک ڈول میں لایا۔

=تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب ماجاء فی زم زم 1637کتاب الاشربة باب الشرب قائما 5617 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی الرخصة فی الشرب قائما 1882 **نسائی** کتاب مناسک الحج الشرب من زم زم 2964 الشرب من زمزم قائمًا 2965 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب الشرب قائما 3422

3765: **اطراف**: **مسلم** کتاب الاشربة باب فی الشرب من زم زم قائما 3762، 3763، 3764

تخریج : **بخاری** کتاب الاشربة باب ماجاء فی زم زم 1637کتاب الاشربة باب الشرب قائما 5617 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ماجاء فی الرخصة فی الشرب قائما 1882 **نسائی** کتاب مناسک الحج الشرب من زم زم 2964 الشرب من زمزم قائمًا 2965 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب الشرب قائما 3422

[16]16:بَاب كَرَاهَةِ التَّنَفُّسِ فِي نَفْسِ الْإِنَاءِ وَاسْتِحْبَابِ التَّنَفُّسِ ثَلَاثًا خَارِجَ الْإِنَاءِ

برتن میں سانس لینے کی ناپسندیدگی اور برتن سے باہر تین دفعہ سانس لینے کی پسندیدگی کا بیان

3766{121}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ [5285]

3766:عبداللہ بن ابی قتادۃ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ برتن میں سانس لیا جائے۔

3767{122} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا [5286]

3767:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ برتن میں تین دفعہ سانس لیتے تھے۔☆

3766: **اطراف: مسلم** کتاب الطھارة باب النھی عن الاستنجاء بالیمین 384 کتاب الاشربة باب کراھة التنفس فی الاناء واستحباب التنفس 3767، 3768

تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب النھی عن الاستنجاء بالیمین 153 باب لا یمسک ذکرہ بیمینه اذ بال 154 کتاب الاشربة باب النھی عن التنفس فی الاناء 5630 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ما جاء فی کراھیة النفخ فی الشراب 1889

☆ان الفاظ سے غلط فہمی پیدا نہ ہو مراد یہ ہے کہ ایک برتن سے پانی پیتے ہوئے آپؐ تین دفعہ ٹھہر کر سانس لیتے تھے۔

3767: **اطراف: مسلم** کتاب الطھارة باب النھی عن الاستنجاء بالیمین 384 کتاب الاشربة باب کراھة التنفس فی الاناء واستحباب التنفس 3766، 3768

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب الشرب بنفسین او ثلاثة 5631 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ما جاء فی التنفس فی الاناء 1884

3768{123} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرْوَى وَأَبْرَأُ وَأَمْرَأُ قَالَ أَنَسٌ فَأَنَا أَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ فِي الْإِنَاءِ [5288,5287]

3768: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پانی پیتے ہوئے تین دفعہ سانس لیتے تھے اور فرماتے یہ زیادہ سیراب کرنے والا بیماری سے بچانے والا اور حلق سے آسانی کے ساتھ گزرنے والا ہے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں میں پانی پیتے ہوئے تین دفعہ سانس لیتا ہوں۔

ایک اور روایت میں (فِی الشَّرَابِ کی بجائے) فِی الْاِنَاءِ کے الفاظ ہیں۔

[17]17: بَاب: اسْتِحْبَابُ إِدَارَةِ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ وَنَحْوِهِمَا عَنْ يَمِينِ الْمُبْتَدِئِ

باب: پانی اور دودھ وغیرہ کو پہلے شخص کے بعد دائیں طرف سے چکر دینا مستحب ہے

3769{124} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ

3769: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دودھ لایا گیا جس میں پانی ملا ہوا تھا۔ آپؐ

3768: اطراف : **مسلم** کتاب الطهارة باب النهی عن الاستنجاء باليمين 384 کتاب الاشربة باب كراهة التنفس فی الاناء واستحباب التنفس 3766، 3767

تخریج : **بخاری** کتاب الشرب بنفسين او ثلاثة 563 **ترمذی** کتاب الاشربة باب ما جاء فی كراهية التنفس فی الاناء 1884

3769: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب استحباب ادارة الماء واللبن 3770، 3771 ، 3772 =

مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يَمِينِه أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ [5289]

کے دائیں طرف ایک بدوی اور بائیں طرف حضرت ابوبکرؓ تھے۔ آپؐ نے پیا پھر اس بدوی کو دیا اور فرمایا دائیں پھر دائیں۔

3770{125} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرٍ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحُثُّنَنِي عَلَى خِدْمَتِه فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ وَشِيبَ لَهُ مِنْ بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِه يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ فَأَعْطَاهُ أَعْرَابِيًّا عَنْ يَمِينِه وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ [5290]

3770: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ مدینہ تشریف لائے اور میں دس سال کا تھا اور آپؐ فوت ہوئے تو میں بیس سال کا تھا اور میری مائیں (والدہ نانی وغیرہ) مجھے آپؐ کی خدمت کرنے کی ترغیب دلاتی تھیں۔ آپؐ ہمارے گھر تشریف لائے ہم نے ایک پالتو بکری کا دودھ آپؐ کے لئے دوہا اور آپؐ کے لئے گھر کے کنویں کا پانی ملایا۔ رسول اللہ ﷺ نے پیا۔ حضرت عمرؓ نے آپؐ سے عرض کیا۔ حضرت ابوبکرؓ آپؐ کے بائیں جانب تھے۔ یا رسولؐ اللہ! حضرت ابوبکرؓ کو دیجئے مگر آپؐ نے بدوی کو دیا جو آپؐ کے دائیں طرف تھا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دائیں پھر دائیں۔

= تخريج : بخارى كتاب المساقاة باب فى الشرب ومن رأى صدقة لماء 2352 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب من استقى 2571 كتاب الاشربة باب شرب اللبن بالماء 5612 باب الايمن فالأيمن فى الشرب 5619 ترمذى كتاب الاشربة باب ما جاء ان الايمنيين احق بالشراب 1893 ابو داؤد كتاب الاشربة باب فى الساقى متى يشرب 3726

3770: اطراف : مسلم كتاب الاشربة باب استحباب ادارة الماء واللبن 3769 ، 3771 ، 3772

تخريج : بخارى كتاب المساقاة باب فى الشرب ومن رأى صدقة لماء 2352 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب من استقى 2571 كتاب الاشربة باب شرب اللبن بالماء 5612 باب الايمن فالأيمن فى الشرب 5619 ترمذى كتاب الاشربة باب ما جاء ان الايمنيين احق بالشراب 1893 ابو داؤد كتاب الاشربة باب فى الساقى متى يشرب 3726

3771{126} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ أَبِي طُوَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا فَاسْتَسْقَى فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً ثُمَّ شُبْتُهُ مِنْ مَاءِ بِئْرِي هَذِهِ قَالَ فَأَعْطَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ وِجَاهَهُ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شُرْبِهِ قَالَ عُمَرُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُرِيهِ إِيَّاهُ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابِيَّ وَتَرَكَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3771: حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس ہمارے گھر تشریف لائے اور آپؐ نے پانی طلب فرمایا۔ہم نے آپؐ کے لئے بکری کا دودھ دوہا۔ پھر میں نے اپنے کنویں کا پانی اس میں ملایا۔وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو پیش کیا۔رسول اللہ ﷺ نے پیا۔ حضرت ابو بکرؓ آپؐ کے بائیں جانب تھے ۔اور حضرت عمرؓ آپؐ کے سامنے تھے اور ایک بدوی آپؐ کے دائیں طرف تھا۔جب رسول اللہ ﷺ پینے سے فارغ ہوئے تو حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ ابو بکرؓ ہیں۔حضرت عمرؓ آپؐ کی توجہ حضرت ابو بکرؓ کی طرف توجہ مبذول کرا رہے تھے لیکن رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کی بجائے بدوی کو دیا اور فرمایا دائیں طرف والے، دائیں طرف والے، دائیں طرف والے۔حضرت انسؓ نے فرمایا پس یہ سنت ہے، یہ سنت ہے، یہ سنت ہے۔

3771: اطراف : مسلم كتاب الاشربة باب استحباب ادارة الماء واللبن 3769 ، 3770 ، 3772

تخريج : بخارى كتاب المساقاة باب فى الشرب ومن رأى صدقة لماء 2352 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب من استقى 2571 كتاب الاشربة باب شرب اللبن بالماء 5612 باب الايمن فالأيمن فى الشرب 5619 **ترمذى** كتاب الاشربة باب ما جاء ان الايمنيين احق بالشراب 1893 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الساقى متى يشرب 3726

الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ قَالَ أَنَسٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ [5291]

3772{127}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَشْيَاخٌ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللَّهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ {128} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ ح و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُولَا فَتَلَّهُ وَلَكِنْ فِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ قَالَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ [5292,5293]

3772: حضرت سہلؓ بن سعد الساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی مشروب لایا گیا۔ آپؐ نے اس میں سے پیا۔ آپؐ کے دائیں طرف ایک لڑکا تھا اور بائیں طرف بزرگ لوگ تھے، آپؐ نے لڑکے سے پوچھا کیا تم اجازت دیتے ہو کہ میں یہ ان لوگوں کو دوں؟ لڑکے نے کہا نہیں اللہ کی قسم! میں آپ کی طرف سے ملنے والے اپنے حصہ پر کسی دوسرے کو ترجیح نہیں دوں گا۔ راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے وہ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔ ایک اور روایت میں (فَتَلَّهُ کی بجائے) اَعْطَاهُ اِيَّاهُ کے الفاظ ہیں۔

3772: اطراف: **مسلم** كتاب الاشربة باب استحباب ا دارة الماء واللبن 3769 ، 3770 ، 3771

تخريج : **بخارى** كتاب المساقاةباب فى الشرب ومن رأى صدقة لماء 2352 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب من استقى 2571 كتاب الاشربة باب شرب اللبن بالماء 5612 باب الايمن فالأيمن فى الشرب 5619 **ترمذى** كتاب الاشربة باب ما جاء ان الايمنيين احق بالشراب 1893 **ابو داؤد** كتاب الاشربة باب فى الساقى متى يشرب 3726

[18]1:بَاب :اسْتِحْبَابُ لَعْقِ الْأَصَابِعِ وَالْقَصْعَةِ وَأَكْلِ اللُّقْمَةِ السَّاقِطَةِ بَعْدَ مَسْحِ مَا يُصِيبُهَا مِنْ أَذًى وَكَرَاهَةِ مَسْحِ الْيَدِ قَبْلَ لَعْقِهَا

باب:انگلیوں (کے پورے) اور پیالہ صاف کرنے اور (دسترخوان پر) گرنے والے لقمہ کو اس پر لگنے والی چیز کو صاف کر کے کھانے کی پسندیدگی اور ہاتھ چاٹنے سے پہلے پونچھنے کی ناپسندیدگی

3773{129}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا [5294]

3773:حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو جب تک وہ اپنا ہاتھ چاٹ نہ لے اسے نہ پونچھے۔

3774{130}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ

3774:حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی

3773: اطراف : مسلم كتاب الاشربة باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واكل اللقمة الساقطة 3774، 3775، 3776، 3777، 3778، 3779، 3781، 3780، 3782، 3783

تخريج : بخارى كتاب الاطعمة باب لعق الاصابع ومصّها قبل ان تمسح بالمنديل 5456 **ابوداؤد** كتاب الاطعمة باب فى المنديل 3847، 3848 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب لعق الاصابعة 3269، 3270

☆روایت میں يَلْعَقُهَا یا يُلْعِقُهَا کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ یہ مدنظر رہے کہ حضور ﷺ تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے تھے اور ہاتھ سے کھانا کھا کر کپڑے یا paper napkin سے پونچھنے سے پہلے پوروں کو چاٹ لینا چاہئے۔

3774: اطراف: مسلم كتاب الاشربة باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واكل اللقمة الساقطة 3773، 3775، 3776، 3777، 3778، 3779، 3780، 3781، 3782، 3783 =

بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا [5295]

کھانا کھائے تو وہ اپنا ہاتھ نہ پونچھے یہانتک کہ اسے چاٹ لے۔

3775{131}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ مِنَ الطَّعَامِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ حَاتِمٍ الثَّلَاثَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ[5296]

3775:حضرت کعبؓ بن مالک کے بیٹے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے کھانے کے بعد نبی ﷺ کو اپنی تین انگلیوں (کے پورے) چاٹتے دیکھا اور ابن حاتم نے تین دفعہ کا ذکر نہیں کیا۔

3776{ ... } حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

3776:حضرت کعبؓ بن مالک کے بیٹے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

= **تخريج : بخارى** كتاب الاطعمة باب لعق الاصابع ومصّها قبل ان تمسح بالمنديل 5456 **ابو داؤد** كتاب الاطعمة باب فى المنديل 3847 ، 3848 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب لعق الاصابعة 3269 ، 3270

3775: **اطراف : مسلم** كتاب الاشربة باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واكل اللقمة الساقطة 3773 ، 3774 ، 3776 ، 3777 ، 3778 ، 3779 ، 3781 3780 ، 3782 ، 3783

تخريج : بخارى كتاب الاطعمة باب لعق الاصابع ومصّها قبل ان تمسح بالمنديل 5456 **ابو داؤد** كتاب الاطعمة باب فى المنديل 3847 ، 3848 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب لعق الاصابعة 3269 ، 3270

3776: **اطراف: مسلم** كتاب الاشربة باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واكل اللقمة الساقطة 3773 ، 3774 ، 3775 ، 3777، 3778 ، 3779 ، 3781 3780 ، 3782 ، 3783 =

الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا [5297]

تین انگلیوں سے کھانا کھاتے تھے اور اپنے ہاتھ کو صاف کرنے سے پہلے چاٹ لیتے تھے۔

3777{132} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَوْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ فَإِذَا فَرَغَ لَعِقَهَا و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ حَدَّثَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [5299,5298]

3777: حضرت کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے تھے اور جب فارغ ہوتے تو انہیں چاٹ لیتے تھے۔

= تخریج : بخاری کتاب الاطعمة باب لعق الاصابع ومصّها قبل ان تمسح بالمنديل 5456 ابو داؤد کتاب الاطعمة باب فی المنديل 3847، 3848 ابن ماجه کتاب الاطعمة باب لعق الاصابعة 3269، 3270

3777: اطراف : مسلم کتاب الاشربة باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واکل اللقمة الساقطة 3773، 3774، 3775، 3776، 3778، 3779، 3781، 3780، 3782، 3783

تخریج : بخاری کتاب الاطعمة باب لعق الاصابع ومصّها قبل ان تمسح بالمنديل 5456 ابو داؤد کتاب الاطعمة باب فی المنديل 3847، 3848 ابن ماجه کتاب الاطعمة باب لعق الاصابعة 3269، 3270

☆ انگلیوں کے چاٹنے سے مراد اُن کے پوروں کو چاٹنا ہے۔

3778{133} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَعْقِ الْأَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّهِ الْبَرَكَةُ [5300]

3778: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انگلیوں اور پلیٹ کوصاف کرنے کا ارشادفرمایا اور فرمایا تم نہیں جانتے کہ اس کے کس حصہ میں برکت ہے۔

3779{134}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ ح و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَلَا

3779: حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گرجائے تو وہ اسے اٹھائے اور جو اسے لگا ہو صاف کرے اور اسے کھالے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور اس وقت تک اپنا ہاتھ رومال سے صاف نہ کرے جب تک اپنی انگلیاں نہ چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کون سے کھانے میں برکت ہے۔ سفیان اسی سند سے اسی طرح کی روایت کرتے ہیں اور ان کی روایت میں ہے وہ اپنے ہاتھ رومال سے نہ پونچھے یہانتک کہ وہ اسے چاٹ لے۔

3778: اطراف : مسلم كتاب الاشربة باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واكل اللقمة الساقطة 3773 ، 3774 ، 3775 ، 3776 ، 3777 ، 3779 ، 3781 ، 3780 ، 3782 ، 3783

تخريج : بخاری كتاب الاطعمة باب لعق الاصابع ومصّها قبل ان تمسح بالمنديل 5456 **ابوداؤد** كتاب الاطعمة باب فی المنديل 3847 ، 3848 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب لعق الاصابعة 3269 ، 3270

3779 : اطراف : مسلم كتاب الاشربة باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واكل اللقمة الساقطة 3773 ، 3774 ، 3775 ، 3776 ، 3777 ، 3778 ، 3780 ، 3781 ، 3782 ، 3783

تخريج : بخاری كتاب الاطعمة باب لعق الاصابع ومصّها قبل ان تمسح بالمنديل 5456 **ابوداؤد** كتاب الاطعمة باب فی المنديل 3847 ، 3848 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب لعق الاصابعة 3269 ، 3270

يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا وَمَا بَعْدَهُ [5302,5301]

3780{135}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَأْنِهِ حَتَّى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمُ اللُّقْمَةُ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى ثُمَّ لِيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ الْحَدِيثِ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

3780:حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا یقیناً شیطان تم میں سے ہر ایک کے پاس اس کے ہر کام کے وقت موجود ہوتا ہے یہاںتک کہ اس کے کھانے کے وقت بھی اس لئے جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو جو اسے لگے اسے صاف کرے پھر اسے کھالے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور جب فارغ ہو جائے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کونسے کھانے میں برکت ہے۔

ایک روایت میں (سَقَطَتْ مِنْ اَحَدِكُمِ اللُّقْمَةُ کی بجائے) سَقَطَتْ لُقْمَةُ اَحَدِكُمْ کے الفاظ ہیں مگر اس روایت کے شروع میں اِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ اَحَدَكُمْ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3780: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واكل اللقمة الساقطة 3773، 3774، 3775، 3776، 3777، 3778، 3779، 3781، 3782، 3783

تخريج : بخارى كتاب الاطعمة باب لعق الاصابع ومصّها قبل ان تمسح بالمنديل 5456 ابوداؤد كتاب الاطعمة باب فى المنديل 3847، 3848 ابن ماجه كتاب الاطعمة باب لعق الاصابعة 3269، 3270

ذِكْرِ اللَّعْقِ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اللُّقْمَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا [5305,5304,5303]

3781{136} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ قَالَ وَقَالَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلُتَ الْقَصْعَةَ قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ[5306]

3781: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھالیتے تو اپنی تینوں انگلیاں چاٹتے۔وہ کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو جو کچھ اسے لگے اسے صاف کرے اور اسے کھالے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور آپؐ نے ہمیں پیالہ کو صاف کرنے کا حکم دیا۔آپؐ نے فرمایا تم نہیں جانتے کہ تمہارے کس کھانے میں برکت ہے۔

3782{137} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ و

3782: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس میں برکت ہے۔

حماد اسی سند سے روایت کرتے ہیں وہ یہ بھی کہتے ہیں

3781: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واكل اللقمة الساقطة 3773 ، 3774 ، 3775 3776، 3777 ، 3778 ، 3779 ، 3780 ، 3782 ، 3783

تخریج : **بخاری** كتاب الاطعمة باب لعق الاصابع ومصّها قبل ان تمسح بالمنديل 5456 **ابوداؤد** كتاب الاطعمة باب فى المنديل 3847 ، 3848 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب لعق الاصابعة 3269 ، 3270

3782: اطراف: **مسلم** کتاب الاشربة باب استحباب لعق الاصابع والقصعة واكل اللقمة الساقطة 3773 ، 3774 ، 3775 3776، 3777 ، 3778 ، 3779 ، 3780 ، 3781 ، 3783

تخریج : **بخاری** كتاب الاطعمة باب لعق الاصابع ومصّها قبل ان تمسح بالمنديل 5456 **ابوداؤد** كتاب الاطعمة باب فى المنديل 3847 ، 3848 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب لعق الاصابعة 3269 ، 3270

حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَلْيَسْلُتْ أَحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ وَقَالَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ أَوْ يُبَارَكُ لَكُمْ [5308,5307]

کہ آپؐ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک اپنی پلیٹ صاف کرے اور فرمایا تمہارے کس کھانے میں برکت ہے یا فرمایا تمہارے لئے بابرکت ہے۔

[19]2: بَاب: مَا يَفْعَلُ الضَّيْفُ إِذَا تَبِعَهُ غَيْرُ مَنْ دَعَاهُ صَاحِبُ الطَّعَامِ وَاسْتِحْبَابِ إِذْنِ صَاحِبِ الطَّعَامِ لِلتَّابِعِ

باب: وہ مہمان کیا کرے جب اس کے ساتھ وہ آدمی آجائے جس کو میزبان نے نہیں بلایا اور ساتھ آجانے والے کو میزبان کی طرف سے اجازت دیئے جانا مستحب ہے

3783{138} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ فَقَالَ لِغُلَامِهِ وَيْحَكَ اصْنَعْ لَنَا طَعَامًا لِخَمْسَةِ نَفَرٍ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُوَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ قَالَ فَصَنَعَ ثُمَّ أَتَى

3783: حضرت ابومسعود انصاریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں انصارؓ میں سے ایک شخص تھا جس کا نام ابوشعیب تھا اور اس کا ایک غلام گوشت بیچنے والا تھا۔ اس شخص نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو آپؐ کے چہرہ پر بھوک کے آثار محسوس کئے۔ اس نے اپنے غلام سے کہا تیرا بھلا ہو ہمارے لئے پانچ کس کا کھانا تیار کرو۔ کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ میں نبی ﷺ سمیت پانچ کی دعوت کروں۔ راوی کہتے ہیں اس نے کھانا تیار کیا پھر وہ شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ سمیت پانچ کو کھانے کی دعوت دی اور ان کے پیچھے

3783: تخریج : **بخاری** کتاب البیوع باب ما قیل فی اللحام والجزار 2081 کتاب المظالم والغصب باب اذا اذن انسان لآخر شیئا جاز 2456 کتاب الاطعمة باب الرجل یتکلف الطعام لاخوانه 5434 باب الرجل یدعی الی طعام فیقول وهذا معی 5461 **ترمذی** کتاب النکاح باب ما جاء فیمن یجیء الی الولیمة 1099

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَاتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اتَّبَعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ رَجَعَ قَالَ لَا بَلْ آذَنُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَاه نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فِي رِوَايَتِهِ لِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ وَهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الْأَعْمَشِ

ایک شخص چلا آیا۔ جب آپؐ دروازہ پر پہنچے تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ شخص ہمارے ساتھ آ گیا ہے۔ اگر تم چاہو تو اسے اجازت دے دو اگر تم چاہو تو وہ لوٹ جائے اس نے کہا نہیں یا رسولؐ اللہ! میں اسے اجازت دیتا ہوں۔

عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ [5311,5310,5309]

3784{139}و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَارًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارِسِيًّا كَانَ طَيِّبَ الْمَرَقِ فَصَنَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ يَدْعُوهُ فَقَالَ وَهَذِهِ لِعَائِشَةَ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَعَادَ يَدْعُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ عَادَ يَدْعُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذِهِ قَالَ نَعَمْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَامَا يَتَدَافَعَانِ حَتَّى أَتَيَا مَنْزِلَهُ [5312]

3784: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک فارسی ہمسایہ تھا جو بہت اعلیٰ شوربا تیار کرتا تھا اس نے رسول اللہ ﷺ کے لئے (شوربا) تیار کیا پھر آپؐ کو بلانے آیا۔ آپؐ نے فرمایا یہ بھی۔ حضرت عائشہؓ کے بارہ میں فرمایا۔ اس نے کہا نہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر نہیں۔ وہ دوبارہ دعوت دینے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا یہ بھی! اس نے کہا نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر نہیں۔ وہ پھر آپؐ کو دعوت دینے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ بھی؟ اس نے کہا ہاں۔ تیسری بار میں☆۔ پھر آپؐ دونوں کھڑے ہوئے اور ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اس کے گھر آئے۔

[20]3: بَاب جَوَازِ اسْتِتْبَاعِهِ غَيْرَهُ إِلَى دَارِ مَنْ يَثِقُ بِرِضَاهُ بِذَلِكَ وَ يَتَحَقَّقُهُ تَحَقُّقًا تَامًّا وَاسْتِحْبَابِ الِاجْتِمَاعِ عَلَى الطَّعَامِ

کسی دوسرے کو اپنے ساتھ ایسے شخص کے گھر لے جانے کا جواز جس کی اس پر رضامندی کا یقین ہو اور پوری طرح علم ہو اور اکٹھے مل کر کھانے کی پسندیدگی کا بیان

3785{140} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

3785: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک رات یا دن رسول اللہ ﷺ (گھر سے) نکلے تو

3784: تخریج: نسائی کتاب الطلاق الطلاق بالاشارة المفهومة 3436

☆ اپنے ہمسایہ سے محبت اور بے تکلفی کا بے ساختہ اظہار ہے۔

3785: تخریج: ترمذی کتاب الزهد باب ما جاء فی معیشة اصحاب النبی ﷺ 2369 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب النهی عن ذبح ذوات الدر 3180، 3181

كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوتِكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكُمَا قُومُوا فَقَامُوا مَعَهُ فَأَتَى رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَإِذَا هُوَ لَيْسَ فِي بَيْتِهِ فَلَمَّا رَأَتْهُ الْمَرْأَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَأَهْلًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ إِذْ جَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَنَظَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا أَحَدٌ الْيَوْمَ أَكْرَمَ أَضْيَافًا مِنِّي قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَاءَهُمْ بِعِذْقٍ فِيهِ بُسْرٌ وَتَمْرٌ وَرُطَبٌ فَقَالَ كُلُوا مِنْ هَذِهِ وَأَخَذَ الْمُدْيَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالْحَلُوبَ فَذَبَحَ لَهُمْ فَأَكَلُوا مِنَ الشَّاةِ وَمِنْ ذَلِكَ الْعِذْقِ وَشَرِبُوا فَلَمَّا أَنْ شَبِعُوا وَرَوُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هَذَا النَّعِيمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ الْجُوعُ ثُمَّ لَمْ

کیا دیکھتے ہیں کہ ابوبکرؓ اور عمرؓ ہیں۔ آپؐ نے ان سے پوچھا اس وقت کیا چیز تمہیں گھر سے باہر لائی؟ ان دونوں نے کہا یارسولؐ اللہ! بھوک۔ آپؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے بھی اسی چیز نے نکالا ہے جس نے تم دونوں کو نکالا ہے۔ اٹھو، پس وہ آپؐ کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے اور انصارؓ میں سے ایک شخص کے ہاں آئے۔ وہ اس وقت اپنے گھر نہیں تھا جب آپؐ کو عورت نے دیکھا تو کہا خوش آمدید۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا فلاں شخص کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا وہ ہمارے لئے میٹھا پانی لینے گیا ہے۔ اتنے میں وہ انصاریؓ آ گیا اور اس نے رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے دونوں ساتھیوں کو دیکھا اور کہا الحمد للہ۔ آج کوئی مجھ سے بڑھ کر معزز مہمانوں والا نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ گیا اور ایک شاخ لایا جس میں گدری اور عام کھجوریں اور تر و تازہ کھجوریں تھیں اور عرض کیا اس میں سے کھائیے اور اس نے چھری پکڑی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا دودھ والی ذبح نہ کرنا۔ اس نے اُن کے لئے (ایک بکری) ذبح کی پھر انہوں نے بکری (کا گوشت) اور اس خوشہ میں سے کھایا اور پانی پیا جب وہ کھانے پینے سے سیر ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے قیامت کے دن تم

تَرْجِعُوا حَتَّى أَصَابَكُمْ هَذَا النَّعِيمُ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ يَعْنِي الْمُغِيرَةَ بْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَيْنَا أَبُو بَكْرٍ قَاعِدٌ وَعُمَرُ مَعَهُ إِذْ أَتَاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَقْعَدَكُمَا هَاهُنَا قَالَا أَخْرَجَنَا الْجُوعُ مِنْ بُيُوتِنَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ خَلَفِ بْنِ خَلِيفَةَ [5314,5313]

سے اس نعمت کے بارہ میں ضرور پوچھا جائے گا۔ بھوک تمہیں تمہارے گھروں سے باہر لائی اور تم واپس نہیں لوٹے یہاں تک کہ تم نے اس نعمت کو پایا۔
ایک اور روایت میں ہے حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں اس دوران کہ حضرت ابو بکرؓ بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت عمرؓ آپؐ کے ساتھ تھے۔ جب ان دونوں کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔آپؐ نے فرمایا کس چیز نے تم دونوں کو یہاں بٹھا رکھا ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے ہمیں ہمارے گھروں سے بھوک باہر لائی ہے۔ باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے۔

3786{141}حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ مِنْ رُقْعَةٍ عَارَضَ لِي بِهَا ثُمَّ قَرَأَهُ عَلَيَّ قَالَ أَخْبَرَنَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا حُفِرَ الْخَنْدَقُ رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِي فَقُلْتُ لَهَا هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَأَخْرَجَتْ لِي جِرَابًا فِيهِ

3786: حضرت جابرؓ بن عبد اللہ کہتے ہیں جب خندق کھودی گئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپؐ کو بھوک لگی ہے۔ میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور اسے کہا کیا تیرے پاس کچھ ہے کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق محسوس کیا ہے کہ آپؐ کو شدید بھوک لگی ہوئی ہے۔ وہ میرے پاس ایک تھیلا جس میں ایک صاع جو تھے لائی اور ہمارے گھر میں ایک بکروٹہ تھا۔ وہ کہتے ہیں میں نے اسے ذبح کیا اور اس نے آٹا پیسا اور میرے فارغ ہونے کے ساتھ ہی وہ بھی فارغ ہوئی۔ اور میں نے اسے کاٹ

3786 : تخريج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب من تكلم بالفارسية والرطانة 3070 كتاب المغازی باب غزوة الخندق وهی الاحزاب 4101، 4102

صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ وَلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ قَالَ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتْ فَفَرَغَتْ إِلَى فَرَاغِي فَقَطَّعْتُهَا فِي بُرْمَتِهَا ثُمَّ وَلَّيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا تَفْضَحْنِي بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَجِئْتُهُ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنَتْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَ أَنْتَ فِي نَفَرٍ مَعَكَ فَصَاحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ لَكُمْ سُورًا فَحَيَّ هَلًا بِكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِينَتَكُمْ حَتَّى أَجِيءَ فَجِئْتُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَمُ النَّاسَ حَتَّى جِئْتُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ الَّذِي قُلْتِ لِي فَأَخْرَجْتُ لَهُ عَجِينَتَنَا فَبَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعِي خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعَكِ وَاقْدَحِي مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوهَا وَهُمْ أَلْفٌ فَأُقْسِمُ بِاللَّهِ لَأَكَلُوا حَتَّى تَرَكُوهُ وَانْحَرَفُوا وَإِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ

کر ہنڈیا میں ڈالا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف جانے کے لئے مڑا تو اس نے کہا مجھے رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کے سامنے شرمندہ نہ کرنا۔ وہ کہتے ہیں میں آپؐ کے پاس حاضر ہوا اور چپکے سے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہم نے اپنا بکروٹہ ذبح کیا ہے اور ہمارے پاس ایک صاع جَو تھے جو اس نے پیسے۔ آپؐ اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ تشریف لایئے تو رسول اللہ ﷺ نے بلند آواز سے فرمایا اے خندق والو! جابرؓ نے تمہاری دعوت کی ہے اس لئے آؤ چلو اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب تک میں نہ آؤں اپنی ہانڈی نہ اتارنا، نہ اپنے آٹے کی روٹیاں پکانا" میں واپس آیا اور رسول اللہ ﷺ بھی لوگوں کے آگے آگے تشریف لائے۔ میں اپنی بیوی کے پاس آیا۔ اس نے مجھے بُرا بھلا کہا۔☆ میں نے کہا میں نے تو وہی کیا جو تم نے مجھے کہا تھا۔ پھر میں نے آپؐ کے سامنے اپنا آٹا پیش کیا۔ آپؐ نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور برکت دی پھر ہماری ہانڈی کے پاس آئے اور اس میں بھی اپنا لعاب دہن ڈالا اور برکت دی پھر آپؐ نے فرمایا ایک اور روٹی پکانے والی کو بلاؤ جو تمہارے ساتھ روٹی پکائے اور ہنڈیا کو اتارے بغیر اس میں سے نکال کر ڈالتی جاؤ۔ اور وہ ایک ہزار تھے۔ میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں انہوں نے کھایا اور بچ

☆ بِکَ وَبِکَ تلخی کا ایک اظہار ہے۔

كَمَا هِيَ وَإِنَّ عَجِينَتَنَا أَوْ كَمَا قَالَ الضَّحَّاكُ لَتُخْبَزُ كَمَا هُوَ [5315]

بھی گیا اور واپس چلے گئے اور ہماری ہنڈیا ویسے ہی اُبل رہی تھی۔ جیسے وہ پہلے تھی اور ہمارا آٹا بھی (ویسے ہی تھا) یا جیسا کہ ضحاک کہتے ہیں اور ہمارا آٹا اسی طرح پک رہا تھا۔

3787{147} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ قَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ ثَوْبِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَلِطَعَامٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا قَالَ

3787: حضرت انسؓ بن مالکؓ کہتے ہیں حضرت ابوطلحہؓ نے حضرت ام سلیمؓ سے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کی کمزور سی آواز سنی ہے اور میں اس میں بھوک محسوس کرتا ہوں۔ کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ انہوں نے جو کی روٹیاں نکالیں۔ پھر اپنی اوڑھنی لی اور اس کے ایک حصہ میں روٹیاں لپیٹ دیں پھر اُسے میرے کپڑے کے نیچے چھپا دیا اور اس کا ایک حصہ اوپر ڈال دیا اور مجھے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا۔ وہ کہتے ہیں میں وہ لے گیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں بیٹھے ہوئے پایا۔ آپؐ کے ساتھ اور لوگ بھی تھے میں ان کے پاس کھڑا ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں ابوطلحہؓ نے بھیجا ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا جی ہاں آپؐ نے فرمایا کیا کھانے کے لئے؟ میں نے کہا جی ہاں اس پر رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا اُٹھو۔ وہ کہتے ہیں آپؐ چلے، میں بھی ان کے آگے آگے چلنے لگا یہانتک کہ حضرت ابوطلحہؓ کے پاس پہنچا۔ میں نے انہیں بتایا تو

3787: اطراف : مسلم کتاب الاشربة باب جواز استتباعه غيره الى دار من يثق برضاه بذلک ... 3788

تخريج: بخاری کتاب الصلاة باب من دعى الطعام فى المسجد... 422 کتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3578 کتاب الاطعمة باب من اكل حتى شبع 5381 باب من ادخل الضيفان عشرة عشرة 5450 کتاب الايمان والنذور باب اذا حلف ان لا يأتدم فاكل تمرا... 6688 **ترمذی** کتاب المناقب باب فى آيات اثبات نبوة النبى ﷺ 3630

فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي مَا عِنْدَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ عَلَيْهِ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ حَتَّى أَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ رَجُلًا أَوْ ثَمَانُونَ [5316]

حضرت ابوطلحہؓ نے کہا اے اُمّ سلیم! رسول اللہ ﷺ لوگوں کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں اور ہمارے پاس نہیں ہے جو اُن کو کھلائیں۔ وہ کہنے لگیں اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں پھر حضرت ابوطلحہؓ چلے یہانتک کہ رسول اللہ ﷺ سے ملے۔ پھر رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ تشریف لے گئے یہانتک کہ آپ دونوں اندر داخل ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اُمّ سلیم! جو تمہارے پاس ہے وہ لے آؤ۔ (ام سلیمؓ) وہ روٹیاں لے آئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے بارہ میں ارشاد فرمایا تو ان کے ٹکڑے کئے گئے اور حضرت اُمّ سلیمؓ نے ان پر ایک چھوٹے برتن سے چکنائی ڈال کر نرم کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس پر (دعائیہ) کلمات کہے۔ پھر فرمایا دس کو اجازت دو۔ انہوں نے انہیں اجازت دی اور انہوں نے کھایا یہانتک کہ وہ سیر ہو گئے۔ پھر وہ نکلے، آپؐ نے پھر فرمایا دس کو اجازت دو یہانتک کہ سب لوگوں نے کھانا کھا لیا اور سیر ہو گئے اور یہ لوگ ستر یا اسی تھے۔

3788{143} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ

3788: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں مجھے حضرت ابوطلحہؓ نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دینے

3788: اطراف: **مسلم** كتاب الاشربة باب جواز استتباعه غيره الى دار من يثق برضاه بذلك ... 3787 ⟸

نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَدْعُوَهُ وَقَدْ جَعَلَ طَعَامًا قَالَ فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقُلْتُ أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا صَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ فَمَسَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشَرَةً وَقَالَ كُلُوا وَأَخْرَجَ لَهُمْ شَيْئًا مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَخَرَجُوا فَقَالَ أَدْخِلْ عَشَرَةً فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَمَا زَالَ يُدْخِلُ عَشَرَةً وَيُخْرِجُ عَشَرَةً حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا و حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ

کے لئے بھیجا۔ انہوں نے کھانا بنایا۔ وہ کہتے ہیں میں آیا اور رسول اللہ ﷺ لوگوں کے ساتھ تھے۔ آپؐ نے میری طرف دیکھا اور میں نے شرم محسوس کی اور عرض کیا ابوطلحہؓ کی طرف سے دعوت قبول فرمایئے۔ آپؐ نے لوگوں سے فرمایا اٹھو۔ (وہاں پہنچنے پر) حضرت ابوطلحہؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے تو صرف آپؐ کے لئے کچھ تیار کیا تھا۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اسے چھوا اور اس میں برکت کے لئے دعا کی، پھر آپؐ نے فرمایا میرے صحابہؓ میں سے دس کو اندر لاؤ اور فرمایا کھاؤ اور آپؐ نے ان کے لئے اپنی انگلیوں کے درمیان سے کچھ ڈالا۔ انہوں نے کھایا یہانتک کہ وہ سیر ہوگئے اور باہر چلے گئے۔ پھر آپؐ نے فرمایا دس کو اندر لے آؤ۔ انہوں نے بھی کھایا یہانتک کہ سیر ہوگئے۔ پھر وہ اسی طرح دس (دس) کو اندر لاتے اور سیر ہونے کے بعد باہر بھیجتے رہے یہاں تک کہ ان میں سے کوئی بھی باقی نہ رہا مگر وہ داخل ہوا اور اس نے کھایا یہانتک کہ وہ سیر ہوگیا، پھر آپؐ نے اس کھانے کو ایک جگہ جمع کیا تو وہ اتنا ہی تھا جتنا اس وقت جب انہوں نے کھانا شروع کیا تھا۔ ایک اور روایت کے آخر میں ہے کہ پھر آپ ﷺ نے جو بچ گیا تھا اسے جمع کیا اور اس میں برکت کی

تخریج: بخاری كتاب الصلاة باب من دعى الطعام فى المسجد... 422 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3578 كتاب الاطعمة باب من اكل حتى شبع 5381 باب من ادخل الضيفان عشرة عشرة 5450 كتاب الايمان والنذور باب اذا حلف ان لا يأتدم فاكل تمرا... 6688 **ترمذى** كتاب المناقب باب فى آيات اثبات نبوة النبى ﷺ 3630

ابْنِ نُمَيْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ أَخَذَ مَا بَقِيَ فَجَمَعَهُ ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَعَادَ كَمَا كَانَ فَقَالَ دُونَكُمْ هَذَا و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ أَنْ تَصْنَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لِنَفْسِهِ خَاصَّةً ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَيْهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَسَمَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا فَقَالَ كُلُوا وَسَمُّوا اللَّهَ فَأَكَلُوا حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ بِثَمَانِينَ رَجُلًا ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَهْلُ الْبَيْتِ وَتَرَكُوا سُؤْرًا و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ فِي طَعَامِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيهِ فَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى الْبَابِ حَتَّى أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ يَسِيرٌ

دعا کی۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ اتنا ہو گیا جتنا پہلے تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ تم لوگ لے لو۔ حضرت انسؓ سے ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت ابوطلحہؓ نے حضرت ام سلیمؓ کو کہا صرف نبی ﷺ کے لئے کھانا تیار کریں۔ پھر انہوں نے مجھے آپ ﷺ کی طرف بھیجا۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ بھی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ رکھا اور اس پر بسم اللہ پڑھی پھر فرمایا۔ دس کو اندر بلاؤ۔ انہوں نے ان کو اندر بلایا وہ اندر آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کھاؤ اور اللہ کا نام لو۔ انہوں نے کھایا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے 80 آدمیوں کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ پھر نبی ﷺ نے اور گھر والوں نے اس کے بعد کھایا اور کچھ بچ بھی گیا۔

طعام کے بارہ میں حضرت انسؓ بن مالک روایت کرتے ہیں جس میں انہوں نے کہا حضرت ابوطلحہؓ دروازہ پر کھڑے ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ صرف تھوڑی سی چیز تھی۔ آپؐ نے فرمایا وہ لے آؤ، اللہ اس میں برکت ڈال دے گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اور گھر والوں نے کھایا اور بچا لیا جو انہوں نے اپنے ہمسائیوں کو پہنچا دیا۔

ایک اور روایت حضرت انسؓ بن مالک سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہؓ نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں

قَالَ هَلُمَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ سَيَجْعَلُ فِيهِ الْبَرَكَةَ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَأَفْضَلُوا مَا أَبْلَغُوا جِيرَانَهُمْ و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى أَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ فَأَتَى أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ وَأَظُنُّهُ جَائِعًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ وَأُمُّ سُلَيْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَأَهْدَيْنَاهُ لِجِيرَانِنَا و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

لیٹے ہوئے دیکھا۔آپؐ بار بار کروٹ لے رہے تھے۔وہ حضرت ام سلیمؓ کے پاس آئے اور کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے کروٹ بدلتے دیکھا ہے۔اور میرا خیال ہے کہ آپؐ کو بھوک لگی ہے...اور اس روایت میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوطلحہؓ اور حضرت ام سلیمؓ اور حضرت انسؓ بن مالک نے کھایا اور کچھ بچ گیا۔وہ ہم نے پڑوسیوں کو ہدیہ کے طور پر دیا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت انسؓ بن مالک کہتے ہیں کہ مَیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک دن حاضر ہوا۔آپؐ اپنے صحابہؓ کے درمیان تشریف فرما تھے اور گفتگو کر رہے تھے اور اپنے پیٹ پر کپڑا باندھا ہوا تھا اور مجھے پتھر کے بارہ میں شبہ ہے۔تو میں نے آپؐ کے ایک صحابیؓ سے پوچھا رسول اللہ ﷺ نے کس لئے اپنے پیٹ پر (کپڑا) باندھا ہوا تھا۔انہوں نے کہا بھوک کی وجہ سے۔میں حضرت ابوطلحہؓ کے پاس گیا اور وہ حضرت ام سلیمؓ بنتِ ملحان کے خاوند تھے میں نے کہا اے ابّا! میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پیٹ کو کپڑے سے باندھے ہوئے دیکھا۔میں نے آپؐ کے کچھ صحابہؓ سے (اس بارہ میں) پوچھا تو انہوں نے کہا بھوک کی وجہ سے۔اس پر حضرت ابوطلحہؓ میری ماں کے پاس گئے اور کہا کچھ (کھانے کو) ہے؟ انہوں نے کہا ہاں میرے

أُسَامَةُ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا مَعَ أَصْحَابِهِ يُحَدِّثُهُمْ وَقَدْ عَصَّبَ بَطْنَهُ بِعِصَابَةٍ قَالَ أُسَامَةُ وَأَنَا أَشُكُّ عَلَى حَجَرٍ فَقُلْتُ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ لِمَ عَصَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَهُ فَقَالُوا مِنَ الْجُوعِ فَذَهَبْتُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَهُوَ زَوْجُ أُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَصَّبَ بَطْنَهُ بِعِصَابَةٍ فَسَأَلْتُ بَعْضَ أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مِنَ الْجُوعِ فَدَخَلَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى أُمِّي فَقَالَ هَلْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ عِنْدِي كِسَرٌ مِنْ خُبْزٍ وَتَمَرَاتٌ فَإِنْ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْدَهُ أَشْبَعْنَاهُ وَإِنْ جَاءَ آخَرُ مَعَهُ قَلَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ سَائِرَ الْحَدِيثِ بِقِصَّتِهِ و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَعَامِ أَبِي طَلْحَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [5319,5318,5317]
[5324,5323,5322,5321,5320]

پاس روٹی کے کچھ ٹکڑے اور کھجوریں ہیں۔ اگر صرف رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائیں تو ہم آپؐ کو کھانا پیش کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر دوسرے لوگ آپؐ کے ساتھ آ جائیں تو کھانا ان کے لئے کم پڑ جائے گا۔...

[21]4: بَاب: جَوَازُ أَكْلِ الْمَرَقِ وَاسْتِحْبَابُ أَكْلِ الْيَقْطِينِ وَإِيثَارُ أَهْلِ الْمَائِدَةِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا وَإِنْ كَانُوا ضِيفَانًا إِذَا لَمْ يَكْرَهْ ذَلِكَ صَاحِبُ الطَّعَامِ

باب: شوربہ کھانے کا جواز اور کدو کھانے کا مستحب ہونا اور دستر خوان والوں کا ایک دوسرے کو ترجیح دینا خواہ وہ مہمان ہوں اگر (کھانے کی دعوت دینے) والا اسے ناپسند نہ کرے

3789{144}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيْ الصَّحْفَةِ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مُنْذُ يَوْمَئِذٍ [5325]

3789: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک درزی نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے کی دعوت دی جو اس نے آپؐ کے لئے بنایا تھا حضرت انسؓ بن مالک کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس کھانے کے لئے گیا۔ اس نے جو کی روٹی اور شوربا جس میں کدو اور گوشت کے ٹکڑے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کئے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپؐ پلیٹ کے کناروں سے چن کر کدو کھا رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں اس دن سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

3789 : **اطراف: مسلم** کتاب الاشربة باب جواز اكل المرق واستحباب اكل اليقطين ...3790

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب الخياط 2092 كتاب الاطعمة باب من تتبع حوالى 5379 باب الثريد 5420 باب الدباء 5433 باب من اضاف رجلا ...5435 باب المرق 5436 باب القديد 5437 باب من ناول او قدم ...5439 **ابو داؤد** كتاب الاطعمة باب فى اكل الدباء 3782 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب **الدباء** 3302، 3303، 3304

3790{145}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ ذَلِكَ الدُّبَّاءِ وَيُعْجِبُهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أُلْقِيهِ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُهُ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ يُعْجِبُنِي الدُّبَّاءُ و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَعَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ فَمَا صُنِعَ لِي طَعَامٌ بَعْدُ أَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُصْنَعَ فِيهِ دُبَّاءٌ إِلَّا صُنِعَ [5327,5326]

3790: حضرت انسؓ بن مالک کہتے ہیں ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی ۔ میں بھی آپؐ کے ساتھ گیا۔ وہ شوربالایا گیا جس میں کدو تھا رسول اللہ ﷺ کدو تناول فرمانے لگے اور آپؐ اسے پسند فرمارہے تھے ۔وہ کہتے ہیں جب میں نے یہ دیکھا تو اسے آپؐ کی طرف کرنے لگا اور میں نے اسے خود نہیں کھایا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں اس کے بعد سے مجھے کدو اچھا لگنے لگا۔

ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک درزی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی۔ راوی ثابت نے کہا میں نے حضرت انسؓ کو کہتے ہوئے سنا اس کے بعد جب بھی میرے لئے کھانا تیار کیا گیا اگر مجھ سے ہوسکتا کہ اس میں کدو ڈالا جائے تو ڈالا جاتا۔

3790: **اطراف: مسلم** کتاب الاشربة باب جواز اکل المرق واستحباب اکل الیقطین ...3789

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب الخیاط 2092 کتاب الاطعمة باب من تتبع حوالی 5379 باب الثرید 5420 باب الدباء 5433 باب من اضاف رجلا ... 5435 باب المرق 5436 باب القدید 5437 باب من ناول او قدم ... 5439 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی اکل الدباء 3782 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب **الدباء** 3302، 3303، 3304

[22]5:بَاب اسْتِحْبَابِ وَضْعِ النَّوَى خَارِجَ التَّمْرِ وَاسْتِحْبَابِ دُعَاءِ الضَّيْفِ لِأَهْلِ الطَّعَامِ وَطَلَبِ الدُّعَاءِ مِنَ الضَّيْفِ الصَّالِحِ وَإِجَابَتِهِ لِذَلِكَ

اس بات کی پسندیدگی کا بیان کہ گٹھلی کھجور سے الگ رکھی جائے اور مہمان کا میزبان کے لئے دعا کرنے کی پسندیدگی کا بیان اور نیک مہمان سے دعا کی درخواست کرنا اور اس کا اس (درخواست) کو قبول کرنا

3791{146}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي قَالَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا وَوَطْبَةً فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَأْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوَى بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ وَيَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى قَالَ شُعْبَةُ هُوَ ظَنِّي وَهُوَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلْقَاءُ النَّوَى بَيْنَ الْإِصْبَعَيْنِ ثُمَّ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ قَالَ فَقَالَ أَبِي وَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا

3791:عبداللہ بن بسر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ میرے باپ کے پاس بطور مہمان تشریف لائے ہم نے آپؐ کی خدمت میں کھانا اور وطبہ پیش کیا[1]۔ آپؐ نے اس میں سے کھایا پھر آپؐ کے پاس کھجوریں لائی گئیں آپؐ انہیں کھاتے تھے اور گٹھلی کو دو انگلیوں سے (پکڑ کر) رکھتے۔ اور شہادت کی انگلی اور درمیانی کو ملا لیتے۔ شعبہ کہتے ہیں یہ میرا گمان ہے اور اس طرح انشاءاللہ کہ دو انگلیوں کے درمیان گٹھلی کو اس طرح ڈالنا ہے۔[2] پھر کوئی مشروب لایا گیا آپؐ نے اُسے پیا پھر آپؐ نے وہ اسے دیا جو آپؐ کے دائیں طرف تھا۔ وہ کہتے ہیں میرے والد نے کہا جبکہ انہوں نے آپ ﷺ کی سواری کی لگام پکڑی ہوئی تھی کہ اللہ سے ہمارے لئے دعا کیجئے۔ آپؐ نے دعا کی اے اللہ!

3791: تخریج : ابو داؤد کتاب الاشربة باب فی النفخ فی الشراب والتنفس فیه 3729

1 وطبہ سے مراد ایک میٹھا ہے جو کھجور، پنیر اور گھی سے تیار کیا جاتا ہے۔

2 یہ عبارت جیسا کہ شعبہ راوی نے اظہار کیا ہے۔ قیاس پر مبنی ہے۔

ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَشُكَّا فِي إِلْقَاءِ النَّوَى بَيْنَ الْإِصْبَعَيْنِ [5329,5328]

جو کچھ تو نے انہیں عطا فرمایا ہے اس میں ان کے لئے برکت ڈال دے۔ اور انہیں بخش دے۔ اور ان پر رحم فرما۔

[23]6: بَاب أَكْلِ الْقِثَّاءِ بِالرُّطَبِ

کھجور کے ساتھ ککڑی کھانے کا بیان

3792{147} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ [5330]

3792: حضرت عبداللہؓ بن جعفر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کے ساتھ ککڑی کھاتے ہوئے دیکھا۔

[24]7: بَاب اسْتِحْبَابِ تَوَاضُعِ الْآكِلِ وَصِفَةِ قُعُودِهِ

کھانے والے کی خاکساری کا مستحب ہونا اور اس کے بیٹھنے کے انداز کا بیان

3793{148} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ كِلَاهُمَا عَنْ حَفْصٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

3793: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو گوٹ مار کر بیٹھے ہوئے کھجوریں کھاتے دیکھا۔

3792: **تخریج** : **بخاری** کتاب الا طعمة باب القثاء بالرطب 5440 باب القثاء 5447 باب جمع اللونين او الطعامين بمرة 5449 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ما جاء فی اکل القثاء بالرطب 1844 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی الجمع بين اللونين فی الاکل 3835 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب فی باب القثاء والرطب يجمعان 3325

3793: **اطراف** :**مسلم** کتاب الاشربة باب استحباب تواضع الآکل وصفة قعوده 3794

تخریج : **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی الاکل متکا 3771

قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا [5331]

3794{149} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُهُ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ يَأْكُلُ مِنْهُ أَكْلًا ذَرِيعًا وَفِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ أَكْلًا حَثِيثًا [5332]

3794: حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں نبی ﷺ دو زانو بیٹھے اسے تقسیم فرما رہے تھے اور قدرے تیزی سے اس میں سے کھا رہے تھے اور زھیر کی روایت میں اَكْلًا حَثِيثًا کے الفاظ ہیں۔

[25]8: بَاب نَهْيِ الْآكِلِ مَعَ جَمَاعَةٍ عَنْ قِرَانِ تَمْرَتَيْنِ وَنَحْوِهِمَا فِي لُقْمَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ أَصْحَابِهِ

مل کر کھاتے وقت اپنے ساتھیوں سے پوچھے بغیر ایک لقمہ میں دو یا زائد کھجوریں کھانے کی ممانعت کا بیان

3795{150} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ جَبَلَةَ بْنَ سُحَيْمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ

3795: شعبہ کہتے ہیں میں نے جبلہ بن سحیم کو کہتے ہوئے سنا کہ ابن زبیرؓ ہمیں کھجوریں دیتے تھے۔ راوی کہتے ہیں ان دنوں لوگ بہت مشکل حالات سے

3794: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب استحباب تواضع الآکل وصفة قعوده 3793

تخریج : ابوداؤد کتاب الاطعمة باب ماجاء فی الاکل متکا 3770

3795: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب نهی الآکل مع جماعة عن قران تمرتین 3796

تخریج : بخاری کتاب المظالم باب اذا اذن انسان لاخر شیئا جاز 2455 کتاب الشرکة باب القران فی التمر بین الشرکاء 2489، 2490 کتاب الاطعمة باب القران فی التمر 5446 **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ما جاء فی کراهية القران بین التمرتین 1814 **ابوداؤد** کتاب الاطعمة باب الاقران فی التمر عند الاکل 3834 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب النهی عن قران التمر 3331، 3332

الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ وَكُنَّا نَأْكُلُ فَيَمُرُّ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فَيَقُولُ لَا تُقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ لَا أُرَى هَذِهِ الْكَلِمَةَ إِلَّا مِنْ كَلِمَةِ ابْنِ عُمَرَ يَعْنِي الِاسْتِئْذَانَ و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا قَوْلُ شُعْبَةَ وَلَا قَوْلُهُ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ [5333,5334]

دوچار تھے ۔ہم کھا رہے تھے تو حضرت ابن عمرؓ ہمارے پاس سے گذرے انہوں نے کہا دودو کھجوریں ملا کر نہ لو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے دو دو اکٹھی کھجوریں لینے سے منع فرمایا ہے ۔سوائے اس کے کوئی شخص اپنے بھائی سے اجازت لے۔ شعبہ کہتے ہیں میرے خیال میں یہ بات حضرت ابن عمرؓ کی ہے یعنی اجازت لینے کی بات۔

ایک اور روایت میں وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3796{151}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ [5335]

3796: حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی شخص دودو کھجوریں اکٹھی کھائے سوائے اس کے کہ اپنے ساتھیوں سے اجازت لے لے۔

3796: **اطراف** :**مسلم** کتاب الاشربة باب نهى الآكل مع جماعة عن قران تمرتين 3795

تخريج : **بخارى** كتاب المظالم باب اذا اذن انسان لاخر شيئا جاز 2455 كتاب الشركة باب القران فى التمر بين الشركاء 2489، 2490 كتاب الاطعمة باب القِران فى التمر 5446 **ترمذى** كتاب الاطعمة باب ما جاء فى كراهية القِران بين التمرتين 1814 **ابو داؤد** كتاب الاطعمة باب الاقران فى التمر عند الاكل 3834 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب النهى عن قران التمر 3331، 3332

[26]9:بَاب فِي ادِّخَالِ التَّمْرِ وَنَحْوِهِ مِنَ الْأَقْوَاتِ لِلْعِيَالِ

باب: کھجور وغیرہ غذاؤں کو اہل وعیال کے لئے ذخیرہ کرنا

3797{152}حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوعُ أَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ [5336]

3797:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ گھر والے جن کے پاس کھجوریں ہوں بھوکے نہیں رہ سکتے۔

3798{153}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ أَوْ جَاعَ أَهْلُهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [5337]

3798:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ !جس گھر میں کھجور نہیں اس گھر والے بھوکے ہیں۔اے عائشہؓ! جس گھر میں کھجور نہیں اس گھر والے بھوکے ہیں یا فرمایا بھوکے رہے۔آپؐ نے یہ دو یا تین مرتبہ فرمایا۔

3797 : **اطراف** :**مسلم** کتاب الاشربة باب فی ادخار التمر ونحوه من الاقوات 3798

تخریج : **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ما جاء فی استحباب التمر 1815 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی التمر 3831 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب التمر 3327 ، 3328

3798:**اطراف** :**مسلم** کتاب الاشربة باب فی ادخار التمر ونحوه من الاقوات 3797

تخریج : **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ما جاء فی استحباب التمر 1815 **ابو داؤد** کتاب الاطعمة باب فی التمر 3831 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب التمر 3327 ، 3328

[27]10:بَاب فَضْلِ تَمْرِ الْمَدِينَة
مدینہ کی کھجور کی فضیلت کا بیان

3799{154}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حِينَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهُ سُمٌّ حَتَّى يُمْسِيَ [5338]

3799: عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ان دو لاوا کے میدانوں کے درمیان صبح کو سات کھجوریں کھائے تو شام تک اسے کوئی زہر ضرر نہیں پہنچائے گا۔

3800{155}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَدْرٍ

3800: عامر بن سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں میں نے سعد کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھائیں اسے اس دن کوئی زہر یا جادو نقصان نہیں پہنچائے گا۔

3799: **اطراف : مسلم** كتاب الاشربة باب فى ادخار التمر ونحوه من الاقوات 3800

تخريج : بخارى كتاب الاطعمة باب العجوة 5445 كتاب الطب باب الدواء بالعجوة للسحر 5768، 5769 باب شرب السم والدواء به 5779 **ابو داؤد** كتاب الطب باب فى تمرة العجوة 3876

3800 : **اطراف : مسلم** كتاب الاشربة باب فى ادخار التمر ونحوه من الاقوات 3799

تخريج: بخارى كتاب الاطعمة باب العجوة 5445 كتاب الطب باب الدواء بالعجوة للسحر 5768، 5769 باب شرب السم والدواء به 5779 **ابو داؤد** كتاب الطب باب فى تمرة العجوة 3876

شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ كِلَاهُمَا عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَا يَقُولَانِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [5340,5339]

3801{156} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً أَوْ إِنَّهَا تِرْيَاقٌ أَوَّلَ الْبُكْرَةِ [5341]

3801: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عالیہ کی عجوہ میں شفاء ہے یا فرمایا صبح صبح وہ تریاق ہے۔☆

[28]11: بَاب: فَضْلُ الْكَمْأَةِ وَمُدَاوَاةُ الْعَيْنِ بِهَا

باب: کھمبی کی فضیلت اور اس سے آنکھ کا علاج

3802{157} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

3802: حضرت سعیدؓ بن زید بن عمرو بن نفیل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کھمبی مَنّ میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفا ہے۔

☆ مدینہ کا مرکز نشیب میں تھا اور اردگرد کی اضافی بستیاں بلندی پر تھیں اور عوالی کہلاتی تھیں۔ (عوالی عالیہ کی جمع ہے۔)

3802: اطراف : مسلم کتاب الاشربة باب فضل الكمأة ومداواة العين بها 2803، 2804، 2805، 2806، 2807

تخريج : بخاری كتاب التفسير باب وظللنا عليكم الغمام وانزلنا عليكم المن والسلوى...4478 باب المن والسلوى 4639 كتاب الطب باب المن شفاء للعين 5708 **ترمذی** كتاب الطب باب ما جاء فی الكمأة والعجوة 2066، 2067، 2068 **ابن ماجه** كتاب الطب باب الكمأة والعجوة 3453، 3454، 3455

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [5342]

3803{158} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ أُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ [5344,5343]

3803: حضرت سعیدؓ بن زید کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا کہ کھمبی مَنّ میں سے ہے اوراس کا پانی آنکھ کے لئے شفا ہے۔

3804{159}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ

3804: حضرت سعیدؓ بن زید بن عمرو بن نفیل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

3803: **اطراف : مسلم** کتاب الاشربة باب فضل الکمأة ومداواة العین بها 2802 ، 2804 ، 2805 ، 2806 ، 2807
تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی... 4478 باب المن والسلوی 4639 کتاب الطب باب المن شفاء للعین 5708 **ترمذی** کتاب الطب باب ما جاء فی الکمأة والعجوة 2066 ، 2067 ، 2068 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الکمأة والعجوة 3453 ، 3454 ، 3455

3804: **اطراف : مسلم** کتاب الاشربة باب فضل الکمأة ومداواة العین بها 2802 ، 2803 ، 2805 ، 2806 ، 2807
تخریج : بخاری کتاب التفسیر باب وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی...4478 باب المن والسلوی 4639 کتاب الطب باب المن شفاء للعین 5708 **ترمذی** کتاب الطب باب ما جاء فی الکمأة والعجوة 2066 ، 2067 ، 2068 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الکمأة والعجوة 3453، 3454 ، 3455

الْحَكَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [5345]

کھمبی اس مَنّ میں سے ہے جو اللہ تبارک تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر اتارا تھا اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفا ہے۔

3805{160} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُوسَى وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [5346]

3805: حضرت سعیدؓ بن زید سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کھمبی اس مَنّ میں سے ہے جو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر اتارا تھا اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفا ہے۔

3806{161}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ

3806: حضرت سعیدؓ بن زید کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کھمبی مَنّ میں سے ہے جو اللہ عزّ وجل نے بنی اسرائیل پر نازل فرمایا اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفا ہے۔

3805: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب فضل الكمأة ومداواة العين بها 2802 ، 2803 ، 2804 ، 2806 ، 2807
تخریج : **بخاری** کتاب التفسیر باب وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی...4478 باب المن والسلوی 4639 کتاب الطب باب المن شفاء للعین 5708 **ترمذی** کتاب الطب باب ما جاء فی الکمأة والعجوة 2066 ، 2067 ، 2068 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الکمأة والعجوة 3453، 3454 ، 3455

3806: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب فضل الكمأة ومداواة العين بها 2802 ، 2803 ، 2804 ، 2805 ، 2807
تخریج : **بخاری** کتاب التفسیر باب وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی...4478 باب المن والسلوی 4639 کتاب الطب باب المن شفاء للعین 5708 **ترمذی** کتاب الطب باب ما جاء فی الکمأة والعجوة 2066 ، 2067 ، 2068 **ابن ماجه** کتاب الطب باب الکمأة والعجوة 3453، 3454 ، 3455

اللّٰه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [5347]

3807{162} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ فَلَقِيتُ عَبْدَ الْمَلِكِ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ [5348]

3807: حضرت سعیدؓ بن زید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کھمبی مَنّ میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفا ہے۔

[29] 12: بَاب: فَضِيلَةُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْكَبَاثِ

باب: کباث☆ میں سے کالے رنگ کی فضیلت

3808{163} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

3808: حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم مَرُّ الظَّهران میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے اور ہم کباث چن رہے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا ان میں سے کالے چنو۔ راوی کہتے ہیں ہم نے عرض

3807: اطراف: مسلم کتاب الاشربة باب فضل الکمأة ومداواة العین بھا 2802، 2803، 2804، 2805، 2806
تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی...4478 باب المن والسلوی 4639 کتاب الطب باب المن شفاء للعین 5708 ترمذی کتاب الطب باب ما جاء فی الکمأة والعجوة 2066، 2067، 2068 ابن ماجه کتاب الطب باب الکمأة والعجوة 3453، 3454، 3455

☆ پکے ہوئے پیلو کو کباث کہتے ہیں۔

3808: تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب یعکفون علی اصنام لھم 3406 کتاب الاطعمة باب الکباث وھو ثمر الاراک 5453

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَنَحْنُ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ رَعَيْتَ الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا أَوْ نَحْوَ هَذَا مِنَ الْقَوْلِ[5349]

کیا یارسولؐ اللہ !معلوم ہوتا ہے آپؐ نے بکریاں چرائی ہیں۔آپؐ نے فرمایاہاں کوئی نبی ایسانہیں گذرا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ یا اس جیسی بات فرمائی۔

[30]13:بَاب فَضِيلَةِ الْخَلِّ وَالتَّأَدُّمِ بِهِ

سرکہ کی فضیلت اوراسے سالن کے طور پر استعمال کرنے کا بیان

3809{164}حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْأُدُمُ أَوِ الْإِدَامُ الْخَلُّ {165} وحَدَّثَنَاه مُوسَى بْنُ قُرَيْشِ بْنِ نَافِعٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ نِعْمَ الْأُدُمُ وَلَمْ يَشُكَّ[5351,5350]

3809:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبیﷺ نے فرمایا سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔
راوی بیان کرتے ہیں کہ لفظ اِدَامُ استعمال کیا یااُدُم۔

3810{166}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي

3810:حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبیﷺ نے اپنے گھر والوں سے سالن کے بارہ میں

3809: اطراف : **مسلم** كتاب الاشربة باب فضيلة الخل والتأدم به 3810 ، 3811 ، 3812

تخريج : ترمذى كتاب الاطعمة باب ماجاء فى الخل 1839 ، 1840 ، 1842 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب الائتدام بالخل 3316 ، 3317 ، 3318

3810: اطراف : **مسلم** كتاب الاشربة باب فضيلة الخل والتأدم به 3809 ، 3811 ، 3812

تخريج : ترمذى كتاب الاطعمة باب ماجاء فى الخل 1839 ، 1840 ، 1842 **ابن ماجه** كتاب الاطعمة باب الائتدام بالخل 3316 ، 3317 ، 3318

سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَهُ الْأُدُمَ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا خَلٌّ فَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ نِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ [5352]

پوچھا۔انہوں نے کہا ہمارے پاس تو صرف سرکہ ہے۔آپؐ نے وہ منگوایا اوراس کے ساتھ کھانے لگے اور فرمانے لگے سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے،سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔

3811{167}حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَخْرَجَ إِلَيْهِ فِلَقًا مِنْ خُبْزٍ فَقَالَ مَا مِنْ أُدُمٍ فَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ فَإِنَّ الْخَلَّ نِعْمَ الْأُدُمُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا زِلْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و قَالَ طَلْحَةُ مَا زِلْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ جَابِرٍ {168}حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِهِ إِلَى مَنْزِلِهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ إِلَى

3811:حضرت جابر بنؓ عبداللہ کہتے ہیں ایک دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر جاتے ہوئے میرا ہاتھ پکڑا۔(گھر والوں) نے آپؐ کے لئے روٹی کے چند ٹکڑے نکالے۔آپؐ نے فرمایا سالن نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا تھوڑے سے سرکہ کے سوا کچھ نہیں۔آپؐ نے فرمایا(لے آؤ) سرکہ کیا ہی اچھا سالن ہے۔حضرت جابرؓ کہتے ہیں جب سے میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا میں سرکہ پسند کرتا ہوں اور راوی طلحہ کہتے ہیں جب سے میں نے حضرت جابرؓ سے یہ سنا ہے اس وقت سے میں (بھی) سرکہ پسند کرتا ہوں۔

ایک اور روایت میں (اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِي ذَاتَ يَوْمٍ اِلٰى مَنْزِلِهِ کی بجائے) أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَخَذَ بِيَدِهِ اِلٰى مَنْزِلِهِ کے الفاظ ہیں اور روایت کے آخر میں فَنِعْمَ الْاُدُمُ الْخَلُّ کے الفاظ ہیں مگر اس کے بعد کے الفاظ بیان نہیں۔

3811: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب فضیلة الخل والتأدم به 3809 ، 3810، 3812

تخریج : **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی الخل 1839 ، 1840 ، 1842 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب الائتدام بالخل 3316، 3317، 3318

قَوْله فَنِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ [5354,5353]

3812{169} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي دَارِي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهِ فَدَخَلَ ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ الْحِجَابَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَقَالُوا نَعَمْ فَأُتِيَ بِثَلَاثَةِ أَقْرِصَةٍ فَوُضِعْنَ عَلَى نَبِيٍّ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْصًا فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَخَذَ قُرْصًا آخَرَ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ أَخَذَ الثَّالِثَ فَكَسَرَهُ بِاثْنَيْنِ فَجَعَلَ نِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَنِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ هَلْ مِنْ أُدُمٍ قَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ هَاتُوهُ فَنِعْمَ الْأُدُمُ هُوَ [5355]

3812: حضرت جابرؓ بن عبداللہ کہتے ہیں میں اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گذرے اور آپؐ نے مجھے اشارہ فرمایا میں اُٹھ کر آپؐ کے پاس گیا۔ آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم چلے یہانتک کہ آپؐ اپنی ایک زوجہ مطہرہ کے حجرہ میں آئے۔ آپؐ اندر داخل ہوئے۔ پھر آپؐ نے مجھے اجازت دی۔ میں اس جگہ داخل ہوا جہاں پردہ پڑا ہوا تھا۔ آپؐ نے فرمایا کیا کوئی کھانا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ پھر تین روٹیاں لائی گئیں اور نبی ﷺ کے سامنے رکھ دی گئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک روٹی لی، اسے اپنے سامنے رکھا اور دوسری روٹی لی اور اسے میرے سامنے رکھا پھر تیسری لی۔ اس کے دو حصے کئے، نصف اپنے سامنے رکھی اور نصف میرے سامنے۔ پھر فرمایا کیا کوئی سالن ہے؟ انہوں نے کہا نہیں مگر کچھ سرکہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا وہی لے آؤ۔ کیا ہی اچھا سالن ہے وہ۔

3812: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب فضیلة الخل والتأدم بہ 3809، 3810، 3811

تخریج : **ترمذی** کتاب الاطعمة باب ماجاء فی الخل 1839، 1840، 1841، 1842 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب الائتدام بالخل 3316، 3317، 3318

[31]14: بَاب إِبَاحَةِ أَكْلِ الثُّومِ وَأَنَّهُ يَنْبَغِي لِمَنْ أَرَادَ خِطَابَ الْكِبَارِ تَرْكُهُ وَكَذَا مَا فِي مَعْنَاهُ

لہسن کھانے کا جواز اور یہ کہ وہ شخص جس کا بڑوں سے مخاطب ہونے کا ارادہ ہو اس کو چاہیئے کہ اسے چھوڑ دے اور اسی طرح وہ چیز جو (لہسن) جیسی ہو کا بیان

3813{170} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ أَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَيَّ وَإِنَّهُ بَعَثَ إِلَيَّ يَوْمًا بِفَضْلَةٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا لِأَنَّ فِيهَا ثُومًا فَسَأَلْتُهُ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ [5357,5356]

3813: حضرت ابوایوبؓ انصاری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کھانا پیش کیا جاتا۔ آپؐ اس میں سے کھاتے اور اس میں سے جو بچ جاتا وہ مجھے بھیج دیتے۔ ایک دن آپؐ نے مجھے بچا ہوا کھانا بھیجا جس میں سے آپؐ نے نہیں کھایا تھا کیونکہ اس میں لہسن تھا۔ میں نے آپؐ سے پوچھا کیا یہ حرام ہے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں لیکن میں اس کی بو کی وجہ سے اسے ناپسند کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا جو چیز آپؐ ناپسند فرماتے ہیں میں بھی اسے ناپسند کرتا ہوں۔

3814 {171} و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ

3814: حضرت ابوایوبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ان کے ہاں اترے۔☆ نبی ﷺ نچلی منزل میں اور

3813: اطراف : مسلم کتاب الاشربة باب اباحة اکل الثوم ...3814

تخریج : ترمذی کتاب الاطعمة باب ما جاء فی کراھیة اکل الثوم والبصل1807

3814: اطراف : مسلم کتاب الاشربة باب اباحة اکل الثوم ...3813

تخریج : ترمذی کتاب الاطعمة باب ما جاء فی کراھیة اکل الثوم والبصل 1807

☆ یہ مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے تشریف لانے کا ذکر ہے۔

وَاللَّفْظُ مِنْهُمَا قَرِيبٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ فِي رِوَايَةِ حَجَّاجِ بْنِ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّفْلِ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي الْعِلْوِ قَالَ فَانْتَبَهَ أَبُو أَيُّوبَ لَيْلَةً فَقَالَ نَمْشِي فَوْقَ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّوْا فَبَاتُوا فِي جَانِبٍ ثُمَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّفْلُ أَرْفَقُ فَقَالَ لَا أَعْلُو سَقِيفَةً أَنْتَ تَحْتَهَا فَتَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُلُوِ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي السُّفْلِ فَكَانَ يَصْنَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَإِذَا جِيءَ بِهِ إِلَيْهِ سَأَلَ عَنْ مَوْضِعِ أَصَابِعِهِ فَيَتَتَبَّعُ مَوْضِعَ أَصَابِعِهِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فِيهِ ثُومٌ فَلَمَّا رُدَّ إِلَيْهِ سَأَلَ عَنْ مَوْضِعِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ لَمْ يَأْكُلْ فَفَزِعَ وَصَعِدَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ أَوْ مَا كَرِهْتَ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى [5358]

حضرت ابوایوبؓ اوپر والی منزل میں تھے۔راوی کہتے ہیں ایک رات ابو ایوب بیدار ہوئے اور کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے سر کے اوپر چلتے ہیں۔پس وہ ایک طرف ہٹ گئے اور ایک کونے میں رات گزاری۔پھر انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا نچلے حصہ میں زیادہ سہولت ہے۔انہوں نے کہا میں اس چھت پر نہیں رہ سکتا۔جس کے نیچے آپؐ ہوں۔نبی ﷺ اوپر منتقل ہو گئے اور ابوایوبؓ نیچے۔وہ نبی ﷺ کے لئے کھانا بناتے تھے اور جب وہ (کھانا) رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ان کے پاس واپس لایا جاتا تو وہ پوچھتے کہ کس جگہ آپؐ کی انگلیاں لگی تھیں۔پھر وہ آپؐ کی انگلیوں کی جگہ کا تتبع کرتے۔انہوں نے (ایک دفعہ) آپؐ کے لئے کھانا تیار کیا جس میں لہسن تھا جب وہ اُن کی طرف واپس لایا گیا تو انہوں نے نبی ﷺ کی انگلیوں کی جگہ کے متعلق پوچھا اور ان سے کہا گیا کہ آپؐ نے نہیں کھایا تو وہ گھبرا گئے اور آپؐ کی طرف اوپر گئے اور پوچھا کیا یہ حرام ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں لیکن میں اسے ناپسند کرتا ہوں۔انہوں نے کہا جس کو آپؐ ناپسند کرتے ہیں میں اس کو ناپسند کرتا ہوں یا (انہوں نے کہا) جس کو آپؐ نے ناپسند کیا۔راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس (فرشتے) آتے تھے۔

[32]15:بَاب إِكْرَامِ الضَّيْفِ وَفَضْلِ إِيثَارِهِ

مہمان کا اکرام اور اس کے لئے ایثار کرنے کی فضیلت کا بیان

3815{172} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي مَجْهُودٌ فَأَرْسَلَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أُخْرَى فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذَلِكَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ فَقَالَ مَنْ يُضِيفُ هَذَا اللَّيْلَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ لَا إِلَّا قُوتُ صِبْيَانِي قَالَ فَعَلِّلِيهِمْ بِشَيْءٍ فَإِذَا دَخَلَ ضَيْفُنَا فَأَطْفِئِ السِّرَاجَ وَأَرِيهِ أَنَّا نَأْكُلُ فَإِذَا أَهْوَى لِيَأْكُلَ فَقُومِي إِلَى السِّرَاجِ حَتَّى تُطْفِئِيهِ قَالَ فَقَعَدُوا وَأَكَلَ الضَّيْفُ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3815:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا میں فاقہ زدہ ہوں۔آپؐ نے اپنی ایک زوجہ مطہرہ کی طرف پیغام بھیجا،انہوں نے کہا اس کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں ہے۔پھر آپؐ نے (ایک اور زوجہ مطہرہ) کی طرف بھیجا۔انہوں نے بھی اسی طرح کہا یہاں تک کہ ان سب نے اسی طرح کہا کہ نہیں!اس کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں۔اس پر آپؐ نے فرمایا جو اس شخص کو رات مہمان بنائے گا اللہ اس پر رحم کرے گا۔انصارؓ میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا میں یا رسولؐ اللہ! وہ اسے اپنے گھر لے گیا اور اپنی بیوی سے کہا کیا تیرے پاس کچھ ہے؟اس نے کہا سوائے میرے بچوں کی خوراک کے اور کچھ نہیں۔انہوں نے کہا کہ انہیں کسی چیز سے بہلا دو اور جب ہمارا مہمان اندر آئے تو چراغ بجھا دینا اور اس پر ظاہر کرو کہ ہم کھانا کھا رہے ہیں۔جب وہ کھانے لگے تو چراغ کی طرف جانا اور

3815: اطراف : **مسلم** کتاب الاشربة باب اکرام الضیف و فضل ایثارہ 3816

تخریج : **بخاری** کتاب المناقب الانصارباب قول اللّٰہ عزّ وجلّ و یؤثرون علی انفسھم ... 3798 کتاب التفسیر باب قولہ . ویؤثرون علی انفسھم 4889 **ترمذی** کتاب التفسیر باب و من سورة الحشر 3304

وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ صَنِيعِكُمَا بِضَيْفِكُمَا اللَّيْلَةَ [5359]

اسے بجھا دینا۔راوی کہتے ہیں وہ سب بیٹھے اور مہمان نے کھایا جب صبح ہوئی تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے فرمایا رات جو تم نے اپنے مہمان کے ساتھ کیا اللہ اس سے خوش ہوا۔

3816{173}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ بَاتَ بِهِ ضَيْفٌ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا قُوتُهُ وَقُوتُ صِبْيَانِهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ نَوِّمِي الصِّبْيَةَ وَأَطْفِئِ السِّرَاجَ وَقَرِّبِي لِلضَّيْفِ مَا عِنْدَكِ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُضِيفَهُ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضِيفُهُ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يُضِيفُ هَذَا رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَذَكَرَ فِيهِ نُزُولَ الْآيَةِ كَمَا ذَكَرَهُ وَكِيعٌ [5361,5360]

3816:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انصارؓ میں سے ایک شخص کے پاس ایک مہمان نے رات گزاری اور اس کے پاس صرف اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے ہی غذا تھی۔اس نے اپنی بیوی سے کہا بچوں کو سلا دو اور چراغ بجھا دو اور جو تمہارے پاس ہے مہمان کو پیش کر دو۔راوی کہتے ہیں اور یہ آیت نازل ہوئی ’’اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اس کے کہ انہیں خود تنگی درپیش تھی☆‘‘۔ ایک اور روایت میں ہے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا کہ وہ آپؐ کا مہمان ہو۔آپؐ کے پاس اس کی مہمان نوازی کے لئے کچھ نہ تھا۔آپؐ نے فرمایا کوئی ہے جو اس کی مہمان نوازی کرے؟ اللہ اس پر رحم فرمائے گا۔اس پر انصارؓ میں سے ایک شخص کھڑا ہوا جو ابوطلحہؓ کہلاتے تھے۔وہ اسے اپنے ڈیرے پر لے گئے۔

3816 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الاشربة باب اكرام الضيف و فضل ايثاره 3815
تخريج : **بخاری** كتاب المناقب باب قول الله عزّ وجلّ و يؤثرون على انفسهم ...3798 **ترمذی** كتاب التفسير باب و من سورة الحشر 3304
☆**(الحشر: 10)**

3817{174}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبَانِ لِي وَقَدْ ذَهَبَتْ أَسْمَاعُنَا وَأَبْصَارُنَا مِنَ الْجَهْدِ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ أَنْفُسَنَا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْهُمْ يَقْبَلُنَا فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بِنَا إِلَى أَهْلِهِ فَإِذَا ثَلَاثَةُ أَعْنُزٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَلِبُوا هَذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا قَالَ فَكُنَّا نَحْتَلِبُ فَيَشْرَبُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنَّا نَصِيبَهُ وَنَرْفَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبَهُ قَالَ فَيَجِيءُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُسَلِّمُ تَسْلِيمًا لَا يُوقِظُ نَائِمًا وَيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ قَالَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ فَيَشْرَبُ فَأَتَانِي الشَّيْطَانُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ شَرِبْتُ نَصِيبِي فَقَالَ مُحَمَّدٌ يَأْتِي الْأَنْصَارَ فَيُتْحِفُونَهُ وَيُصِيبُ عِنْدَهُمْ مَا بِهِ حَاجَةٌ إِلَى هَذِهِ الْجُرْعَةِ فَأَتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا أَنْ وَغَلَتْ فِي بَطْنِي وَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ إِلَيْهَا سَبِيلٌ قَالَ نَدَّمَنِي الشَّيْطَانُ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا

3817: حضرت مقدادؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اور میرے دو ساتھی آئے اور ہمارے کان اور آنکھیں مشقت کی وجہ سے متاثر ہوگئی تھیں۔ہم اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ پر پیش کرنے لگے مگر کسی نے ہمیں قبول نہ کیا تو ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔آپؐ ہمیں اپنے گھر لے گئے تو وہاں تین بکریاں تھیں۔نبی ﷺ نے فرمایا ان کا دودھ ہم سب کے لئے دوھ لیا کرو۔وہ کہتے ہیں ہم دودھ دوہتے اور ہم میں سے ہر شخص اپنا حصہ پی لیتا اور ہم نبی ﷺ کے لئے آپؐ کا حصہ رکھ دیتے۔وہ کہتے ہیں آپؐ رات کو تشریف لاتے اور السلام علیکم کہتے کہ سونے والا بیدار نہ ہوتا اور جو جاگ رہا ہوتا سن لیتا۔وہ کہتے ہیں پھر آپؐ مسجد تشریف لے جاتے اور نماز پڑھتے پھر اپنا مشروب لیتے اور نوش فرماتے۔ایک رات میرے پاس شیطان آیا جبکہ میں اپنا حصہ پی چکا تھا۔اس نے کہا محمدؐ انصارؓ کے پاس جاتے ہیں وہ آپؐ کو پیش کرتے ہیں اور آپؐ کو ان کے ہاں سے (کچھ) مل جائے گا۔آپؐ کو اس گھونٹ کی کوئی ضرورت نہیں۔میں نے وہ لے کر پی لیا۔جب وہ میرے پیٹ میں چلا گیا میں جان گیا کہ اب اس کے حصول کی کوئی راہ نہیں۔وہ کہتے ہیں شیطان نے مجھے نادم کیا اور کہا کہ تیرا برا ہو تو نے کیا کیا، تو نے

3817 : تخریج : ترمذی کتاب الاستیذان ولآداب عن رسول اللہ باب کیف السلام ؟ 2719

صَنَعْتَ أَشَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّد فَيَجِيءُ فَلَا
يَجِدُهُ فَيَدْعُو عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ
وَآخِرَتُكَ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ إِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى
قَدَمَيَّ خَرَجَ رَأْسِي وَإِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى
رَأْسِي خَرَجَ قَدَمَايَ وَجَعَلَ لَا يَجِيئُنِي
النَّوْمُ وَأَمَّا صَاحِبَايَ فَنَامَا وَلَمْ يَصْنَعَا مَا
صَنَعْتُ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ أَتَى
الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ أَتَى شَرَابَهُ فَكَشَفَ
عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى
السَّمَاءِ فَقُلْتُ الْآنَ يَدْعُو عَلَيَّ فَأَهْلِكُ
فَقَالَ اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ
أَسْقَانِي قَالَ فَعَمَدْتُ إِلَى الشَّمْلَةِ
فَشَدَدْتُهَا عَلَيَّ وَأَخَذْتُ الشَّفْرَةَ فَانْطَلَقْتُ
إِلَى الْأَعْنُزِ أَيُّهَا أَسْمَنُ فَأَذْبَحُهَا لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هِيَ حَافِلَةٌ
وَإِذَا هُنَّ حُفَّلٌ كُلُّهُنَّ فَعَمَدْتُ إِلَى إِنَاءٍ لِآلِ
مُحَمَّد صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانُوا
يَطْمَعُونَ أَنْ يَحْتَلِبُوا فِيهِ قَالَ فَحَلَبْتُ فِيهِ
حَتَّى عَلَتْهُ رَغْوَةٌ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشَرِبْتُمْ
شَرَابَكُمْ اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

محمدؐ کے حصہ کا مشروب پی لیا ہے؟ وہ تشریف لائیں
گے اور اسے نہ پائیں گے تو وہ تیرے خلاف دعا
کریں گے اور تو ہلاک ہوجائے گا اور تیری دنیا و
آخرت تباہ ہوجائے گی۔ میرے اوپر ایک چادر تھی
جب میں اسے اپنے پاؤں پر ڈالتا تو میرا سر باہر رہ
جاتا اور جب سر پر ڈالتا تو میرے پاؤں باہر نکل
جاتے اور مجھے نیند نہ آتی تھی اور میرے دونوں ساتھی
تو سو گئے اور انہوں نے وہ نہیں کیا تھا جو میں نے کیا
تھا۔ وہ کہتے ہیں پھر نبی ﷺ تشریف لائے۔ آپؐ
نے السلام علیکم کہا جیسے کہا کرتے تھے۔ پھر مسجد گئے
اور نماز پڑھی پھر اپنے مشروب کی طرف آئے اور اس
سے ڈھکنا ہٹایا تو اس میں کچھ نہ پایا۔ آپؐ نے آسمان
کی طرف سر اٹھایا۔ میں نے کہا اب آپؐ میرے
خلاف دعا کریں گے اور میں ہلاک ہوجاؤں گا لیکن
آپؐ نے کہا اے اللہ! جو مجھے کھلائے اس کو تو کھلا
اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا۔ وہ کہتے ہیں میں نے
اپنی چادر لی اور اسے اپنے اوپر مضبوطی سے باندھا اور
چھری لی اور ان میں سے سب سے فربہ کی طرف
چل پڑا کہ اسے رسول اللہ ﷺ کے لئے ذبح
کروں۔ دیکھا تو اس کے تھن دودھ سے بھرے
ہوئے ہیں بلکہ ان سب کے تھن دودھ سے بھرے
ہوئے تھے۔ پھر میں محمد ﷺ کے گھر والوں کا ایک
برتن لایا۔ ان کو خیال بھی نہ ہوتا تھا کہ اس میں دودھ

اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَلَمَّا عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوِيَ وَأَصَبْتُ دَعْوَتَهُ ضَحِكْتُ حَتَّى أُلْقِيتُ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى سَوْآتِكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ مِنْ أَمْرِي كَذَا وَكَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ إِلَّا رَحْمَةٌ مِنَ اللَّهِ أَفَلَا كُنْتَ آذَنْتَنِي فَنُوقِظَ صَاحِبَيْنَا فَيُصِيبَانِ مِنْهَا قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُبَالِي إِذَا أَصَبْتَهَا وَأَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ أَصَابَهَا مِنَ النَّاسِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [5363,5362]

دودھ کر اس کو بھریں گے۔ وہ کہتے ہیں میں نے اس میں دودھ دوہا یہانتک کہ اس کے اوپر تک جھاگ آ گئی۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم لوگوں نے آج رات اپنے حصہ کا دودھ پی لیا تھا؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا یارسولؐ اللہ! آپؐ پیجئے۔ آپؐ نے پیا پھر مجھے دیا میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ پیجئے۔ آپؐ نے پیا پھر مجھے دیا۔ جب مجھے محسوس ہوا کہ نبی ﷺ سیر ہو گئے ہیں اور میں نے آپؐ کی دعا لے لی ہے۔ میں ہنس پڑا یہانتک کہ میں بے اختیار زمین پر جا رہا۔ وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا اے مقداد! تیری کوئی شرارت ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے ساتھ یوں ہوا اور میں نے یہ کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت ہے۔ تو نے مجھے (پہلے) کیوں نہ بتایا تا کہ ہم اپنے دونوں ساتھیوں کو جگا لیتے۔ وہ بھی اس سے پیتے۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا اس کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ جب آپؐ نے وہ (رحمت) پالی اور آپؐ کے ساتھ میں نے وہ (رحمت) پالی۔ اب مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ لوگوں میں سے کون اسے حاصل کرتا ہے۔

3818{175} وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ

3818: عبد الرحمان بن ابو بکرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم ایک سوتیس آدمی نبی ﷺ کے ساتھ

3818 : تـخـريـج : **بخاری** كتـاب البيـوع بـاب الشـراء والبيـع مـع الـمشركين و أهل الحرب 2216 كتـاب الهبة وفـضلها والتحريض عليها باب قبول الهدية من المشركين2618 كتاب الأطعمة باب من أكل حتى شبع 5382

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنْ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَحَدَّثَ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَيْعٌ أَمْ عَطِيَّةٌ أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةٌ فَقَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ أَنْ يُشْوَى قَالَ وَايْمُ اللَّهِ مَا مِنَ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ إِلَّا حَزَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُزَّةً حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَ لَهُ قَالَ وَجَعَلَ قَصْعَتَيْنِ فَأَكَلْنَا مِنْهُمَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ [5364]

تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کسی کے پاس کھانا ہے؟ ایک شخص کے پاس ایک صاع یا اس کے لگ بھگ آٹا تھا۔ اسے گوندھا گیا پھر ایک پراگندہ بالوں والا قد آور شخص بکریاں ہانکتا ہوا لایا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا بیچنے کے لئے ہیں یا تحفہ؟ یا فرمایا یا ہبہ؟ اس نے کہا نہیں بلکہ بیچنے کے لئے! آپؐ نے اس سے ایک بکری خریدی اور اس کا گوشت بنایا گیا رسول اللہ ﷺ نے اس کی کلیجی بھوننے کا ارشاد فرمایا۔ راوی کہتے ہیں اور اللہ کی قسم! ایک سو تیس میں سے کوئی بھی ایسا نہ تھا جسے رسول اللہ ﷺ نے کلیجی سے ایک ایک ٹکڑا کاٹ کر نہ دیا ہو۔ جو موجود تھا اس کو دے دیا اور غیر حاضر کے لئے بچا کر رکھ چھوڑا۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے دو اور پیالے بنائے ہم سب نے اس میں سے کھایا اور سیر ہو گئے اور دونوں پیالوں میں بچ بھی رہا۔ میں نے اسے اونٹ پر رکھ لیا یا جیسا انہوں نے کہا۔

3819{176} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ

3819: حضرت عبد الرحمان بن ابی بکر بیان کرتے ہیں کہ اصحاب صفہ محتاج لوگ تھے ۔ ایک دفعہ

3819: اطراف : مسلم کتاب الاشربة باب اکرام الضیف و فضل ایثارہ 3820 =

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا نَاسًا فُقَرَاءَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَلَاثَةٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ بِسَادِسٍ أَوْ كَمَا قَالَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَانْطَلَقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَأَبُو بَكْرٍ بِثَلَاثَةٍ قَالَ فَهُوَ وَأَنَا وَأَبِي وَأُمِّي وَلَا أَدْرِي هَلْ قَالَ وَامْرَأَتِي وَخَادِمٌ بَيْنَ بَيْتِنَا وَبَيْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتَّى صُلِّيَتِ الْعِشَاءُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى نَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بَعْدَمَا مَضَى مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ أَوْ قَالَتْ ضَيْفِكَ قَالَ أَوَ مَا عَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّى تَجِيءَ قَدْ عَرَضُوا عَلَيْهِمْ فَغَلَبُوهُمْ قَالَ فَذَهَبْتُ أَنَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ تین آدمیوں کو لے جائے اور جس کے پاس چار کا ہو وہ پانچویں چھٹے کو لے جائے یا جیسا بھی فرمایا اور حضرت ابوبکرؓ تین آدمیوں کو لائے اور نبی ﷺ دس آدمیوں کو لے گئے اور ابوبکر تین کو۔ راوی کہتے ہیں۔ پس ہمارے گھر میں وہ، میں اور میرے والد اور میری والدہ اور میں نہیں جانتا کہ انہوں نے کہا میری بیوی اور خادم ہمارے اور ابوبکرؓ کے گھر کے درمیان تھے۔ وہ کہتے ہیں اور رات کا کھانا حضرت ابوبکرؓ نے نبی ﷺ کے ساتھ کھایا پھر وہ ٹھہرے یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھی گئی۔ پھر وہ لوٹے اور ٹھہرے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کو اونگھ آ گئی پھر رات کا ایک حصہ جیسے اللہ نے چاہا گذر جانے کے بعد وہ آئے۔ ان کی بیوی نے انہیں کہا۔ آپ کو آپ کے مہمانوں سے کس چیز نے روک دیا؟ یا کہا اپنے مہمان سے۔ انہوں نے کہا کیا تم نے انہیں رات کا کھانا نہیں کھلایا؟ انہوں نے کہا وہ نہ مانے جبتک کہ آپ آ جائیں۔ انہوں نے ان کو (کھانا) پیش کیا تھا مگر وہ ان پر (انکار میں) غالب آ گئے، راوی (عبدالرحمان) کہتے ہیں میں جا کر چھپ گیا۔ انہوں نے کہا اے سست الوجود! اور بہت برا بھلا کہا اور کہا

تخريج : بخاری كتاب مواقيت الصلاة باب السمر مع الأهل والضيف 602 كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3581 كتاب الأدب باب مايكره من الغضب والجزع... 6140 باب قول الضيف لصاحبة والله لا آكل حتى تأكل 6141 ابو داؤد كتاب الأيمان والنذور باب فيمن حلف على طعام لا يأكله 3317

فَاخْتَبَأْتُ وَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ كُلُوا لَا هَنِيئًا وَقَالَ وَاللَّه لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا قَالَ فَايْمُ اللَّه مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا قَالَ حَتَّى شَبِعْنَا وَصَارَتْ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هِيَ كَمَا هِيَ أَوْ أَكْثَرُ قَالَ لِامْرَأَته يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ مَا هَذَا قَالَتْ لَا وَقُرَّة عَيْنِي لَهِيَ الْآنَ أَكْثَرُ مِنْهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِثَلَاث مِرَارٍ قَالَ فَأَكَلَ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَان يَعْنِي يَمِينَهُ ثُمَّ أَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَقْدٌ فَمَضَى الْأَجَلُ فَعَرَّفْنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أُنَاسٌ اللَّهُ أَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ إِلَّا أَنَّهُ بَعَثَ مَعَهُمْ فَأَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ أَوْ كَمَا قَالَ [5365]

کھایئے۔ یہ اچھا نہیں ہوا۔اور کہا اللہ کی قسم میں اسے کبھی نہ کھاؤں گا۔وہ کہتے ہیں ہم جو لقمہ بھی لیتے تھے اس کے نیچے سے اس سے بھی زیادہ بڑھ جاتا تھا وہ کہتے ہیں یہانتک کہ ہم سیر ہو گئے اور کھانا پہلے سے بھی زیادہ ہو گیا حضرت ابوبکرؓ نے اس کی طرف دیکھا تو ویسے کا ویسا ہی تھا بلکہ زیادہ۔انہوں نے اپنی بیوی سے کہا اے بنی فراس کی بہن یہ کیا! انہوں نے کہا نہیں، میری آنکھوں کی ٹھنڈک کی قسم! یہ تو پہلے سے بھی تین گنا زیادہ ہے۔ وہ کہتے ہیں پھر اس میں سے ابوبکرؓ نے کھایا اور کہا کہ یہ تو صرف شیطان کی طرف سے تھی ان کی مراد اپنی قسم سے تھی۔ انہوں نے اس میں سے ایک لقمہ کھایا اور پھر (کھانے کو) رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے۔وہ آپؐ کے ہاں صبح تک رہا۔وہ کہتے ہیں ہمارے اور ایک قوم کے درمیان ایک معاہدہ تھا اور (اس کی) مدت گزر گئی تھی۔ہم نے بارہ آدمیوں کو نگران مقرر کیا تھا۔ان میں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ کچھ لوگ تھے۔اللہ بہتر جانتا ہے کہ ہر ایک کے ساتھ کتنے تھے۔بہرحال آپؐ نے وہ (کھانا) ان کے ساتھ بھجوادیا اور ان سب نے اس میں سے کھایا یا جیسے انہوں نے بیان کیا۔

3820{177}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ

3820: عبدالرحمانؓ بن ابو بکرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہمارے ہاں ہمارے کچھ مہمان آئے۔وہ

3820: اطراف : **مسلم** كتاب الاشربة باب اكرام الضيف و فضل ايثاره3819

تخريج : **بخارى** كتاب مواقيت الصلاة باب السمر مع الأهل والضيف 602 كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام==

عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ نَزَلَ عَلَيْنَا أَضْيَافٌ لَنَا قَالَ وَكَانَ أَبِي يَتَحَدَّثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقَ وَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ افْرُغْ مِنْ أَضْيَافِكَ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَيْتُ جِئْنَا بِقِرَاهُمْ قَالَ فَأَبَوْا فَقَالُوا حَتَّى يَجِيءَ أَبُو مَنْزِلِنَا فَيَطْعَمَ مَعَنَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّهُ رَجُلٌ حَدِيدٌ وَإِنَّكُمْ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا خِفْتُ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْهُ أَذًى قَالَ فَأَبَوْا فَلَمَّا جَاءَ لَمْ يَبْدَأْ بِشَيْءٍ أَوَّلَ مِنْهُمْ فَقَالَ أَفَرَغْتُمْ مِنْ أَضْيَافِكُمْ قَالَ قَالُوا لَا وَاللَّهِ مَا فَرَغْنَا قَالَ أَلَمْ آمُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ وَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ فَتَنَحَّيْتُ قَالَ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِي إِلَّا جِئْتَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا لِي ذَنْبٌ هَؤُلَاءِ أَضْيَافُكَ فَسَلْهُمْ قَدْ أَتَيْتُهُمْ بِقِرَاهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يَطْعَمُوا حَتَّى تَجِيءَ قَالَ فَقَالَ مَا لَكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا قِرَاكُمْ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالُوا فَوَاللَّهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ كَالشَّرِّ كَاللَّيْلَةِ قَطُّ وَيْلَكُمْ مَا لَكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا

کہتے ہیں میرے والد رات کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر گفتگو کیا کرتے تھے۔ وہ کہتے ہیں وہ چلے اور انہوں نے کہا اے عبدالرحمان! تم اپنے مہمانوں سے فارغ ہولینا۔ وہ کہتے ہیں جب شام ہوئی تو ہم ان کے لئے کھانا لائے۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے کھانے سے انکار کیا اور کہا یہانتک کہ گھر کے مالک آجائیں اور ہمارے ساتھ کھائیں۔ وہ کہتے ہیں میں نے انہیں کہا وہ تیز طبیعت آدمی ہیں۔ اگر آپ لوگوں نے کھانا نہ کھایا تو مجھے ان سے تکلیف کا ڈر ہے۔ وہ کہتے ہیں مگر انہوں نے انکار کیا۔ جب وہ (حضرت ابوبکرؓ) آئے تو سب سے پہلے یہی بات کہی کیا تم اپنے مہمانوں سے فارغ ہو چکے ہو؟ وہ کہتے ہیں انہوں (گھر والوں) نے کہا نہیں۔ اللہ کی قسم ہم فارغ نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کیا میں نے عبدالرحمان کو (اس کا) نہیں کہا تھا۔ وہ کہتے ہیں میں ایک طرف ہو گیا۔ انہوں نے کہا اے عبدالرحمان! میں ایک طرف ہی رہا۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے کہا اے سست الوجود! اگر تو میری آواز سنتا ہے تو میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ آجاؤ تو میں آگیا اور میں نے کہا میرا کوئی قصور نہیں۔ یہ ہیں آپ کے مہمان، ان سے پوچھ لیں۔ میں ان کے پاس ان کا کھانا لایا تھا۔ انہوں نے کھانے سے انکار کردیا جب تک کہ آپ نہ

3581 كتاب الأدب باب مايكره من الغضب والجزع...6140 باب قول الضيف لصاحبه والله لا آكل حتى تأكل 6141
ابو داؤد كتاب الأيمان والنذور باب فيمن حلف على طعام لا يأكله 3317

قِرَاكُمْ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا الْأُولَى فَمِنَ الشَّيْطَانِ هَلُمُّوا قِرَاكُمْ قَالَ فَجِيءَ بِالطَّعَامِ فَسَمَّى فَأَكَلَ وَأَكَلُوا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرُّوا وَحَنِثْتُ قَالَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ بَلْ أَنْتَ أَبَرُّهُمْ وَأَخْيَرُهُمْ قَالَ وَلَمْ تَبْلُغْنِي كَفَّارَةٌ [5366]

آ جائیں۔ وہ کہتے ہیں آپ نے ان سے کہا آپ لوگوں کو کیا ہوا کہ آپ ہماری طرف سے اپنی مہمانی قبول نہیں کرتے ؟ راوی کہتے ہیں حضرت ابوبکرؓ نے کہا اللہ کی قسم آج رات میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے کہا اللہ کی قسم! جب تک آپ نہیں کھائیں گے ہم بھی نہیں کھائیں گے۔ انہوں نے کہا میں نے اس رات جیسی خرابی کبھی نہیں دیکھی۔ تمہارا بھلا ہو تمہیں کیا ہے کہ تم ہماری طرف سے اپنی مہمانی قبول نہیں کرتے۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے کہا پہلی (قسم) شیطان کی طرف سے تھی اپنا کھانا لاؤ، راوی کہتے ہیں کھانا لایا گیا انہوں نے بسم اللہ پڑھی اور کھایا اور انہوں (مہمانوں) نے بھی کھایا۔ وہ کہتے ہیں جب صبح ہوئی تو آپؓ نبیﷺ کے پاس گئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ان کی قسم سچی ہوئی اور میری قسم باطل ہوئی۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے حضورؐ کو ساری (بات) بتائی تو آپؐ نے فرمایا بلکہ تم ان سے زیادہ حسنِ سلوک کرنے والے، سچے اور ان سے بہتر ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ مجھ تک کفارہ کی خبر نہیں پہنچی۔

[33]16:بَاب : فَضِيلَةُ الْمُوَاسَاةِ فِي الطَّعَامِ الْقَلِيلِ وَأَنَّ طَعَامَ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الثَّلَاثَةَ وَنَحْوَ ذَلِكَ

باب: کھانے کی تھوڑی مقدار میں (دوسروں سے) ہمدردی کی فضیلت اور یہ کہ دو کا کھانا تین کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور اسی طرح . . .

3821{178} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ [5367]

3821: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو آدمیوں کا کھانا تین کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور تین کا کھانا چار کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

3822{179} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ وَفِي رِوَايَةِ إِسْحَقَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا

3822: حضرت جابرؓ بن عبد اللہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ایک کا کھانا دو کے لئے کفایت کر جاتا ہے اور دو کا کھانا چار کے لئے کفایت کر جاتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لئے کفایت کر جاتا ہے۔

3821: **اطراف : مسلم** کتاب الأشربة باب فضيلة المواساة فی الطعام القليل 3822 ، 3823 ،3824

تخريج : بخاری كتاب الاطعمة باب طعام الواحد يكفی الاثنين5392 **ترمذی** كتاب الأطعمة باب ماجاء فی طعام الواحد يكفی الاثنين 1820

3822: **اطراف : مسلم** کتاب الأشربة باب فضيلة المواساة فی الطعام القليل 3821 ، 3823 ،3824

تخريج : بخاری كتاب الاطعمة باب طعام الواحد يكفی الاثنين5392 **ترمذی** كتاب الأطعمة باب ماجاء فی طعام الواحد يكفی الاثنين 1820

سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ [5369,5368]

3823{180}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ [5370]

3823:حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک کا کھانا دو کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور دو کا کھانا چار کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

3824{181}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِي رَجُلَيْنِ وَطَعَامُ رَجُلَيْنِ يَكْفِي أَرْبَعَةً وَطَعَامُ أَرْبَعَةٍ يَكْفِي ثَمَانِيَةً [5371]

3824:حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لئے کافی ہوجاتا ہے اور دو آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لئے کافی ہوجاتا ہے۔

3823: **اطراف** : **مسلم** كتاب الأشربة باب فضيلة المواساة فى الطعام القليل 3821 ، 3822 ، 3824

تخریج : **بخاری** كتاب الاطعمة باب طعام الواحد يكفى الاثنين 5392 **ترمذی** كتاب الأطعمة باب ماجاء فى طعام الواحد يكفى الاثنين 1820

3824: **اطراف** : **مسلم** كتاب الأشربة باب فضيلة المواساة فى الطعام القليل 3821 ، 3822 ، 3823

تخریج : **بخاری** كتاب الاطعمة باب طعام الواحد يكفى الاثنين 5392 **ترمذی** كتاب الأطعمة باب ماجاء فى طعام الواحد يكفى الاثنين 1820

[34]17: بَاب: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

باب: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے

3825{182} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [5373,5372]

3825: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

3826{183} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

3826: نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ نے ایک مسکین کو دیکھا۔ وہ اس کے سامنے کھانا رکھتے چلے

3825: اطراف : **مسلم** کتاب الأشربة باب المؤمن يأكل فى معى واحد... 3826 ، 3827 ، 3828 ، 3829

تخریج : **بخاری** كتاب الأطعمة باب المؤمن يأكل فى معى واحد 5393 ، 5394 ، 5395 ، 5396 ، 5397 **ترمذی** كتاب الأطعمة باب ما جاء أنّ المؤمن يأكل فى معى واحد 1818، 1819 **ابن ماجه** كتاب الأطعمة باب المؤمن يأكل، فى معى واحد 3256 ، 3257 ، 3258

3826: اطراف : **مسلم** كتاب الأشربة باب المؤمن يأكل فى معى واحد... 3825، 3827، 3828، 3829

تخریج : **بخاری** كتاب الأطعمة باب المؤمن يأكل فى معى واحد 5393 ، 5394 ، 5395 ، 5396 ، 5397 **ترمذی** كتاب الأطعمة باب ما جاء أنّ المؤمن يأكل فى معى واحد 1818، 1819 **ابن ماجه** كتاب الأطعمة باب المؤمن يأكل فى معى واحد 3256 ، 3257 ، 3258

شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا قَالَ رَأَى ابْنُ عُمَرَ مِسْكِينًا فَجَعَلَ يَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا قَالَ فَقَالَ لَا يُدْخَلَنَّ هَذَا عَلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [5374]

مسکین کو دیکھا۔ وہ اس کے سامنے کھانا رکھتے چلے گئے۔ راوی کہتے ہیں وہ بہت زیادہ کھاتا چلا گیا۔ وہ کہتے ہیں اس پر (حضرت ابن عمرؓ) نے کہا یہ میرے پاس نہ لایا جائے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

3827{184} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عُمَرَ [5376,5375]

3827: حضرت جابرؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

3828{185} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

3828: حضرت ابوموسیٰؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

3827 : اطراف : مسلم کتاب الأشربة باب المؤمن یأکل فی معی واحد... 3825، 3826، 3828،3829

تخریج : بخاری کتاب الأطعمة باب المؤمن یأکل فی معی واحد 5393، 5394، 5395، 5396، 5397 ترمذی کتاب الأطعمة باب ما جاء أنّ المؤمن یأکل فی معی واحد 1819،1818 ابن ماجه کتاب الأطعمة باب المؤمن یأکل فی معی واحد 3256، 3257، 3258

3828: اطراف : مسلم کتاب الأشربة باب المؤمن یأکل فی معی واحد... 3825، 3826،3827،3829 ==

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ [5378,5377]

3829{186} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [5379]

3829: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہمان کی مہمان نوازی کی اور وہ کافر تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے ایک بکری کے دودھ دوہنے کا ارشاد فرمایا۔ وہ دوہی گئی۔ اس نے اس کا دودھ پی لیا پھر ایک اور (دوہی گئی) اس نے وہ بھی پی لیا پھر ایک اور، اسے بھی اس نے پی لیا یہانتک کہ اس نے سات بکریوں کا دودھ پی لیا۔ صبح ہوئی تو اس نے اسلام قبول کرلیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے بکری کے دوہنے کا ارشاد فرمایا۔ اس نے اس کا دودھ پیا۔ پھر آپؐ نے دوسری کا حکم دیا تو وہ اس کو پورا نہ پی سکا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

=**تخریج : بخاری** کتاب الأطعمة باب المؤمن يأكل فى معى واحد 5393، 5394، 5395، 5396، 5397 **ترمذی** كتاب الأطعمة باب ما جاء أنّ المؤمن يأكل فى معى واحد 1818، 1819 **ابن ماجه** كتاب الأطعمة باب المؤمن يأكل فى معى واحد 3258,3257,3256

3829: اطراف : مسلم كتاب الأشربة باب المؤمن يأكل فى معى واحد... 3825، 3826، 3827، 3828

تخریج : بخاری كتاب الأطعمة باب المؤمن يأكل فى معى واحد 5393، 5394، 5395، 5396، 5397 **ترمذی** كتاب الأطعمة باب ما جاء أنّ المؤمن يأكل فى معى واحد 1818، 1819 **ابن ماجه** كتاب الأطعمة باب المؤمن يأكل فى معى واحد 3256، 3257، 3258

[35]18: بَاب: لَا يَعِيبُ الطَّعَامَ

باب: (آپ ﷺ) کھانے میں عیب نہیں نکالتے تھے

3830{187}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَى شَيْئًا أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [5382,5381,5380]

3830: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے کبھی کھانے میں عیب نہیں نکالا جب آپؐ پسند فرماتے تو تناول فرمالیتے۔ اگر پسند نہ فرماتے تو چھوڑ دیتے۔

3831{188}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَمْرٌو

3831: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو کھانے میں عیب

3830: اطراف : **مسلم** كتاب الأشربة باب لا يعيب الطعام 3831

تخريج : **بخارى** كتاب المناقب باب صفة النبى ﷺ 3563 كتاب الأطعمة باب ماعاب النبى ﷺ طعاما 5409 **ترمذى** كتاب البر والصلة باب ماجاء فى ترك العيب للنعمة 2031 **أبو داؤد** كتاب الأطعمة باب فى كراهية ذم الطعام 3763 **ابن ماجه** كتاب الأطعمة باب النهى أن يعاب الطعام 3259

3831: اطراف : **مسلم** كتاب الأشربة باب لا يعيب الطعام 3830 ═

النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى آلِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَابَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ لَمْ يَشْتَهِهِ سَكَتَ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ[5384,5383]

نکالتے نہیں دیکھا۔ جب آپ ؐ اسے پسند کرتے تو کھا لیتے اور اگر پسند نہ کرتے تو خاموش رہتے۔

= **تخریج : بخاری** کتاب المناقب باب صفة النبی ﷺ 3563 کتاب الأطعمة باب ماعاب النبی ﷺ طعاما 5409 **ترمذی** کتاب البر والصلة باب ماجاء فی ترک العیب للنعمة 2031 **أبو داؤد** کتاب الأطعمة باب فی کراهية ذم الطعام 3763 **ابن ماجه** کتاب الأطعمة باب النهی أن یعاب الطعام 3259

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ اللِّبَاسِ وَالزِّينَةِ

لباس اور زیب وزینت کے بارہ میں کتاب

[1]19: بَاب: تَحْرِيمُ اسْتِعْمَالِ أَوَانِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فِي الشُّرْبِ وَغَيْرِهِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

باب: مردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں میں پینے وغیرہ کے استعمال کرنے کی حرمت

3832{1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنِيه عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

3832: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیلتا ہے۔

ایک روایت میں سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانے اور پینے کا ذکر ہے۔

3832 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینۃ باب تحریم استعمال اوانی الذھب والفضۃ فی الشرب وغیرہ... 3833

تخریج : بخاری کتاب الاشربۃ باب آنیۃ الفضۃ 5634 **ابن ماجہ** کتاب الاشربۃ باب الشرب فی آنیۃ الفضۃ 3413 ، 3415

بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ الَّذِي يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ ذِكْرُ الْأَكْلِ وَالذَّهَبِ إِلَّا فِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ [5386,5385]

3833{2} وحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ [5387]

3833: عبداللہ بن عبدالرحمان اپنی خالہ حضرت امّ سلمہؓ سے روایت کرتے ہیں۔انہوں (حضرت ام سلمہؓ) نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے سونے یا چاندی کے برتن میں پیا تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیلتا ہے۔

3833 : اطراف: مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم استعمال اوانی الذھب والفضة فی الشرب وغیرہ ... 3832

تخریج : بخاری کتاب الاشربة باب آنیة الفضة 5634 **ابن ماجه** کتاب الاشربة باب الشرب فی آنیة الفضة 3413، 3415

[2]20: بَاب تَحْرِيمِ اسْتِعْمَالِ إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ عَلَى الرَّجُلِ وَإِبَاحَتِه لِلنِّسَاءِ وَإِبَاحَةِ الْعَلَمِ وَنَحْوِهِ لِلرَّجُلِ مَا لَمْ يَزِدْ عَلَى أَرْبَعِ أَصَابِعَ

مَردوں اور عورتوں کے لئے سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت، سونے کی انگوٹھی اور ریشم کا مَردوں کے لئے حرام ہونے اور عورتوں کے لئے جائز ہونے کا بیان اور مرد کے لئے (کپڑوں پر) نقش ونگار وغیرہ کے جواز کا بیان جو چار انگلیوں سے زائد نہ ہو

3834{3} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ أَوْ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِجَابَةِ

3834: حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے منع فرمایا۔ آپؐ نے ہمیں ارشاد فرمایا مریض کی عیادت کا، جنازہ کے پیچھے چلنے کا، چھینک کے جواب دینے کا اور قسم پوری کرنے یا قسم کھانے والے کی قسم پورا کرنے میں مدد کرنے کا اور مظلوم کی مدد کرنے کا اور پکارنے والے کی پکار کے جواب دینے کا اور سلام کو رواج دینے کا اور آپؐ نے ہمیں انگوٹھیوں سے یا (فرمایا) سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے اور چاندی کے برتنوں میں پینے سے اور

3834 : تخریج : بخاری کتاب الجنائز باب الامر باتباع الجنائز 1239 کتاب المظالم باب نصر المظلوم 2445 کتاب النکاح باب حق اجابة الولیمة والدعوة... 5175 کتاب الاطعمة باب الاکل فی اناء مفضض 5426 کتاب الاشربة باب آنیة الفضة 5635 کتاب المرضیٰ باب وجوب عیادة المریض 5650 کتاب اللباس باب افتراش الحریر 5837 باب المیثرة الحمرآء 5849 باب خواتیم الذھب 5863 کتاب الادب باب تشمیط العاطس اذاحمد الله 6222 کتاب الاستئذان باب افشاء السلام 6235 کتاب الاَیمان والنذور باب قول الله تعالیٰ وَاَقسموا بالله جهد اَیمانهم 6654 **ترمذی** کتاب الادب باب ماجاء فی کراھیة لبس المعصفر للرجل والقسیّ 2808، 2809 **نسائی** کتاب الجنائز،الامر باتباع الجنائز 1939 کتاب الایمان والنذور ابرار القسم 3778 کتاب الزینة ذکر النهی عن الثیاب القسیة 5309 **ابن ماجه** کتاب الکفارات باب ابرار المقسم 2115 کتاب اللباس باب کراھیة لبس الحریر 3589، 3590

الدَّاعِي وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمَ أَوْ عَنْ تَخَتُّمٍ بِالذَّهَبِ وَعَنْ شُرْبٍ بِالْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ أَوِ الْمُقْسِمِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيثِ وَجَعَلَ مَكَانَهُ وَإِنْشَادِ الضَّالِّ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَقَالَ إِبْرَارِ الْقَسَمِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ جَرِيرٍ وَابْنِ مُسْهِرٍ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و

ریشمی زین پوشوں سے، قسی بستی میں بننے والے ریشمی کپڑوں سے، ریشم کے پہننے سے، موٹے ریشم سے اور ریشمی لباس کے استعمال سے منع فرمایا۔

ایک اور روایت میں (اِبْرَارِ الْقَسَمِ أَوِالْمُقْسِمِ کی بجائے) وَاِنْشَادِ الضَّالِ یعنی گمشدہ چیز کا اعلان کرنا۔

اور ایک روایت میں اِبْرَارِ الْقَسَم کے ساتھ شک کا ذکر نہیں مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ پانی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا کیونکہ جس نے دنیا میں ان میں پیا وہ آخرت میں ان میں نہ پیئے گا۔

ایک اور روایت میں (اِفْشَاءِ السَّلَامِ کی بجائے) رَدِّ السَّلَامِ یعنی سلام کا جواب دینے کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ اَوْحَلْقَةِ الذَّهَبِ کے الفاظ ہیں۔ یعنی آپؐ نے ہمیں سونے کی انگوٹھی یا ring سے منع فرمایا۔ ایک اور روایت میں وَاِفْشَاءِ السَّلَامِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ کے بارہ میں شک کا ذکر نہیں۔

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي بَهْزٌ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِإِسْنَادِهِمْ وَمَعْنَى حَدِيثِهِمْ إِلَّا قَوْلَهُ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ فَإِنَّهُ قَالَ بَدَلَهَا وَرَدِّ السَّلَامِ وَقَالَ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِهِمْ وَقَالَ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ[5389,5388] [5393,5392,5391,5390]

3835{4}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُهُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَجَاءَهُ دِهْقَانٌ بِشَرَابٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي أُخْبِرُكُمْ أَنِّي قَدْ أَمَرْتُهُ أَنْ لَا يَسْقِيَنِي فِيهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

3835: عبداللہ بن عُکَیم کہتے ہیں کہ ہم مدائن میں حضرت حذیفہؓ کے پاس تھے۔حضرت حذیفہؓ نے پانی مانگا تو ایک گاؤں کا نمبردار چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا۔انہوں نے وہ برتن اس پر دے مارا اور کہا کہ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں اسے پہلے حکم دے چکا ہوں کہ یہ مجھے اس (چاندی کے) برتن میں (پانی) نہ پلائے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور نہ ہی

3835:اطراف:مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة على الرجال والنساء...3836
تخريج : بخارى كتاب الجنائز باب الامر باتباع الجنائز1239 كتاب المظالم باب نصر المظلوم 2445 كتاب النكاح باب حق اجابة الوليمة والدعوة...5175 كتاب الاطعمة باب الاكل فى اناء مفضض 5426 كتاب الاشربة باب آنية الفضة5635 كتاب المرضىٰ باب وجوب عيادة المريض5650 كتاب اللباس باب افتراش الحرير5837 باب الميثرة الحمرآء5849 باب خواتيم الذهب 5863 كتاب الادب باب تشميط العاطس اذاحمد الله6222 كتاب الاستئذان باب افشاء السلام6235 كتاب الاَيمان والنذور باب قول الله تعالىٰ وَاَقسموا بالله جهد اَيمانهم6654 **ترمذى** كتاب الادب باب ماجاء فى كراهية لبس المعصفر للرجل والقسىّ 2808 ، 2809 **نسائى** كتاب الجنائز ،الامر باتباع الجنائز1939 كتاب الايمان والنذور ابرار القسم 3778 كتاب الزينة ذكر النهى عن الثياب القسية 5309 **ابن ماجه** كتاب الكفارات باب ابرار المقسم2115 كتاب اللباس باب كراهية لبس الحرير3589 ،3590

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ وَالْحَرِيرَ فَإِنَّهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهُوَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُكَيْمٍ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوَّلًا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ سَمِعَهُ مِنَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُكَيْمٍ فَظَنَنْتُ أَنَّ ابْنَ أَبِي لَيْلَى إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنَ ابْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى بِالْمَدَائِنِ فَأَتَاهُ إِنْسَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُكَيْمٍ عَنْ حُذَيْفَةَ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

دیباج اور ریشم پہنو کیونکہ یہ دنیا میں ان کے لئے ہے اور قیامت کے دن آخرت میں تمہارے لئے ہے۔ایک اورروایت میں (مَعَ حُذَيْفَةَ کی بجائے) عِنْدَ حُذَيْفَةَ کے الفاظ ہیں اور يَوْمَ الْقِيَامَةِ کا لفظ نہیں ہے۔

ایک اورروایت میں (كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَجَاءَهُ دِهْقَانٌ بِشَرَابٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ کی بجائے) شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى بِالْمَدَائِنِ فَأَتَاهُ إِنْسَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ کے الفاظ ہیں۔

بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَإِسْنَادِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ غَيْرُ مُعَاذٍ وَحْدَهُ إِنَّمَا قَالُوا إِنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَنْ ذَكَرْنَا[5396,5395,5394] [5399,5398,5397]

3836{5}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَسَقَاهُ مَجُوسِيٌّ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ

3836:حضرت عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہؓ نے پانی مانگا تو ایک مجوسی نے ایک چاندی کے برتن میں انہیں پینے کے لئے پیش کیا۔اس پر حضرت حذیفہؓ نے کہا کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ریشم اور

3836: اطراف: مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضةعلى الرجال والنساء ... 3835
تخريج : بخارى كتاب الجنائز باب الامر باتباع الجنائز 1239 كتاب المظالم باب نصر المظلوم 2445 كتاب النكاح باب حق اجابة الوليمة والدعوة... 5175 كتاب الاطعمة باب الاكل فى اناء مفضض 5426 كتاب الاشربة باب آنية الفضة 5635 كتاب المرضىٰ باب وجوب عيادة المريض5650 كتاب اللباس باب افتراش الحرير 5837 باب الميثرة الحمرآء 5849 باب خواتيم الذهب 5863 كتاب الادب باب تشميط العاطس اذاحمد الله6222 كتاب الاستئذان باب افشاء السلام 6235كتاب الاَيمان والنذور باب قول الله تعالىٰ وَاَقسموا بالله جهد اَيمانهم 6654 **ترمذى** كتاب الادب باب ماجاء فى كراهية لبس المعصفر للرجل ... 2808 2809 **نسائى** كتاب الجنائز،الامر باتباع الجنائز 1939 كتاب الايمان والنذور ابرار القسم 3778 كتاب الزينة ذكر النهى عن الثياب القسية 5309 **ابن ماجه** كتاب الكفارات باب ابرار المقسم2115 كتاب اللباس باب كراهية لبس الحرير 3589 ، 3590

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا [5400]

دیباج نہ پہنو اور سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو، نہ ہی ان (سونا چاندی) کی رکابیوں میں کھاؤ کیونکہ وہ ان کے لئے اس دنیا میں ہیں....۔

[...]1: بَاب تَحْرِيمِ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَغَيْرِ ذَلِكَ لِلرِّجَالِ

مَردوں کے لئے ریشم وغیرہ کے پہننے کی ممانعت کا بیان

3837{6}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا لِلنَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

3837: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے مسجد کے دروازہ کے پاس ایک ریشمی جوڑا دیکھا تو عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! اگر آپؐ اسے خرید لیں اور لوگوں کے لئے، جمعہ کے دن اور جب وفود آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوں زیب تن فرمالیا کریں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔ پھر اس جیسے جوڑوں میں سے کچھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپؐ نے ان میں سے ایک حضرت عمرؓ کو عنایت فرمایا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے عرض

3837 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضةعلى الرجال والنساء وخاتم الذهب... 3838 ، 3839، 3840، 3841، 3842، 3843 ، 3844، 3845، 3846

تخريج : بخارى كتاب الجمعة باب يلبس احسن مايجد886 كتاب العيدين باب فى العيدين والتجمل فيه948 كتاب البيوع باب التجارة فى مايكره لبسه للرجال والنساء2104 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب هدية مايكره لبسها 2612 باب الهدية للمشركين2619 كتاب الجهاد والسير باب التجمل للوفود3054 كتاب اللباس باب لبس الحرير للرجال وقدر ما يجوز منه 5828 5829، 5830، 5834، 5835 كتاب الادب باب صلة الاخ المشرک 5981 باب من تجمل للوفود6081 **نسائى** كتاب الجمعة الهيئة للجمعة1382 كتاب صلاةالعيدين باب الزينة للعيدين1560 كتاب الزينة ذكر النهى عن لبس السيرآء5295 ذكر النهى عن لبس الاستبرق5299 صفة الاستبرق5300 التشديد فى لبس الحرير وأن من لبسه فى الدنيا...5306، 5307 الرخصة فى لبس الحرير5312 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب اللبس للجمعة 1076 كتاب اللباس باب ماجاء فى لبس الحرير4040 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب كراهية لبس الحرير3591

كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ [5402,5401]

کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے مجھے یہ (پہننے کے لئے) عطا کیا ہے جبکہ آپؐ نے عطارد کے جوڑے کے بارہ میں فرمایا تھا جو فرمایا تھا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے وہ تمہیں اس لئے نہیں دیا کہ تم اسے خود پہنو۔ اس پر حضرت عمرؓ نے وہ (جوڑا) مکہ میں اپنے ایک مشرک بھائی کو پہننے کے لئے دے دیا۔

3838{7} وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى عُمَرُ عُطَارِدًا التَّمِيمِيَّ يُقِيمُ بِالسُّوقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ وَكَانَ رَجُلًا يَغْشَى الْمُلُوكَ وَيُصِيبُ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا

3838: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے عطارد تمیمی کو ایک دھاری دار ریشمی جوڑا بازار میں بیچتے ہوئے دیکھا۔ یہ ایسا شخص تھا کہ بادشاہوں کے پاس بکثرت جاتا تھا اور ان سے (انعام واکرام) پاتا تھا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے

3838 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینۃ باب تحریم استعمال اناء الذهب والفضۃعلی الرجال والنساء وخاتم الذهب ... 3837، 3839، 3840، 3841، 3842، 3843، 3844، 3845، 3846

تخریج : بخاری کتاب الجمعۃ باب یلبس احسن مایجد 886 کتاب العیدین باب فی العیدین والتجمل فیه 948 کتاب البیوع باب التجارۃ فی مایکرہ لبسه للرجال والنساء 2104 کتاب الهبۃ وفضلها والتحریض علیها باب هدیۃ مایکرہ لبسها 2612 باب الهدیۃ للمشرکین 2619 کتاب الجهاد والسیر باب التجمل للوفود 3054 کتاب اللباس باب لبس الحریر للرجال وقدر مایجوز منه 5835 کتاب الادب باب صلۃ الاخ المشرک 5981 باب من تجمل للوفود 6081 **نسائی** کتاب الجمعۃ الهیئۃ للجمعۃ 1382 کتاب صلاۃ العیدین باب الزینۃ للعیدین 1560 کتاب الزینۃ ذکر النهی عن لبس السیرآء 5295 ذکر النهی عن لبس الاستبرق 5299 صفۃ الاستبرق 5300 التشدید فی لبس الحریر وأن من لبسه فی الدنیا... 5306، 5307 الرخصۃ فی لبس الحریر 5312، 5313 **ابوداؤد** کتاب الصلاۃ باب اللبس للجمعۃ 1076 کتاب اللباس باب ماجاء فی لبس الحریر 4040 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب کراهیۃ لبس الحریر 3591

رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَأَيْتُ عُطَارِدًا يُقِيمُ فِي السُّوقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا لِوُفُودِ الْعَرَبِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ وَأَظُنُّهُ قَالَ وَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَلٍ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ وَبَعَثَ إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بِحُلَّةٍ وَأَعْطَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ حُلَّةً وَقَالَ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ بِحُلَّتِهِ يَحْمِلُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ قُلْتَ بِالْأَمْسِ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا وَأَمَّا أُسَامَةُ فَرَاحَ فِي حُلَّتِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرًا عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ فَأَنْتَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ [5403]

عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! مَیں نے عطارد کو بازار میں (فروخت کے لئے) ایک دھاری دار ریشمی جوڑا لئے ہوئے دیکھا ہے۔ اگر آپؐ وہ خرید لیں اور جب عرب کے وفود آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوں آپؐ اسے پہن لیں۔ (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آپؐ اسے جمعہ کے دن پہنیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا کہ اس دنیا میں ریشم وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔ پھر بعد میں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ریشمی دھاری دار جوڑے لائے گئے۔ تو آپؐ نے ایک جوڑا حضرت عمرؓ کو بھی بھجوایا۔ ایک جوڑا حضرت اسامہ بن زیدؓ کو اور ایک جوڑا حضرت علی بن ابی طالبؓ کو بھجوایا اور فرمایا: انہیں پھاڑ کر اپنی عورتوں کے لئے اوڑھنیاں بنالو۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ اپنا جوڑا اٹھائے ہوئے آئے اور عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے مجھے یہ بھجوایا اور کل عطارد کے جوڑے کے بارہ میں آپؐ نے فرمایا تھا جو فرمایا تھا۔ اس کے بعد یہ آپؐ نے مجھے بھجوا دیا ہے۔ اس پر حضور (ﷺ) نے فرمایا کہ مَیں نے یہ تمہیں اس لئے تو نہیں بھیجا تھا کہ تم اسے پہنو بلکہ اس لئے بھیجا تھا کہ تم اس سے کوئی فائدہ حاصل کرلو۔ جہاں تک اسامہؓ کا تعلق ہے جب وہ اپنا جوڑا پہنے ہوئے آئے اور رسول اللہ ﷺ نے ان کو غور سے دیکھا تو وہ جان

گئے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے اس فعل کو ناپسند فرمایا ہے۔اس پر انہوں نے عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! آپؐ مجھے اس طرح کیوں دیکھ رہے ہیں کیونکہ آپؐ ہی نے مجھے یہ بھیجا تھا۔اس پر آپؐ نے فرمایا کہ میں نے یہ تمہیں اس لئے نہیں بھیجا تھا کہ تم اسے پہنو بلکہ اس لئے بھیجا تھا کہ تم اسے اپنے گھر کی عورتوں میں اوڑھنیاں بنا کر تقسیم کر دو۔

3839{8}و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ بِالسُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَلِلْوَفْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ قَالَ

3839:حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے بازار میں ایک موٹے ریشم کا جوڑا بکتے ہوئے پایا تو آپؓ نے اسے لے لیا۔پھر اسے لے کر آپؓ، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اسے خرید لیں اور عید اور وفود کے لئے بطورِ زینت استعمال فرمائیں۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ ان کا لباس ہے جن کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں۔پھر حضرت عمرؓ پر جب تک اللہ نے چاہا کچھ وقت گذرا۔پھر رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک ریشمی جوڑا بھجوایا۔حضرت عمرؓ اسے لے

3839 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم استعمال اناء الذهب والفضةعلی الرجال والنساء وخاتم الذهب... 3837، 3838، 3840، 3841، 3842، 3843، 3844، 3845، 3846

تخریج : بخاری کتاب الجمعة باب یلبس احسن مایجد886 کتاب العیدین باب فی العیدین والتجمل فیه948 کتاب البیوع باب التجارة فی مایکره لبسه للرجال والنساء2104 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب هدیة مایکره لبسها 2612 باب الهدیة للمشرکین2619 کتاب الجهاد والسیر باب التجمل للوفود3054 کتاب اللباس باب لبس الحریر للرجال وقدر مایجوز منه5835 کتاب الادب باب صلة الاخ المشرک5981 باب من تجمل للوفود6081 **نسائی** کتاب الجمعة الهیئة للجمعة1382 کتاب صلاةالعیدین باب الزینة للعیدین1560 کتاب الزینة ذکر النهی عن لبس السیرآء5295 ذکر النهی عن لبس الاستبرق5299 صفة الاستبرق5300 التشدید فی لبس الحریر وأن من لبسه فی الدنیا ...5306، 5307 الرخصة فی لبس الحریر5312، 5313 **ابوداؤد** کتاب الصلاة باب اللبس للجمعة 1076 کتاب اللباس باب ماجاء فی لبس الحریر4040 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب کراهیة لبس الحریر3591

فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتَّى أَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوْ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيعُهَا وَتُصِيبُ بِهَا حَاجَتَكَ و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5404,5405]

کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گئے اور عرض کیا: یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا تھا کہ یہ تو اس کا لباس ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصّہ نہیں یا (فرمایا) اسے تو وہ پہنتا ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصّہ نہیں اور اب آپؐ نے یہ مجھے بھجوایا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم اسے بیچ سکتے ہو اور اپنی ضرورت پوری کر سکتے ہو۔

3840{9}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ آلِ عُطَارِدٍ قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أَوْ حَرِيرٍ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِ اشْتَرَيْتَهُ فَقَالَ إِنَّمَا

3840:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے عطارد کے خاندان سے ایک شخص پر دیباج یا ریشم کی ایک قباء دیکھی ۔اس پر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ اگر آپؐ اسے خرید لیں۔آپؐ نے فرمایا: اسے تو وہ پہنتا ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حِصّہ نہیں ہے۔ پھر

3840:اطراف: **مسلم** کتاب اللباس والزینة باب تحریم استعمال اناء الذهب والفضةعلى الرجال والنساء وخاتم الذهب ... 3837، 3838، 3839، 3841، 3842، 3843، 3844، 3845، 3846

تخریج : بخاری کتاب الجمعة باب یلبس احسن مایجد886 کتاب العیدین باب فی العیدین والتجمل فیه948 کتاب البیوع باب التجارة فی مایکره لبسه للرجال والنساء2104 کتاب الهبة وفضلها والتحریض علیها باب هدیة مایکره لبسها 2612 باب الهدیة للمشرکین2619 کتاب الجهاد والسیر باب التجمل للوفود3054 کتاب اللباس باب لبس الحریر للرجال وقدر مایجوز منه5835 کتاب الادب باب صلة الاخ المشرک5981 باب من تجمل للوفود6081 **نسائی** کتاب الجمعة الهیئة للجمعة1382 کتاب صلاةالعیدین باب الزینة للعیدین1560 کتاب الزینة ذکر النهی عن لبس السیرآء5295 ذکر النهی عن لبس الاستبرق5299 صفة الاستبرق5300 التشدید فی لبس الحریر وأن من لبسه فی الدنیا ...5306، 5307 الرخصة فی لبس الحریر5312، 5313 **ابوداؤد** کتاب الصلاة باب اللبس للجمعة 1076 کتاب اللباس باب ماجاء فی لبس الحریر4040 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب کراهیة لبس الحریر3591

يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَأُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ قَالَ قُلْتُ أَرْسَلْتَ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا و حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ آلِ عُطَارِدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِهَا وَلَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ لِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْإِسْتَبْرَقِ قَالَ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَأَى عُمَرُ عَلَى رَجُلٍ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا مَالًا[5408,5407,5406]

رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک ریشمی دھاری دار جوڑا تحفۃً بھجوایا گیا۔ (حضرت عمرؓ کہتے ہیں) آپؐ نے وہ مجھے بھجوا دیا حضرت عمرؓ کہتے ہیں میں نے عرض کیا آپؐ نے مجھے وہ (جوڑا) بھیج دیا ہے جبکہ میں نے اس کے بارہ میں آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا تھا جو آپؐ نے فرمایا تھا۔ حضورؐ نے (حضرت عمرؓ سے) فرمایا کہ میں نے تو تمہیں یہ صرف فائدہ اُٹھانے کے لئے بھیجا تھا اور تمہیں اس لئے نہیں بھجوایا تھا تا کہ تم اسے پہنو۔

ایک اور روایت میں (لِتَسْتَمِعَ کی بجائے) لِتَنْتَفِعَ کے الفاظ ہیں اور یہ بھی ذکر ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے یہ تمہاری طرف اس لئے نہیں بھیجا تھا کہ تم اسے پہن لو۔

ایک اور روایت میں ہے یحیٰی بن ابی اسحاق کہتے ہیں مجھے سالم بن عبداللہ نے استبرق کے بارہ میں بتایا تھا۔ انہوں نے کہا میں کہتا ہوں کہ جو دیباج موٹا ہو اور سخت ہو۔

ایک اور روایت میں (قَبَاءً مِنْ دِيْبَاجٍ أَوْحَرِيْرٍ) کی بجائے حُلَّةٍ مِنْ اسْتَبْرَقٍ فَاتَىٰ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ کے الفاظ ہیں۔ نیز یہ بھی ذکر ہے کہ مَیں نے تو تمہاری طرف یہ اس لئے بھیجا تھا کہ تم اس کے ذریعہ کچھ مال حاصل کرلو۔

3841 {10}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ خَالَ وَلَدِ عَطَاءٍ قَالَ أَرْسَلَتْنِي أَسْمَاءُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَرِّمُ أَشْيَاءَ ثَلَاثَةً الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ وَمِيثَرَةَ الْأُرْجُوَانِ وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الْأَبَدَ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَخِفْتُ أَنْ يَكُونَ الْعَلَمُ مِنْهُ وَأَمَّا مِيثَرَةُ الْأُرْجُوَانِ فَهَذِهِ مِيثَرَةُ عَبْدِ اللَّهِ فَإِذَا هِيَ أُرْجُوَانٌ فَرَجَعْتُ إِلَى أَسْمَاءَ فَخَبَّرْتُهَا فَقَالَتْ هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ

3841: حضرت اسماء بنت ابو بکرؓ کے آزاد کردہ غلام عبداللہ جو عطاء کے بیٹے کے ماموں تھے سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت اسماءؓ نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی طرف بھیجا اور کہا کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں (1) کپڑوں پر نقش و نگار (2) کپڑے کے سرخ گدیلے (3) اور پورے رجب کے روزے۔ اس پر حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے مجھ سے کہا کہ آپ نے جو رجب کے روزوں کا ذکر کیا ہے، تو جو (دائمی) روزے رکھنے والا ہے اس پر (رجب کے روزے) حرام کیونکر؟ رہا کپڑوں پر نقش و نگار کا مسئلہ تو میں نے حضرت عمر بن خطابؓ کو سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو ریشم پہنتا ہے اس کا (آخرت میں) کوئی حصّہ نہیں۔ مجھے خدشہ ہوا کہ شاید نقش و نگار بھی ریشم سے بنائے جاتے ہیں۔ (باقی رہا) سرخ ریشمی گدا تو یہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا گدّا ہے (راوی کہتا ہے)

3841: اطراف: مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضةعلى الرجال والنساء وخاتم الذهب... 3837، 3838، 3839، 3840، 3842، 3843، 3844، 3845، 3846

تخريج : بخارى كتاب الجمعة باب يلبس احسن مايجد886 كتاب العيدين باب فى العيدين والتجمل فيه948 كتاب البيوع باب التجاره فى مايكره لبسه للرجال والنساء2104 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب هدية مايكره لبسها 2612 باب الهدية للمشركين2619 كتاب الجهاد والسير باب التجمل للوفود3054 كتاب اللباس باب لبس الحرير للرجال وقدر مايجوز منه5835 كتاب الادب باب صلة الاخ المشرك5981 باب من تجمل للوفود6081 **نسائى** كتاب الجمعة الهيئة للجمعة1382 كتاب صلاةالعيدين باب الزينة للعيدين1560 كتاب الزينة ذكر النهى عن لبس السيرآء5295 ذكر النهى عن لبس الاستبرق 5299 صفة الاستبرق5300 التشديد فى لبس الحرير وأن من لبسه فى الدنيا ...5306، 5307 الرخصة فى لبس الحرير5312، 5313 **ابو داؤد** كتاب الصلاة باب اللبس للجمعة 1076 كتاب اللباس باب ماجاء فى لبس الحرير4040 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب كراهية لبس الحرير3591

كِسْرَوَانِيَّةٍ لَهَا لِبْنَةُ دِيبَاجٍ وَفَرْجَيْهَا مَكْفُوفَيْنِ بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ هَذِهِ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ حَتَّى قُبِضَتْ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضَى يُسْتَشْفَى بِهَا [5409]

کہ وہ سرخ تھا۔(راوی کہتے ہیں) پھر مَیں حضرت اسماءؓ کی طرف گیا اور ان کو اس بارہ میں بتایا۔اس پر انہوں نے کہا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا جُبّہ ہے۔چنانچہ انہوں نے ایک اونی ایرانی جُبّہ نکالا جس کے آستینوں اور گریبان پر ریشم کے نقش ونگار بنے ہوئے تھے۔ حضرت اسماءؓ نے کہا کہ یہ جُبّہ حضرت عائشہؓ کی وفات تک ان کے پاس تھا۔جب ان کی وفات ہوئی تو مَیں نے اسے لے لیا۔نبی ﷺ اسے پہنتے تھے۔چنانچہ ہم مریضوں کے لئے شفاء چاہتے ہوئے اسے دھوتے۔

3842{11}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ أَبِي ذِبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُولُ أَلَا لَا تُلْبِسُوا نِسَاءَكُمُ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ فَإِنَّهُ مَنْ لَبِسَهُ

3842: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ خبردار! اپنی عورتوں کو ریشم مت پہناؤ۔مَیں نے حضرت عمر بن خطابؓ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ریشم مت پہنو کیونکہ جس نے اسے دنیا میں پہن لیا وہ اسے آخرت میں نہ پہنے گا☆۔

☆ جیسا کہ روایت نمبر 3838 میں گذر چکا ہے خواتین کو ریشم پہننے کی اجازت ہے۔

3842: اطراف: مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضةعلى الرجال والنساء وخاتم الذهب ... 3837، 3838، 3839، 3840، 3841، 3843، 3844، 3845، 3846

تخريج : بخارى كتاب الجمعة باب يلبس احسن مايجد886 كتاب العيدين باب فى العيدين والتجمل فيه948 كتاب البيوع باب التجارة فى مايكره لبسه للرجال والنساء2104 كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب هدية مايكره لبسها 2612 باب الهدية للمشركين2619 كتاب الجهاد والسير باب التجمل للوفود3054 كتاب اللباس باب لبس الحرير للرجال وقدر مايجوز منه5835 كتاب الادب باب صلة الاخ المشرك5981 باب من تجمل للوفود6081 **نسائى** كتاب الجمعة الهيئة للجمعة 1382 كتاب صلاةالعيدين باب الزينة للعيدين1560 كتاب الزينة ذكر النهى عن لبس السيرآء5295 ذكر النهى عن لبس الاستبرق 5299 صفة الاستبرق5300 التشديد فى لبس الحرير وأن من لبسه فى الدنيا ...5306، 5307 الرخصة فى لبس الحرير5312، 5313 **ابوداؤد** كتاب الصلاة باب اللبس للجمعة 1076 كتاب اللباس باب ماجاء فى لبس الحرير4040 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب كراهية لبس الحرير3591

فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ [5410]

3843{12}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ يَا عُتْبَةُ بْنَ فَرْقَدٍ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ كَدِّكَ وَلَا مِنْ كَدِّ أَبِيكَ وَلَا مِنْ كَدِّ أُمِّكَ فَأَشْبِعِ الْمُسْلِمِينَ فِي رِحَالِهِمْ مِمَّا تَشْبَعُ مِنْهُ فِي رَحْلِكَ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَزِيَّ أَهْلِ الشِّرْكِ وَلَبُوسَ الْحَرِيرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَبُوسِ الْحَرِيرِ قَالَ إِلَّا هَكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةَ وَضَمَّهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَاصِمٌ هَذَا فِي الْكِتَابِ قَالَ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ إِصْبَعَيْهِ {13}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَرِيرِ بِمِثْلِهِ [5412,5411]

3843: ابو عثمان سے روایت ہے کہ جب ہم آذربائیجان میں تھے تو حضرت عمرؓ نے ہمیں لکھا کہ اے عتبہ بن فرقدؓ (تمہارے پاس جو مال ہے) اس میں نہ تمہاری محنت کا دخل ہے نہ تمہارے باپ کی محنت کی کمائی ہے اور نہ ہی تمہاری ماں کی محنت کا دخل ہے۔ پس مسلمانوں کو ان کے گھروں میں پیٹ بھر کر کھلاؤ جس میں سے تم اپنے گھر میں پیٹ بھر کر کھاتے ہو لیکن نازونعم سے مشرکوں کی ہیئت اور زینت سے اور ریشم پہننے سے بچو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔ سوائے اس قدر۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لئے اپنی دو انگلیاں (یعنی) درمیانی اور شہادت کی انگلی بلند کیں اور انہیں ملایا۔

3843: اطراف: **مسلم** كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة... 3837 ، 3838 ، 3839 ، 3840 ، 3841 ، 3842 ، 3844 ، 3845 ، 3846

تخريج : **بخارى** كتاب اللباس باب لبس الحرير للرجال وقدر مايجوز منه 5828 ، 5829 ، 5830 **نسائى** كتاب الجمعة 5313، 5313 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب ماجاء فى لبس الحرير 4042 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب الرخصة فى العلم فى الثوب 3593

3844 {...} و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهُوَ عُثْمَانُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا هَكَذَا وَقَالَ أَبُو عُثْمَانَ بِإِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامَ فَرُئِيتُهُمَا أَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حِينَ رَأَيْتُ الطَّيَالِسَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ [5414,5413]

3844: ابوعثمان سے روایت ہے کہ ہم حضرت عتبہؓ بن فرقد کے پاس تھے کہ ہمارے پاس حضرت عمرؓ کا خط آیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو ریشم پہنتا ہے اس کا آخرت میں کچھ حصّہ نہیں مگر (جو) اس قدر (پہنتا ہے)۔ ابوعثمان نے انگوٹھے کے ساتھ والی دو انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

پھر جب مَیں نے طیالسہ دیکھا تو ان انگلیوں (کے برابر) کو مجھے اس طیالسہ☆ کے بٹنوں میں دکھایا گیا۔

3845 {14} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا

3845: قتادہ سے روایت ہے کہ مَیں نے ابوعثمان نہدی کو کہتے ہوئے سنا کہ جب ہم آذربائیجان یا شام

3844 :اطراف : **مسلم** کتاب اللباس والزینة باب تحریم استعمال اناء الذهب والفضةعلى الرجال والنساء وخاتم الذهب ...
3837 ، 3838 ، 3839 ، 3840 ، 3841 ، 3842 ، 3843 ، 3845 ، 3846

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب لبس الحرير للرجال وقدر مايجوز منه 5828 ، 5829 ، 5830 **نسائی** کتاب الجمعة 5313، 5313 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب ماجاء فی لبس الحرير 4042 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الرخصة فی العلم فی الثوب 3593

☆ جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے طیالسہ ایرانی جبہ کی ایک قسم ہے۔

3845:اطراف: **مسلم** کتاب اللباس والزینة باب تحریم استعمال اناء الذهب والفضةعلى الرجال والنساء وخاتم الذهب ...
3837 ، 3838 ، 3839 ، 3840 ، 3841 ، 3842 ، 3843 ، 3844 ، 3846

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب لبس الحرير للرجال وقدر مايجوز منه 5828 ، 5829 ، 5830 **نسائی** کتاب الجمعة 5313، 5313 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب ماجاء فی لبس الحرير 4042 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الرخصة فی العلم فی الثوب 3593

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ أَوْ بِالشَّامِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا إِصْبَعَيْنِ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَمَا عَتَّمْنَا أَنَّهُ يَعْنِي الْأَعْلَامَ و حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي عُثْمَانَ [5416,5415]

میں حضرت عتبہؓ بن فرقد کے ساتھ تھے تو ہمارے پاس حضرت عمرؓ کا خط آیا (جس میں لکھا تھا) امّا بعد رسول اللہ ﷺ نے سوائے اتنا (یعنی) دو انگلیوں کے (برابر) ریشم (کے استعمال) سے منع فرمایا ہے۔ ابوعثمان کہتے ہیں ہم سمجھ گئے کہ ان کی مراد نقش و نگار ہیں۔

3846{15}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى

3846: سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے جابیہ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے مگر دو، تین یا چار انگلیوں کے برابر۔

3846 : اطراف : **مسلم** کتاب اللباس والزینة باب تحریم استعمال اناء الذھب والفضةعلی الرجال والنساء وخاتم الذھب ... 3837، 3838، 3839، 3840، 3841 ، 3842 ، 3843، 3844، 3845

تخریج : **بخاری** کتاب اللباس باب لبس الحریر للرجال وقدر مایجوز منه 5828 ، 5829 ، 5830 **نسائی** کتاب الجمعة 5313، 5313 **ابوداؤد** کتاب اللباس باب ماجاء فی لبس الحریر 4042 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الرخصة فی العلم فی الثوب 3593

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5418,5417]

3847{16}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقِيلَ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيلُ فَجَاءَهُ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ فَمَا لِي قَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ تَبِيعُهُ فَبَاعَهُ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ [5419]

3847: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ ایک روز نبی ﷺ نے ایک ریشمی قباء جو آپؐ کو تحفہ دی گئی تھی پہنی۔ پھر جلدی سے اسے اتار دیا۔ پھر آپؐ نے اسے حضرت عمر بن خطابؓ کو بھیج دیا۔ تب آپؐ کی خدمت میں عرض کیا گیا: یارسولؐ اللہ! آپؐ نے اسے بہت جلدی اُتار دیا؟ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ جبرائیل نے مجھے اس سے روک دیا ہے۔ تب حضرت عمرؓ آپؐ کے پاس روتے ہوئے آئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے ایک چیز کو ناپسند فرمایا، پھر وہ مجھے عطا فرمادی۔ میری کیا خطاء ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ میں نے وہ (قباء) تمہیں اس لئے نہیں دی کہ تم اسے پہن لو بلکہ مَیں نے وہ (قباء) تمہیں اس لئے دی تھی تا کہ تم اسے بیچ دو۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے وہ (قباء) دو ہزار درہموں میں فروخت کی۔

3847 : تخریج : نسائی کتاب الزینة ذکر نسخ ذالک 5303

3848{17}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَاءِ و حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ مُعَاذٍ فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمَرَنِي[5421,5420]

3848: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا تحفۃً پیش کیا گیا۔ آپؐ نے وہ مجھے بھیج دیا۔ میں نے اسے پہنا تو میں نے آپؐ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار دیکھے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ مَیں نے یہ (جوڑا) تمہیں اس لئے نہیں بھیجا کہ تم اسے پہنو۔ مَیں نے تو یہ تمہیں اس لئے بھیجا تھا کہ تم اسے عورتوں میں (تقسیم کرنے کے لئے) پھاڑ کر اوڑھنیاں بنالو۔

بعض روایات میں ہے کہ میں نے اس کو اپنی خواتین میں تقسیم کردیا اور اس میں (آپؐ کے) مجھے حکم دینے کا ذکر نہیں ہے۔

3849{18} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ

3849: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ اکیدر دومۃ نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک ریشم کا کپڑا تحفہ

3848 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة على الرجال ... 3849 ، 3850

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب هدية مايكره لبسها 2614 كتاب النفقات باب قسوة المرأة بالمعروف5366 كتاب اللباس باب الحرير للنساء5840 **نسائى** كتاب الزينة ذكر الرخصة للنساء فى لبس السيرآء 5298 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب ماجاء فى لبس الحرير4043 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب لبس الحرير والذهب للنساء 3596

3849 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة على الرجال ... 3848 ، 3850

تخريج : بخارى كتاب الهبة وفضلها باب هدية مايكره لبسها 2614 كتاب النفقات باب قسوة المرأة بالمعروف5366 كتاب اللباس باب الحرير للنساء 5840 **نسائى** كتاب الزينة ذكر الرخصة للنساء فى لبس السيرآء 5298 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب ماجاء فى لبس الحرير4043 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب لبس الحرير والذهب للنساء 3596

لِزُهَيْرٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَ حَرِيرٍ فَأَعْطَاهُ عَلِيًّا فَقَالَ شَقِّقْهُ خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ و قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ بَيْنَ النِّسْوَةِ [5422]

بھیجا۔آپؐ نے وہ حضرت علیؓ کو دے دیا اور فرمایا کہ اسے پھاڑ کر فواطم کے درمیان تقسیم کردو۔☆ ایک اور روایت میں (بَیْنَ الْفَوَاطِمِ کی بجائے) بَیْنَ النِّسْوَةِ کے الفاظ ہیں۔

3850{19}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةَ سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَ فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي [5423]

3850: حضرت علی بن ابی طالبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک ریشمی جوڑا عطا فرمایا۔جب مَیں وہ پہن کر باہر نکلا تو مَیں نے آپؐ کے چہرہ پر ناراضگی دیکھی۔حضرت علیؓ کہتے ہیں: چنانچہ میں نے اسے اپنی خواتین کے درمیان پھاڑ کر تقسیم کردیا۔

3851{20} و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

3851: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرؓ کو ایک باریک ریشم کا جُبّہ بھیجا۔اس پر حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ آپؐ نے مجھے یہ بھجوا دیا ہے جبکہ آپؐ اس کے بارہ میں فرما

☆فواطم فاطمہ کی جمع ہے اور اس سے مراد حضرت علیؓ کی فاطمہ نام کی خواتین رشتہ دار مراد ہیں۔

3850 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة على الرجال والنساء ... 3848 ، 3849

تخريج : بخاری كتاب الهبة وفضلها باب هدية مايكره لبسها 2614 كتاب النفقات باب قسوة المرأة بالمعروف 5366 كتاب اللباس باب الحرير للنساء 5840 **نسائی** كتاب الزينة ذكر الرخصة للنساء فى لبس السيرآء 5298 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب ماجاء فى لبس الحرير 4043 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب لبس الحرير والذهب للنساء 3596

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بِجُبَّة سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ بَعَثْتَ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَإِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا[5424]

چکے ہیں جو آپؐ نے فرمایا تھا۔حضورؐ نے فرمایا کہ میں نے وہ تمہیں اس لئے نہیں بھیجا کہ تم اسے پہنو۔میں نے تو وہ تمہیں اس لئے بھیجا تھا تا کہ اس کی قیمت سے فائدہ اُٹھاؤ۔

3852{21}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ [5425]

3852: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں ریشم پہناوہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا۔

3853{22} وحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ[5426]

3853: حضرت ابو امامہؓ نے بتایا کہ رسول اللہﷺ نے مجھے فرمایا کہ جس نے اس دنیا میں ریشم پہنا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا۔

3854{23} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ

3854: حضرت عقبہؓ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ کی خدمت میں ایک ریشمی قباءتحفۃً

3852: اطراف : **مسلم** كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضةعلى الرجال والنساء...3853

تخريج : بخارى كتاب اللباس باب لبس الحرير للرجال وقدر مايجوز منها5832، 5833، 5834 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب كراهية لبس الحرير3588

3853 : اطراف : **مسلم** كتاب اللباس والزينة باب تحريم استعمال اناء الذهب والفضة على الرجال والنساء و...3852

تخريج : بخارى كتاب اللباس باب لبس الحرير للرجال وقدر مايجوز منها 5832، 5833، 5834 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب كراهية لبس الحرير3588

3854 : تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب من صلّى فى فروج حرير... 375 كتاب اللباس باب القباء وفرّوج حرير 5801 **نسائى** كتاب القبلة الصلاة فى الحرير 770

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [5428,5427]

پیش کی گئی ۔آپؐ نے اسے پہنا اور اس میں نماز پڑھائی ۔آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو اسے ناپسند کرنے والے کی طرح زور سے اُتار دیا اور فرمایا کہ یہ (لباس) متقیوں کے شایانِ شان نہیں ہے۔

[3]2: بَاب إِبَاحَةِ لُبْسِ الْحَرِيرِ لِلرَّجُلِ إِذَا كَانَ بِهِ حِكَّةٌ أَوْ نَحْوُهَا

باب: مَرد کے لئے ریشم پہننے کا جواز جب اسے خارش وغیرہ ہو

3855{24} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنْبَأَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْقُمُصِ الْحَرِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا أَوْ وَجَعٍ كَانَ بِهِمَا و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السَّفَرِ [5430,5429]

3855: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ اور حضرت زبیر بن العوامؓ کو سفر میں خارش یا کسی بیماری کی وجہ سے جو ان دونوں کو تھی ریشمی قمیصیں پہننے کی اجازت دی۔

ایک اور روایت میں ''فِي السَّفَرِ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

3855 : اطراف : **مسلم** كتاب اللباس والزينة باب اباحة لبس الحرير للرجل... 3856 ، 3857

تخريج : **بخاری** كتاب الجهاد والسير باب الحرير فى الحرب 2919 ، 2920 ، 2921 ، 2922 كتاب اللباس باب مايرخص للرجال من الحرير للحكة 5839 **ترمذی** كتاب اللباس باب ماجاء فى الرخصة فى لبس الحرير فى الحرب1722 **نسائی** كتاب الزينة الرخصة فى لبس الحرير 5310 ، 5311 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب فى لبس الحرير بعذر 4056 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب من رُخص له فى لبس الحرير 3592

3856{25} و حَدَّثَناه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رُخِّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[5432,5431]

3856:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر بن العوامؓ اور حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ کو خارش کے باعث جو ان دونوں کو تھی ریشم پہننے کی اجازت دی۔یا(انہوں نے کہا) ان (دونوں) کو اجازت دی گئی۔

3857{26} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ شَكَوَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قُمُصِ الْحَرِيرِ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا [5433]

3857:قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انسؓ نے انہیں بتایا کہ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ اور حضرت زبیر بن العوامؓ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جوؤں کی شکایت کی تو آپؐ نے ان دونوں کو ان کے ایک غزوہ میں ریشمی قمیصوں کی اجازت دی۔

3856 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب اباحة لبس الحریر للرجل... 3855 ، 3857

تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب الحریر فی الحرب 2919 ، 2920 ، 2921 ، 2922 کتاب اللباس باب مایرخص للرجال من الحریر للحكة 5839 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی الرخصة فی لبس الحریر فی الحرب 1722 **نسائی** کتاب الزینة الرخصة فی لبس الحریر 5310 ، 5311 **ابوداؤد** کتاب اللباس باب فی لبس الحریر بعذر 4056 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من رُخص له فی لبس الحریر3592

3857 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب اباحة لبس الحریر للرجل... 3855 ، 3856

تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب الحریر فی الحرب 2919 ، 2920 ، 2921 ، 2922 کتاب اللباس باب مایرخص للرجال من الحریر للحكة 5839 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی الرخصة فی لبس الحریر فی الحرب 1722 **نسائی** کتاب الزینة الرخصة فی لبس الحریر5310 ،5311 **ابوداؤد** کتاب اللباس باب فی لبس الحریر بعذر 4056 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من رُخص له فی لبس الحریر 3592

[4]3:بَاب النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الرَّجُلِ الثَّوْبَ الْمُعَصْفَرَ

باب: مرد کے لئے زرد کپڑے پہننے کی ممانعت

3858{27} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ[5435,5434]

3858: حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن العاص نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر معصفر بوٹی سے رنگے ہوئے دو کپڑے دیکھے تو آپؐ نے فرمایا کہ یقیناً یہ کفّار کے کپڑے ہیں۔ پس انہیں مت پہنو۔

3859{28}حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمُوصِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ

3859: حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ پر معصفر کپڑے دیکھے تو فرمایا: کیا تمہاری ماں نے تمہیں اس بات کا حکم دیا ہے۔

3858 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب النهى عن لبس الرجل الثوب المعصفر 3859

تخريج : نسائى كتاب الزينة ،ذكر النهى عن لبس المعصفر 5316 ، 5317

3859 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب النهى عن لبس الرجل الثوب المعصفر 3858

تخريج : نسائى كتاب الزينة ذكر النهى عن لبس المعصفر 5316 ، 5317

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ أَأُمُّكَ أَمَرَتْكَ بِهَذَا قُلْتُ أَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ أَحْرِقْهُمَا [5436]

(عبداللہ کہتے ہیں) مَیں نے عرض کیا: کیا میں انہیں دھولوں؟ آپؐ نے فرمایا (بلکہ) انہیں جلادو☆۔

3860{29} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ [5437]

3860: حضرت علی بن ابی طالبؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشمی کپڑے اور معصفر کپڑے پہننے سے منع فرمایا۔اسی طرح سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا۔

☆ امام محمد بن خلیفہ الوشتانی الابیؒ فرماتے ہیں کہ جلانے کا حکم حضور ﷺ نے نہیں دیا تھا بلکہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ نے حضور کی ناپسندیدگی دیکھتے ہوئے جلائے تھے۔وہ کہتے ہیں اِنَّمَا اَرَادَ بِالْاِحْرَاقِ افناء هما ببيع اوهبةٍ واستعار لذلك لفظ الاحراق مبالغة فى النكير ....ثم لمَّا اَتَى قال ما فعلت يا عبدالله فاخبر فقال افلا كسوتهما بعض اهلك فانها لا بأس بها للنساء وانما احرقهما عبدالله لما رأني من شدة كراهيته لذلك (اکمال اکمال المعلم شرح صحیح مسلم لمحمد الخلیفۃ الوشتانی مکتبۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت لبنان طبع اولیٰ 1993ء)

3860 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب النهى عن لبس الرجل الثوب المعصفر ... 3861 ، 3862 باب النهى عن التختم فى الوسطى... 3896

تخريج : ترمذى كتاب اللباس باب ماجاء فى كراهية المعصفر للرجال 1725 باب ماجاء فى كراهية خاتم الذهب 1737 ، 1738 كتاب الادب باب ماجاء فى كراهية لبس المعصفر للرجل والقسىّ 2808 **نسائى** كتاب التطبيق، النهى عن القراءة فى الركوع 1040 ،1041 ، 1042 ، 1043 ، 1044 كتاب الزينة خاتم الذهب 5165 ، 5166 ، 5167 ، 5168 ، 5169 ، 5170 ، 5171 ، 5172 ، 5173 ، 5174 ، 5175 ، 5176 ، 5177 ، 5178 ، 5179 الاختلاف على يحىٰ بن أبى كثير فيه 5180 ، 5181 حديث عبيدة 5183 ، 5184 ، 5185 حديث أبى هريرة والاختلاف على قتادة 5186 ، 5187 النهى عن لبس خاتم الذهب 5266 ، 5267 ، 5269 68 52 ، 5270 ، 5271 ، 5272 ، 5273 ، 5274 ذكر النهى عن لبس المعصفر 5318 **ابوداؤد** كتاب اللباس باب من كرهه 4044 ، 4045 كتاب الخاتم باب ماجاء فى خاتم الحديد 4225 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب كراهية المعصفر للرجال 3602 باب النهى عن خاتم الذهب 3642 ، 3643

3861{30} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ [5438]

3861: حضرت علی بن ابی طالبؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے مجھے قرآن پڑھنے سے منع فرمایا جب میں رکوع میں ہوں (اسی طرح) سونے اور معصفر کے پہننے سے منع فرمایا۔

3862{31}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

3862: حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے

3861 : اطراف:مسلم كتاب اللباس والزينة باب النهى عن لبس الرجل الثوب المعصفر ... 3860 ، 3862 باب النهى عن التختم في الوسطى... 3896

تخريج : ترمذى كتاب اللباس باب ماجاء في كراهية المعصفر للرجال1725 باب ماجاء فى كراهية خاتم الذهب 1737 ، 1738 كتاب الادب باب ماجاء في كراهية لبس المعصفر للرجل والقسىّ 2808 **نسائى** كتاب التطبيق النهى عن القراء ة في الركوع 1040 1041، 1042، 1043 ، 1044 كتاب الزينة،خاتم الذهب 5165 ، 5166 ، 5167 ، 5168 ، 5169 ، 5170 ، 5171 ، 5172 ، 5173 ، 5174 ، 5175 ، 5176 ، 5177 ، 5178 ، 5179 الاختلاف على يحيٰ بن أبى كثير فيه 5180 ، 5181 حديث عبيدة 5183 ، 5184 ، 5185 حديث أبى هريرة والاختلاف على قتادة 5186 ، 5187 النهى عن لبس خاتم الذهب 5266 ، 5267 ، 52 5269 68 ، 5270 ، 5271 ، 5272 ، 5273 ، 5274 ذكر النهى عن لبس المعصفر 5318 **ابوداؤد** كتاب اللباس باب من كرهه 4044 ، 4045 كتاب الخاتم باب ماجاء في خاتم الحديد 4225 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب كراهية المعصفر للرجال 3602 باب النهى عن خاتم الذهب 3642 ، 3643

3862:اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب النهى عن لبس الرجل الثوب المعصفر...3860 ، 3861 باب النهى عن التختم في الوسطى... 3896

تخريج: ترمذى كتاب اللباس باب ماجاء في كراهية المعصفر للرجال1725 باب ماجاء فى كراهية خاتم الذهب 1737 ، 1738 كتاب الادب باب ماجاء في كراهية لبس المعصفر للرجل والقسىّ 2808 **نسائى** كتاب التطبيق، النهى عن القراء ةفى الركوع 1040 ، 1041 ، 1042 ، 1043 ، 1044 كتاب الزينة،خاتم الذهب 5165 ، 5166 ، 5167 ، 5168 ، 5169 ، 5170 ، 5171 ، 5172 ، 5173 ، 5174 ، 5175 ، 5176 ، 5177 ، 5178 ، 5179 الاختلاف على يحيٰ بن أبى كثير فيه 5180 ، 5181 حديث عبيدة 5183 ، 5184 ، 5185 حديث أبى هريرة والاختلاف على قتادة 5186 ، 5187 النهى عن لبس خاتم الذهب 5266 ، 5267 ، 52 5269 68 ، 5270 ، 5271 ، 5272 ، 5273 ، 5274 ذكر النهى عن لبس المعصفر 5318 **ابوداؤد** كتاب اللباس باب من كرهه 4044 ، 4045 كتاب الخاتم باب ماجاء في خاتم الحديد 4225 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب كراهية المعصفر للرجال 3602 باب النهى عن خاتم الذهب 3642 ، 3643

إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ [5439]

اور معصفر کپڑے پہننے سے (اسی طرح) رکوع وسجود میں تلاوت سے مجھے منع فرمایا۔

[5]4: بَاب فَضْلِ لِبَاسِ ثِيَابِ الْحِبَرَةِ

باب: حِبْرَة کپڑے پہننے کی فضیلت

3863{32} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْنَا لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [5440]

3863: قتادہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ کون سا لباس رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ پسند تھا۔ انہوں نے کہا: حِبْرَة حضرت انسؓ نے اَحَبَّ یا اَعْجَبَ کا لفظ استعمال کیا۔

3864{33} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبَرَةُ [5441]

3864: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا پسندیدہ ترین لباس حِبْرَة تھا۔

☆ حِبْرَة سوتی دھاری دار یمنی چادر کو کہتے ہیں۔

3863 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب فضل لباس ثیاب الحبرة 3864

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب البرود والحبر والشملة 5812، 5813 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی احب الثیاب الی رسول اللہ 1787 **نسائی** کتاب الزینة لبس الحبرة 5315 **ابوداؤد** کتاب اللباس باب فی لبس الحبرة 4060

3864 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب فضل لباس ثیاب الحبرة 3863

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب البرود والحبر والشملة 5812، 5813 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی احب الثیاب الی رسول اللہ 1787 **نسائی** کتاب الزینة لبس الحبرة 5315 **ابوداؤد** کتاب اللباس باب فی لبس الحبرة 4060

[6]5: بَاب التَّوَاضُعِ فِي اللِّبَاسِ وَالِاقْتِصَارِ عَلَى الْغَلِيظِ مِنْهُ وَالْيَسِيرِ مِنَ اللِّبَاسِ وَالْفِرَاشِ وَغَيْرِهِمَا وَجَوَازِ لُبْسِ الثَّوْبِ الشَّعَرِ وَمَا فِيهِ أَعْلَامٌ

لباس میں انکسار اور موٹے کپڑے پہننے پر اور سادہ لباس اور بستر وغیرہ پر اکتفاء کرنے اور بالوں کے بنے ہوئے لباس اور جس میں نقش ونگار ہوں کے پہننے کا جواز

3865{34} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنَ الَّتِي يُسَمُّونَهَا الْمُلَبَّدَةَ قَالَ فَأَقْسَمَتْ بِاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ [5442]

3865: ابو بردہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا تو انہوں نے ہمارے لئے یمن کی بنی ہوئی ایک دبیز ازار اور ایک چادر جسے وہ مُلَبَّدَةَ ☆ کہتے ہیں نکالی اور پھر آپؓ (حضرت عائشہؓ) نے اللہ کی قسم کھا کر بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات ان دو کپڑوں میں ہوئی۔

3866{35} حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ

3866: ابو بردہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے ہمارے لئے ایک ازار اور مُلَبَّد چادر نکالی اور فرمایا

3865 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب التواضع فى اللباس والاقتصار على الغليظ منه... 3866

تخريج : بخارى كتاب فرض الخمس باب ذكر من درع النبىّ ﷺ وعصاه وسيفه ... 3108 باب الاكسية والخمائص5818 **ترمذى** كتاب اللباس باب ماجاء فى لبس الصوف 1733 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب لباس الغليظ 4036 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب لباس رسول الله ﷺ 3551

☆ مُلَبَّدَةَ اس کپڑے کو کہتے ہیں کہ جس کے کچھ حصہ پر زائد کپڑا لگا کر اس کو موٹا کیا جاتا ہے۔

3866 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب التواضع فى اللباس والاقتصار على الغليظ منه... 3865

تخريج : بخارى كتاب فرض الخمس باب ذكر من درع النبىّ ﷺ وعصاه وسيفه ... 3108 باب الاكسية والخمائص 5818 **ترمذى** كتاب اللباس باب ماجاء فى لبس الصوف1733 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب لباس الغليظ 4036 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب لباس رسول الله ﷺ 3551

إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ إِزَارًا وَكِسَاءً مُلَبَّدًا فَقَالَتْ فِي هَذَا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِهِ إِزَارًا غَلِيظًا و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ إِزَارًا غَلِيظًا [5444,5443]

کہ اس میں رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تھی۔ دوسری روایات میں (اِزَارًا کی بجائے) ''اِزَارًا غَلِيْظًا'' کے الفاظ ہیں۔

3867{36} و حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعَرٍ أَسْوَدَ [5445]

3867: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ایک دن باہر تشریف لے گئے تو آپؐ کالے بالوں سے منقش چادر پہنے ہوئے تھے۔

3868{37} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

3868: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا تکیہ جس سے آپؐ ٹیک لگاتے تھے چمڑے کا بنا ہوا

3867 : تخريج: ابو داؤد كتاب اللباس باب فى لبس الصوف والشعر 4032

3868 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب التواضع فى اللباس والاقتصار على الغليظ منه... 3869

تخريج : بخارى كتاب الرقاق باب كيف كان عيش النبىﷺ واصحابه .... 6456 **ترمذى** كتاب اللباس باب ماجاء فى فراش النبىّ 1761 كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب منه 2469 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب فى الفرش 4146 ، 4147 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ضجاع آل محمد ﷺ 4151

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ وِسَادَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَتَّكِئُ عَلَيْهَا مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ [5446]

تھا اس کے اندر کھجور کے درخت کے ریشے بھرے ہوئے تھے۔

3869{38} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ يَنَامُ عَلَيْهِ [5448,5447]

3869: حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وہ بستر جس پر آپؐ سوتے تھے چمڑے کا تھا۔ اس کے اندر کھجور کے درخت کے ریشے بھرے ہوئے تھے۔

ایک روایت میں (فِرَاشُ کی بجائے) ضِجَاع کا لفظ ہے۔

[7]6: بَاب جَوَازِ اتِّخَاذِ الْأَنْمَاطِ

قالین استعمال کرنے کے جواز کا بیان

3870{39} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ عَمْرٌو وَقُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا

3870: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ جب میری شادی ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہارے پاس قالین ہیں؟ (حضرت جابرؓ کہتے ہیں)

3869 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب التواضع فى اللباس والاقتصار على الغليظ منه... 3868

تخريج : بخارى كتاب الرقاق باب كيف كان عيش النبىّ ﷺ واصحابه .... 6456 **ترمذى** كتاب اللباس باب ماجاء فى فراش النبىّ 1761 كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب منه 2469 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب فى الفراش 4146 ، 4147 **ابن ماجه** كتاب الزهد باب ضجاع آل محمد ﷺ 4151

3870 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب جواز اتخاذ الانماط 3871

تخريج : بخارى كتاب المناقب باب علامات النبوة فى الاسلام 3631 كتاب النكاح باب الانماط ونحوها للنساء 5161 **ترمذى** كتاب النكاح باب ماجاء فى الرخصة فى اتخاذ الانماط 2774 **نسائى** كتاب النكاح الانماط 3386 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب فى الفرش 4145

سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ أَتَّخَذْتَ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ [5449]

مَیں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس قالین کہاں! آپؐ نے فرمایا: عنقریب ہوں گے!

3871{40} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَّخَذْتَ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ قَالَ جَابِرٌ وَعِنْدَ امْرَأَتِي نَمَطٌ فَأَنَا أَقُولُ نَحِّيهِ عَنِّي وَتَقُولُ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَأَدَعُهَا [5451,5450]

3871: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ جب میری شادی ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہارے پاس قالین ہیں؟ (حضرت جابرؓ کہتے ہیں) مَیں نے عرض کیا کہ ہمارے پاس قالین کہاں؟ حضورؐ نے فرمایا: تو ہوں گے۔
حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میری بیوی کے پاس ایک قالین ہے۔ مَیں اسے کہتا ہوں کہ اسے مجھ سے پرے رکھو۔ وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا ہوں گے۔ اس پر میں اس کو کچھ نہیں کہتا۔

[8]7: بَاب كَرَاهَةِ مَا زَادَ عَلَى الْحَاجَةِ مِنَ الْفِرَاشِ وَاللِّبَاسِ

ضرورت سے زائد بستر اور لباس کی ناپسندیدگی کا بیان

3872{41} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ

3872: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ان سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک بستر مرد کے لئے ہے۔ ایک اس کی بیوی کے لئے تیسرا مہمان

3871 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب جواز اتخاذ الانماط 3870

تخریج : بخاری كتاب المناقب باب علامات النبوة في الاسلام 3631 ترمذی كتاب النكاح باب ماجاء في الرخصة في اتخاذ الانماط 2774 نسائی كتاب النكاح الانماط 3386 ابوداؤد كتاب اللباس باب في الفرش 4145

3872 : تخریج : نسائی كتاب النكاح الفرش 3385 ابوداؤد كتاب اللباس باب في الفرش 4142

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ [5452]

کے لئے اور چوتھا (بستر) شیطان کا ہے۔

[9]8: بَاب تَحْرِيمِ جَرِّ الثَّوْبِ خُيَلَاءَ وَبَيَانِ حَدِّ مَا يَجُوزُ إِرْخَاؤُهُ إِلَيْهِ وَمَا يُسْتَحَبُّ

باب: تکبّر سے کپڑا گھسیٹنے کی حرمت اور کپڑا لٹکانے کی حد کے جواز کا بیان اور جو مستحب ہے

3873{42}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ

3873: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو تکبّر سے اپنا کپڑا گھسیٹتا ہے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔
ایک اور روایت میں قیامت کے دن (کے الفاظ) ہیں۔

3873 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم جرّ الثوب خیلاء... 3874، 3875، 3876، 3877، 3878، 3879

تخریج : بخاری فضائل اصحاب النبیؐ باب قول النبی ﷺ لو کنت متخذاً ...3665 کتاب اللباس باب قول اللہ تعالیٰ قل من حرم زینة اللہ... 5783 باب من جرّ ازاره من غیر خیلاء 5784 باب من جرّ ثوبه من الخیلاء 5791 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی کراهیة جرّ الازار 1730 باب ما جاء فی جرّ ذیول النساء 1731 **نسائی** کتاب الزینة التغلیظ فی جرّ الازار 5327، 5328 اسبال الازار 5334، 5335 ذیول النساء 5336 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب ماجاء فی اسبال الازار 4085، 4087 باب فی قدر موضع الازار 4093، 4094 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من جرّ ثوبه من الخیلاء 3569، 3570، 3571 باب موضع الازار، این هو؟ 3572

الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادُوا فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [5454,5453]

3874{43} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ

3874: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جو تکبّر سے اپنے کپڑے گھسیٹتا ہے اللہ قیامت کے روز اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

3874 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم جرّ الثوب خیلاء...3873، 3875، 3876، 3877، 3878، 3879

تخریج : بخاری فضائل اصحاب النبیؐ باب قول النبیّ ﷺ لو کنت متخذاً ...3665 کتاب اللباس باب قول اللہ تعالیٰ قل من حرم زینة اللہ ...5783 باب من جرّ ازاره من غیر خیلاء 5784 باب من جرّ ثوبه من الخیلاء5791 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی کراهیة جرّ الازار1730 باب ما جاء فی جرّ ذیول النساء1731 **نسائی** کتاب الزینة التغلیظ فی جرّ الازار5327، 5328 اسبال الازار 5334، 5335 ذیول النساء5336 **ابوداؤد** کتاب اللباس باب ماجاء فی اسبال الازار4085، 4087 باب فی قدر موضع الازار 4093، 4094 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من جرّثوبه من الخیلاء3569، 3570، 3571 باب موضع الازار، این هو؟3572

مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ وَجَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ [5455]

3875{44} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثِيَابَهُ [5458,5457]

3875: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے تکبّر سے اپنا کپڑا گھسیٹا اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ ایک اور روایت میں (ثَوْبَهُ کی بجائے) ثِيَابَهُ کے الفاظ ہیں۔

3876{45} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ

3876: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو اپنا تہبند گھسیٹتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے

3875 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم جرّ الثوب خیلاء ... 3873 ، 3874 ، 3876 ، 3877 ، 3878 3879

تخریج : بخاری فضائل اصحاب النبیّ باب قول النبیّ ﷺ لو کنت متخذاً ...3665 کتاب اللباس باب قول اللہ تعالیٰ قل من حرم زینة اللہ ... 5783 باب من جرّ ازارہ من غیر خیلاء 5784 باب من جرّ ثوبہ من الخیلاء 5791 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی کراھیة جرّ الازار 1730 باب ما جاء فی جرّ ذیول النساء 1731 **نسائی** کتاب الزینة التغلیظ فی جرّ الازار 5327، 5328 اسبال الازار 5334 ، 5335 ذیول النساء 5336 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب ماجاء فی اسبال الازار 4085، 4087 باب فی قدر موضع الازار 4093، 4094 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من جرّ ثوبہ من الخیلاء 3569 ، 3570 ، 3571 باب موضع الازار ، این ھو؟ 3572

3876 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم جرّ الثوب خیلاء ... 3873 ، 3874 ، 3875 ، 3877 ، 3878 3879

تخریج : بخاری فضائل اصحاب النبیّ باب قول النبیّ ﷺ لو کنت متخذاً ...3665 کتاب اللباس باب قول اللہ تعالیٰ قل من حرم زینة اللہ ... 5783 باب من جرّ ازارہ من غیر خیلاء 5784 باب من جرّ ثوبہ من الخیلاء 5791 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی کراھیة جرّ الازار 1730 باب ما جاء فی جرّ ذیول النساء 1731 **نسائی** کتاب الزینة التغلیظ فی جرّ الازار 5327، 5328 اسبال الازار 5334 ، 5335 ذیول النساء 5336 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب ماجاء فی اسبال الازار 4085، 4087 باب فی قدر موضع الازار 4093، 4094 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من جرّ ثوبہ من الخیلاء 3569 ، 3570 ، 3571 باب موضع الازار ، این ھو؟ 3572

سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَنَّاقَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَانْتَسَبَ لَهُ فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِذَلِكَ إِلَّا الْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ كُلُّهُمْ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي الْحَسَنِ وَفِي رِوَايَتِهِمْ جَمِيعًا مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ وَلَمْ يَقُولُوا ثَوْبَهُ [5460,5459]

کہا کہ تم کس قبیلہ سے ہو؟ تو اس نے انہیں اپنا نسب بتایا تو وہ بنی لیث میں سے تھا۔ حضرت ابن عمرؓ نے اسے پہچان لیا اور کہا کہ میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اپنے تہبند کو محض تکبر کی وجہ سے گھسیٹا تو اللہ قیامت کے روز اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

3877{46} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ

3877: محمد بن عباد بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے نافع بن عبدالحارث کے آزاد کردہ غلام مسلم بن یسار سے

3877 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم جرّ الثوب خيلاء... 3873 ، 3874 ، 3875 ، 3876 ، 3878 ، 3879

تخريج : بخاری فضائل اصحاب النبیّ باب قول النبیّ ﷺ لو كنت متخذاً ... 3665 كتاب اللباس باب قول الله تعالىٰ قل من حرم زينة الله ... 5783 باب من جرّ ازاره من غير خيلاء 5784 باب من جرّ ثوبه من الخيلاء 5791 **ترمذی** كتاب اللباس باب ماجاء فی كراهية جرّ الازار 1730 باب ما جاء فی جرّ ذيول النساء 173 **نسائی** كتاب الزينة التغليظ فی جرّ الازار 5327، 5328 اسبال الازار 5334 ، 5335 ذيول النساء 5336 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب ماجاء فی اسبال الازار 4085، 4087 باب فی قدر موضع الازار 4093، 4094 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب من جرّ ثوبه من الخيلاء 3569 ، 3570 ، 3571 باب موضع الازار ، اين هو؟ 3572

وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَمَرْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنْ يَسْأَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ وَأَنَا جَالِسٌ بَيْنَهُمَا أَسَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [5461]

کہا کہ وہ حضرت ابن عمرؓ سے سوال کریں — اس نے پوچھا اور میں ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا— کہ جو شخص تکبّر سے چادر گھسیٹے کیا آپؐ نے اس کے بارہ میں نبی ﷺ کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مَیں نے آپؐ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ قیامت کے دن اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

3878{47}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي إِزَارِي اسْتِرْخَاءٌ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَرَفَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ زِدْ فَزِدْتُ فَمَا زِلْتُ أَتَحَرَّاهَا بَعْدُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَى أَيْنَ فَقَالَ أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ [5462]

3878: حضرت ابنِ عمرؓ سے روایت ہے کہ مَیں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا جبکہ میری تہبند لٹک رہی تھی۔ اس پر آپؐ نے فرمایا: اے عبداللہ! اپنی تہبند اوپر اُٹھالو۔ مَیں نے اسے اوپر کرلیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا اور کرو۔ (حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں): مَیں نے اور زیادہ اوپر کرلی۔ میں اس کے بعد بھی اس کا اہتمام کرتا رہا۔ کسی نے پوچھا کہاں تک؟ انہوں نے کہا آدھی پنڈلیوں تک۔

3878 : اطراف: مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم جرّ الثوب خیلاء... 3873 ، 3874 ، 3875 ، 3876 ، 3877 ، 3879

تخریج : بخاری فضائل اصحاب النبیؐ باب قول النبیّ ﷺ لو کنت متخذاً ...3665 کتاب اللباس باب قول الله تعالیٰ قل من حرم زینة الله ... 5783 باب من جرّ ازاره من غیر خیلاء 5784 باب من جرّ ثوبه من الخیلاء 5791 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی کراهیة جرّ الازار 1730 باب ما جاء فی جرّ ذیول النساء 1731 **نسائی** کتاب الزینة التغلیظ فی جرّ الازار 5327، 5328 اسبال الازار 5334 ، 5335 ذیول النساء 5336 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب ماجاء فی اسبال الازار 4085، 4087 باب فی قدر موضع الازار 4093، 4094 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من جرّ ثوبه من الخیلاء 3569 ، 3570 ، 3571 باب موضع الازار ، این هو؟ 3572

3879{48}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَأَى رَجُلًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَجَعَلَ يَضْرِبُ الْأَرْضَ بِرِجْلِهِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ جَاءَ الْأَمِيرُ جَاءَ الْأَمِيرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى مَنْ يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُسْتَخْلَفُ عَلَى الْمَدِينَةِ [5464,5463]

3879: محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ مَیں نے حضرت ابو ہریرہؓ کو کہتے ہوئے سنا–اور انہوں نے ایک شخص کو اپنا تہبند گھسیٹتے ہوئے دیکھا۔ وہ (حضرت ابو ہریرہؓ) بحرین کے امیر تھے۔وہ زمین پر اپنے پاؤں مارتے ہوئے کہتا تھا امیر آ گیا امیر آ گیا– کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص تکبّر سے اپنا تہبند گھسیٹتا ہے۔اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

ابن جعفر کی روایت میں ہے کہ مَروان حضرت ابو ہریرہؓ کو گورنر مقرر کیا کرتا تھا۔ابن المثنیٰ کی روایت میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ کو مدینہ کا گورنر مقرر کیا جاتا تھا۔

3879 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم جرّ الثوب خيلاء... 3873 ، 3874 ، 3875 ، 3876 ، 3877 ، 3878

تخريج : بخارى فضائل اصحاب النبيّ باب قول النبيّ ﷺلو كنت متخذاً ...3665 كتاب اللباس باب قول الله تعالىٰ قل من حرم زينة الله ...5783 باب من جرّ ازاره من غير خيلاء 5784 باب من جرّ ثوبه من الخيلاء5791 **ترمذى** كتاب اللباس باب ماجاء فى كراهية جرّ الازار1730 باب ما جاء فى جرّ ذيول النساء1731 **نسائى** كتاب الزينة التغليظ فى جرّ الازار5327،5328 اسبال الازار 5334 ، 5335 ذيول النساء5336 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب ماجاء فى اسبال الازار4085 ،4087 باب فى قدر موضع الازار 4093، 4094 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب من جرّثوبه من الخيلاء3569 ، 3570 ، 3571 باب موضع الازار ، اين هو؟3572

[10]9:بَاب تَحْرِيمِ التَّبَخْتُرِ فِي الْمَشْيِ مَعَ إِعْجَابِهِ بِثِيَابِهِ

اپنے لباس پراتراتے ہوئے تکبّر سے چلنے کی ممانعت کا بیان

3880{49}حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ أَعْجَبَتْهُ جُمَّتُهُ وَبُرْدَاهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هَذَا [5466,5465]

3880:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص اپنی زلفوں اوراپنی دونوں چادروں پر اِتراتا ہوا جارہا تھا کہ اچانک اسے زمین میں دھنسا دیا گیا۔پس جب تک قیامت قائم نہ ہو جائے وہ زمین میں دھنستا چلا جائے گا۔

3881{50}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ يَمْشِي فِي بُرْدَيْهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ فَخَسَفَ

3881: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبکہ ایک شخص اپنی دو چادروں میں تکبّر سے چل رہا تھا اوراپنے جی میں خوش ہورہا تھا تو اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا۔پس وہ زمین میں قیامت کے دن تک دھنستا چلا جائے گا۔

3880 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم التبختر فی المشی مع اعجابه بثیابه 3881

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب من جرّ ثوبه من الخیلاء 5789 ، 5790

3881 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم التبختر فی المشی مع اعجابه بثیابه 3880

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب من جرّ ثوبه من الخیلاء 5789 ، 5790

اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَتَبَخْتَرُ فِي حُلَّةٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِهِمْ [5469,5468,5467]

ایک روایت میں (یَمْشِیْ فِی بُرْدَیْہِ کی بجائے) یَتَبَخْتَرُ فِیْ بُرْدَیْنِ کے الفاظ ہیں۔
ایک روایت میں (بَیْنَمَا رَجُلٌ یَتَبَخْتَرُ فِیْ بُرْدَیْہِ کی بجائے) اِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ کَانَ قَبْلَکُمْ یَتَبَخْتَرُ فِیْ حُلَّۃٍ کے الفاظ ہیں۔یعنی تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص اپنے جوڑے میں تکبر سے چل رہا تھا۔

[11]10:بَاب فِي طَرْحِ خَاتَمِ الذَّهَبِ

سونے کی انگوٹھی اتار پھینکنے کا بیان

3882{51} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى

3882:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا۔

3882 : تخريج : بخاری كتاب الجنائزباب الامر باتباع الجنائز 1239 كتاب النكاح باب حق اجابة الوليمة 5175 كتاب المرض باب وجوب عيادة المريض 5650 كتاب اللباس باب خواتيم الذهب 5863 ، كتاب الادب باب تشميت العاطس 6222 كتاب الاستئذان باب افشاء السلام 6235 كتاب الاشربة باب آنية فضة 5635 كتاب اللباس باب خواتيم الذهب5863 ، 5864 **نسائی** كتاب الزينة النهى عن لبس خاتم الذهب 5266 ، 5267 ، 5268 ، 5270 ، 5271 ، 5272 ، 5273 ، 5274

وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [5471,5470]

3883{52} وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ وَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ خَاتِمَكَ انْتَفِعْ بِهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا آخُذُهُ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [5472]

3883: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپؐ نے اسے اتار دیا اور پھینک دیا اور فرمایا کیا تم میں سے کوئی آگ کے انگارے کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کا ارادہ کرسکتا ہے؟ پھر جب رسول اللہ ﷺ تشریف لے گئے تو اس شخص سے کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی لے لو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم! میں اسے کبھی نہیں لوں گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ اسے پھینک چکے ہیں۔

3884{53} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

3884: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ جب آپؐ اسے پہنتے اس کے نگینہ کو ہتھیلی کے اندر کی طرف کر دیتے۔ چنانچہ لوگوں نے بھی بنوالیں۔ پھر آپؐ منبر پر تشریف

3884: اطراف : **مسلم** کتاب اللباس والزینة باب لبس النبیّ ﷺ خاتماً من ورق... 3886

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب خواتیم الذهب5865 باب خاتم الفضة5866 ،5867 باب من جعل فصّ الخاتم فی بطن کفه 5876 کتاب الایمان والنذور باب من حلف علی الشیء وان لم یُحلّف6651 **نسائی** کتاب الزینة نزع الخاتم عند دخول الخلاء 5214 ،5215 ،5216 ،5218 صفة خاتم النبیّ ﷺ ونقشه 5275 موضع الفصّ5288 طرح الخاتم وترک لبسه 5290 ،5292 ،5293 **ابوداؤد** کتاب الخاتم باب ماجاء فی اتخاذ الخاتم4218 باب ماجاء فی التختم فی الیمین او الیسار 4227 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب من جعل فصّ خاتمه ممن یلی کفه 3645، 3646

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبِسَهُ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتِمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لِيَحْيَى و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ وَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى و حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أُسَامَةَ جَمَاعَتُهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ

[5475,5474,5473]

فرما ہوئے اور اسے اتار پھینکا اور فرمایا کہ میں اس انگوٹھی کو پہنتا تھا تو نگینہ کا رُخ اندر کی طرف کر لیتا تھا۔ پھر آپؐ نے اسے پھینک دیا اور آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم! اب میں اسے کبھی نہیں پہنوں گا۔ چنانچہ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

ایک اور روایت میں ہے ''وَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنٰى'' اور آپؐ نے اسے دائیں ہاتھ میں پہنا۔

[12]11:بَاب لُبْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَلُبْسِ الْخُلَفَاءِ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ

نبی ﷺ کا چاندی کی انگوٹھی پہننا اور خلفاء کا اس کو آپؐ کے بعد پہننا اور اس کا نقش محمدؐ رسول اللہ تھا

3885{54}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى وَقَعَ مِنْهُ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَتَّى وَقَعَ فِي بِئْرٍ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهُ [5476]

3885: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی جو آپؐ کے ہاتھ میں ہوتی تھی۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ میں پھر حضرت عمرؓ کے ہاتھ میں پھر حضرت عثمانؓ کے ہاتھ میں یہانتک کہ آپؓ سے اریس نامی کنویں میں گر گئی۔ اس کا نقش محمدؐ رسول اللہ تھا۔

ابن نمیر کی روایت میں ''حتّٰی وَقَعَ فِیْ بِئْرٍ'' یعنی حتی کہ وہ کنویں میں گر گئی کے الفاظ ہیں انہوں نے ''مِنْهُ'' (آپ سے) نہیں کہا☆۔

3886{55}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

3886:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی پھر اسے پھینک دیا۔ پھر آپؐ نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس میں

☆: بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ انگوٹھی حضرت عثمانؓ کے ہاتھ سے نہیں بلکہ آپؓ کے ایک کارکن کے ہاتھ سے گری تھی۔

3885 : تخريج : بخاری كتاب اللباس باب خاتم الفضة 5866 باب نقش الخاتم 5873 **نسائی** كتاب الزينة نزع الخاتم عند دخول الخلاء 5217 طرح الخاتم وترك لبسه 5293 **ابو داؤد** كتاب الخاتم باب ماجاء في اتخاذ الخاتم 4218

3886 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم خاتم الذهب على الرجال ....3884 باب لبس النبى ﷺ خاتما من ورق 3887 =

بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتِمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ أَلْقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتِمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِ خَاتِمِي هَذَا وَكَانَ إِذَا لَبِسَهُ جَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ وَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مُعَيْقِيبٍ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ [5477]

آپؐ نے محمدؐ رسول اللہ کندہ کروایااور فرمایا کہ کوئی میری اس انگوٹھی کی طرح (کے الفاظ) کندہ نہ کروائے۔ جب آپؐ اسے پہنتے تو اس کے نگینہ کو ہتھیلی کے اندر کی طرف کر لیتے۔ یہ وہی انگوٹھی تھی جو معیقیب سے اریس نامی کنویں میں گر گئی۔

3887{...} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لِلنَّاسِ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ

3887: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمدؐ رسول اللہ کندہ کروایااور لوگوں سے فرمایا کہ میں نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں محمدؐ رسول اللہ کندہ کرایا ہے۔ پس کوئی اس کے نقش کی طرح نقش نہ بنائے۔

= **تخريج : بخاری** كتاب اللباس باب خاتم الفضة 5866 باب نقش الخاتم 5873 **نسائی** كتاب الزينة نزع الخاتم عند دخول الخلاء 5217 طرح الخاتم وترك لبسه 5293 **ابو داؤد** كتاب الخاتم باب ماجاء في اتخاذ الخاتم 4218

3887 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب لبس النبيّ ﷺ خاتماً من ورق...... 3886

تخريج : بخاری باب الخاتم في الخنصر 5274 باب قول النبيّ ﷺ لاينقش على نقش خاتمه 5877 **ترمذی** كتاب اللباس باب ماجاء في لبس الخاتم في اليمين 1745 **نسائی** كتاب الزينة،صفة خاتم النبيّ ﷺ 5196 ، 5199 ، 5200 ، 5201 ، 5202 صفة خاتم النبيّ ﷺ ونقشه 5277 ، 5278 ، 5279 ، 5280 ، 5281 موضع الخاتم 5282 ، 5285 **ابو داؤد** كتاب الخاتم باب ماجاء في اتخاذ الخاتم 4218 ، 4219 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب نقش الخاتم 3639 ، 3640 ، 3641 ، 3646

فِضَّةٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [5479,5478]

[13]12: بَاب فِي اتِّخَاذِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ

جب نبی ﷺ نے عجم والوں کو خط لکھنے کا ارادہ فرمایا اس وقت آپؐ کے انگوٹھی بنوانے کا بیان

3888{56} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ

3888: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے روم کی طرف خط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو صحابہؓ نے عرض کیا کہ وہ صرف وہی خط پڑھتے ہیں جس پر مہر لگی ہو۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں

3888 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب فی اتخاذ النبیّ ﷺ خاتماً لمّا اراد... 3889 ، 3890

تخریج : بخاری کتاب العلم باب مایذکر فی المناولة وکتاب ... 65 کتاب الجهاد والسیر باب دعوة الیهودی والنصاریٰ... 2938 کتاب اللباس باب نقش الخاتم 5872 باب اتخاذ الخاتم لیختم به ... 5875 کتاب الاحکام باب الشهادة علی الخط المختوم 7162 **نسائی** کتاب الزینة صفة خاتم النبیّ ﷺ 5201 صفة خاتم النبیّ ﷺ ونقشه 5278 موضع الخاتم 5284 ، 5885 **ابوداؤد** کتاب الخاتم باب ماجاء فی اتخاذ الخاتم 4214

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالَ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [5480]

رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی گویا میں رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں اس کی چمک دیکھ رہا ہوں۔اس کا نقش محمدؐ رسول اللہ تھا۔

3889{57}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ [5481]

3889:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب اللہ کے نبی ﷺ نے عجمیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپؐ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ عجمی کوئی ایسی تحریر قبول نہیں کرتے جس پر مہر نہ ہو۔ چنانچہ آپؐ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی۔حضرت انسؓ کہتے ہیں گویا میں آپؐ کے ہاتھ میں اس کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

3890{58} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ

3890:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ نے قیصر، کسریٰ اور نجاشی کی طرف

3889 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینةباب لبس النبیّ خاتماً .... 3887 باب فی اتخاذ النبیّ ﷺ خاتماً لمّا اراد ... 3888 ، 3890

تخریج : بخاری کتاب العلم باب مایذکر فی المناولة وکتاب ... 65 کتاب الجهاد والسیر باب دعوة الیهودی والنصارٰی... 2938 کتاب اللباس باب نقش الخاتم 5872 باب اتخاذ الخاتم لیختم به ... 5875 کتاب الاحکام باب الشهادة علی الخط المختوم 7162 **نسائی** کتاب الزینة صفة خاتم النبیّ ﷺ 5201 صفة خاتم النبیّ ﷺ ونقشه 5278 موضع الخاتم 5284 5885 **ابو داؤد** کتاب الخاتم باب ماجاء فی اتخاذ الخاتم 4214

3890 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب فی اتخاذ النبیّ ﷺ خاتماً لمّا اراد... 3888 ، 3889 =

خَالِد بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَتُهُ فِضَّةً وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [5482]

خط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپؐ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ وہ کوئی تحریر بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس کا ring چاندی کا تھا اور اس میں ''محمد رسول اللہ'' ﷺ کے الفاظ کندہ کروائے۔

[14]13: بَاب فِي طَرْحِ الْخَوَاتِمِ

انگوٹھیوں کے اتار پھینکنے کے بارہ میں بیان

3891{59}حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا قَالَ فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتِمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ [5483]

3891: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک روز انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی۔ وہ کہتے ہیں لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں۔ پھر نبی ﷺ نے اپنی انگوٹھی اتار پھینکی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔

= **تخريج: بخاری** كتاب العلم باب مايذكر في المناولة وكتاب ... 65 كتاب الجهاد والسير باب دعوة اليهودي والنصارى... 2938 كتاب اللباس باب نقش الخاتم 5872 باب اتخاذ الخاتم ليختم به ... 5875 كتاب الاحكام باب الشهادة على الخط المختوم 7162 **نسائی** كتاب الزينة صفة خاتم النبيّ ﷺ 5201 صفة خاتم النبيّ ﷺ ونقشه 5278 موضع الخاتم 5284 5885 **ابو داؤد** كتاب الخاتم باب ماجاء في اتخاذ الخاتم 4214

☆ مستند روایات کے مطابق جو انگوٹھی پھینکی گئی وہ سونے کی تھی نہ کہ چاندی کی۔

3891 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب في طرح الخاتم 3892

تخريج : بخاری كتاب اللباس باب نقش الخاتم 5868 **نسائی** كتاب الزينة طرح الخاتم وترك لبسه 5291

3892{60}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اضْطَرَبُوا الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5485,5484]

3892: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک روز رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی پھر لوگ بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہننے لگے۔ پھر جب نبی ﷺ نے اپنی انگوٹھی پھینکی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

[15]14: بَاب فِي خَاتَمِ الْوَرِقِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ

چاندی کی انگوٹھی اور اس کے حبشی نگینہ کا بیان

3893{61}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرِقٍ وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا [5486]

3893: ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالکؓ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ حبشہ کا تھا۔

3892 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب فی طرح الخاتم 3891

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب نقش الخاتم 5868 **نسائی** کتاب الزینة طرح الخاتم وترک لبسه 5291

3893 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب فی خاتم الورق فصّه حبشیّ 3894

تخریج : ترمذی کتاب اللباس باب ماجاء خاتم الفضة 1739 **نسائی** کتاب الزینة صفة خاتم النبیّ ﷺ 5196، 5197 صفة خاتم النبیّ ﷺ ونقشه 5277، 5279 **ابو داؤد** کتاب الخاتم باب ماجاء فی اتخاذ الخاتم 4216 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب نقش الخاتم 3641

3894{62} و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى [5488,5487]

3894: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں حبشہ کا نگینہ تھا۔ آپؐ اس کے نگینہ کو اپنی ہتھیلی کی طرف کر دیتے۔

[16]15: بَاب فِي لُبْسِ الْخَاتَمِ فِي الْخِنْصِرِ مِنَ الْيَدِ

انگوٹھی ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہننے کا بیان

3895{63} و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى الْخِنْصِرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى [5489]

3895: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ نبی ﷺ کی انگوٹھی اس (انگلی) میں ہوتی تھی۔

3894 : اطراف: مسلم کتاب اللباس والزینة باب فی خاتم الورق فصّه حبشیّ 3893

تخریج : ترمذی کتاب اللباس باب ماجاء خاتم الفضة 1739 **نسائی** کتاب الزینة صفة خاتم النبیّ ﷺ 5196، 5197 صفة خاتم النبیّ ﷺ ونقشه 5277، 5279 **ابوداؤد** کتاب الخاتم باب ماجاء فی اتخاذ الخاتم 4216 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب نقش الخاتم 3641

3895 : تخریج : نسائی کتاب الزینة موضع الخاتم 5284، 5285

[17]16: بَاب: النَّهْيُ عَنِ التَّخَتُّمِ فِي الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا

باب: درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت

3896{64} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ أَوِ الَّتِي تَلِيهَا لَمْ يَدْرِ عَاصِمٌ فِي أَيِّ الثِّنْتَيْنِ وَنَهَانِي عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ جُلُوسٍ عَلَى الْمَيَاثِرِ قَالَ فَأَمَّا الْقَسِّيُّ فَثِيَابٌ مُضَلَّعَةٌ يُؤْتَى بِهَا مِنْ مِصْرَ وَالشَّامِ فِيهَا شِبْهُ كَذَا وَأَمَّا الْمَيَاثِرُ فَشَيْءٌ كَانَتْ تَجْعَلُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ الْأُرْجُوَانِ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنِ ابْنٍ لِأَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3896: حضرت علیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا آپؐ - یعنی نبی ﷺ - نے مجھے منع فرمایا کہ میں اپنی انگوٹھی اس (انگلی) میں یا اس کے ساتھ والی میں پہنوں۔ عاصم کو یہ علم نہیں تھا کہ کونسی دو (انگلیاں) مراد ہیں۔ اور مجھے ریشمی کپڑا پہننے اور ریشمی زین پوش پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔ راوی نے کہا کہ قسی (سے مراد) وہ دھاری دار کپڑے ہیں جو مصر اور شام سے لائے جاتے تھے۔

اور میاثر وہ چیز ہے جو عورتیں کجاووں پر اپنے خاوندوں کے لئے ارغوانی گدیلے ڈال دیتی تھیں۔

ایک اور روایت میں (نَهَانِي کی بجائے) نَهَى اَوْ نَهَانِي کے الفاظ ہیں۔

3896: **اطراف** : **مسلم** كتاب اللباس والزينة باب النهى عن لبس الرجل الثوب المعصفر 3860 ،3861 ، 3862

تخريج : **ترمذى** كتاب اللباس باب جاء فى كراهية المعصر للرجال 1725 باب ماجاء فى كراهية خاتم الذهب 1737باب ماجاء فى كراهية لبس المعصفر للرجل والقسيّ 2808 **نسائى** كتاب التطبيق النهى عن القراءة فى الركوع 1040 ،1041 1042، 1043، 1044 كتاب الزينة خاتم الذهب5165 ،5166 ، 5167، 5168 ، 5169، 5170، 5171، 5172، 5173 ،5174 ، 5175 ، 5176 ، 5177 ، 5178 ، 5179 الاختلاف على يحى بن ابى كثير فيه5180 ، 5181 حديث عبيدة5183 ،5184 النهى عن لبس خاتم الذهب5267 ، 5268 ، 5270 ،5271 ، 5272 ذكر النهى عن لبس المعصفر5318 **ابو داؤد** كتاب اللباس باب من كرهه 4044 فكتاب الخاتم باب ماجاء فى خاتم الحديد 4225

بِنَحْوِهِ و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانِي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [5492,5491,5490]

3897{65} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَخَتَّمَ فِي إِصْبَعِي هَذِهِ أَوْ هَذِهِ قَالَ فَأَوْمَأَ إِلَى الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا [5493]

3897: حضرت ابو بردہؓ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع فرمایا کہ میں اپنی اس انگلی یا اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے اپنی درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔

[18] 17: بَاب مَا جَاءَ فِي الِانْتِعَالِ وَالِاسْتِكْثَارِ مِنَ النِّعَالِ

جوتی پہننے اور اکثر وقت جوتے پہنے رکھنے کے بارے میں بیان

3898{66} حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي غَزْوَةٍ غَزَوْنَاهَا اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ [5494]

3898: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ میں نے ایک غزوہ میں جو ہم نے کیا نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم زیادہ تر جوتیاں پہنے رکھا کرو کیونکہ آدمی جب تک جوتی پہنے ہو وہ سوار ہی ہوتا ہے۔

3897 : تخریج : ابو داؤد کتاب الخاتم باب ماجاء فی خاتم الحدید 4225

3898 : تخریج : ابو داؤد کتاب اللباس باب فی الانتعال 4133

[19]18: بَاب إِذَا انْتَعَلَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ

باب: جب کوئی جوتا پہنے تو دائیں سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں سے ابتداء کرے

3899{68}حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنَى وَإِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ وَلْيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا [5495]

3899: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں سے ابتداء کرے اور جب اتارے تو بائیں سے ابتداء کرے اور چاہیے کہ یا دونوں جوتے پہنے یا دونوں ہی اتار دے۔

3900{68} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا أَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيعًا [5496]

3900: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایک جوتی میں نہ چلے یا تو دونوں پہنے یا دونوں اتار دے۔

3899 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب استحباب لبس النعل ... 3900

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب لایمشی فی نعل واحدة 5855 باب ینزع نعلة الیسری 5856 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی کراهیة المشی فی النعل الواحدة 1774 باب ماجاء بأيّ رجل یبدأ اذا انتعل ؟ 1779 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب فی الانتعال 4136 ، 4139 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب لبس النعال وخلعها 3616 باب المشی فی النعل الواحد 3617

3900 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب استحباب لبس النعل ... 3899

تخریج : بخاری کتاب اللباس باب لایمشی فی نعل واحدة 5855 باب ینزع نعلة الیسری 5856 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی کراهیة المشی فی النعل الواحدة 1774 باب ماجاء بأيّ رجل یبدأ اذا انتعل؟ 1779 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب فی الانتعال 4136 ، 4139 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب لبس النعال وخلعها 3616 باب المشی فی النعل الواحد 3617

3901{69}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى جَبْهَتِهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّكُمْ تَحَدَّثُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَهْتَدُوا وَأَضِلَّ أَلَا وَإِنِّي أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْأُخْرَى حَتَّى يُصْلِحَهَا و حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْمَعْنَى [5498,5497]

3901:ابورزین سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ ہمارے پاس باہر آئے اور اپنے ہاتھ کو اپنی پیشانی پر مار کر کہنے لگے خبردار! تم کہتے ہو کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب کرتا ہوں تا کہ تم ہدایت پا جاؤ اور میں گمراہ ہو جاؤں۔سنو! میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی (کی جوتی) کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ (صرف) دوسری (جوتی) میں نہ چلے جب تک کہ اس (پہلی جوتی) کو ٹھیک نہ کر لے۔

[20]19:بَاب اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

اشتمال الصماء اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر (اس طرح) بیٹھنے (سے کہ بے پردگی کا احتمال ہو کی ممانعت) کا بیان

3902{70} وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي

3902:حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا کہ آدمی اپنے بائیں ہاتھ سے

3901 : تخریج : نسائی كتاب الايمان وشرائعه ذكر النهى عن المشى فى نعل واحدة 5369 ، 5370 **ابوداؤد** كتاب اللباس باب فى الانتعال 4136 ، 4137

3902 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب النهى عن اشتمال الصمّاء ... 3903 باب فى منع الاستلقاء على الظهر ... 3904 ، 3905 ، 3906 =

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ [5499]

کھائے یا ایک جوتی میں چلے یا اشتمال صماء کرے☆ اور اس سے کہ وہ ایک کپڑے میں گوٹ مار کر اس طرح بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کپڑا نہ ہو۔

3903{71}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ أَوْ مَنِ انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَ شِسْعَهُ وَلَا يَمْشِ فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِي بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفْ الصَّمَّاءَ [5500]

3903: حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم میں سے کسی کا تسمہ ٹوٹ جائے یا فرمایا جس کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ ایک جوتے میں نہ چلے یہاںتک کہ اس کا تسمہ ٹھیک کرلے۔ نہ ہی ایک موزے میں چلے نہ ہی اپنے بائیں ہاتھ سے کھائے ، نہ ایک کپڑے میں گوٹ مارے، نہ ہی ایسے کپڑا اوڑھے اور نہ ہی کپڑا اپنے اوپر پوری طرح لے لے۔

= **تخریج : ترمذی** کتاب الادب باب ماجاء فی کراھیة فی ذالک 2767 **نسائی** کتاب الزینة النھی عن اشتمال الصمّاء 5340 ، 5341 النھی عن الاحتباء فی ثوب واحد 5342 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب فی لبسة الصمّاء 4081 باب فی الانتعال 4137 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب الاکل بالیمین 3268

☆جسم پر اس طرح کپڑا اوڑھنا کہ ہاتھوں سمیت سارا جسم کپڑے میں لپٹا ہوا ہو۔

3903 : اطراف : مسلم کتاب اللبا س والزینة باب النھی عن اشتمال الصمّاء ... 3902 باب فی منع الاستلقاء علی الظھر ... 3904 ، 3905 ، 3906

تخریج : ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی کراھیة فی ذالک 2767 **نسائی** کتاب الزینة النھی عن اشتمال الصمّاء 5340 ، 5341 النھی عن الاحتباء فی ثوب واحد 5342 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب فی لبسة الصمّاء 4081 باب فی الانتعال 4137 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب الاکل بالیمین 3268

[21]20: بَاب فِي مَنْعِ الاسْتِلْقَاءِ عَلَى الظَّهْرِ وَوَضْعِ إِحْدَى الرِّجْلَيْنِ عَلَى الْأُخْرَى

باب: پشت کے بل لیٹنے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کی ممانعت

3904{72} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ [5501]

3904: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے اشتمال الصماء سے اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے اور اس سے کہ آدمی اپنی پیٹھ کے بل لیٹے ہوئے اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پر رکھے۔

3905{73} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3905: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ایک جوتے میں مت چلو، نہ ہی ایک ازار میں گوٹ مارو، نہ اپنے بائیں (ہاتھ) سے کھاؤ نہ اشتمال الصماء کرو اور جب تم لیٹو تو ایک پاؤں کو دوسرے پر مت رکھو۔

3904 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب النھی عن اشتمال الصمّاء ...3902 ، 3903 باب فی منع الاستلقاء علی الظھر ... 3905، 3906

تخریج : ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی کراھیة فی ذالک 2767 **نسائی** کتاب الزینة النھی عن اشتمال الصمّاء 5340 ، 5341النھی عن الاحتباء فی ثوب واحد 5342 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب فی لبسة الصمّاء 4081 باب فی الانتعال 4137 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب الاکل بالیمین 3268

3905 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب النھی عن اشتمال الصمّاء ...3902 ، 3903 باب فی منع الاستلقاء علی الظھر ... 3904، 3906

تخریج : ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی کراھیة فی ذالک 2767 **نسائی** کتاب الزینة النھی عن اشتمال الصمّاء 5340 ، 5341النھی عن الاحتباء فی ثوب واحد 5342 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب فی لبسة الصمّاء 4081 باب فی الانتعال 4137 **ابن ماجه** کتاب الاطعمة باب الاکل بالیمین 3268

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا تَحْتَبِ فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ وَلَا تَأْكُلْ بِشِمَالِكَ وَلَا تَشْتَمِلْ الصَّمَّاءَ وَلَا تَضَعْ إِحْدَى رِجْلَيْكَ عَلَى الْأُخْرَى إِذَا اسْتَلْقَيْتَ [5502]

3906{74} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْأَخْنَسِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَلْقِيَنَّ أَحَدُكُمْ ثُمَّ يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى [5503]

3906: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی نہ لیٹے اور پھر اپنا ایک پاؤں دوسرے پر رکھے۔

[22]21: بَاب فِي إِبَاحَةِ الِاسْتِلْقَاءِ وَوَضْعِ إِحْدَى الرِّجْلَيْنِ عَلَى الْأُخْرَى

باب: پشت کے بل لیٹنے اور ایک پاؤں دوسرے پر رکھنے کا جواز

3907{75} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى {76} حَدَّثَنَا

3907: عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں (اس طرح) لیٹے دیکھا کہ آپؐ اپنا ایک پاؤں دوسرے پر رکھے ہوئے تھے۔

3906 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب النھی عن اشتمال الصمّاء ... 3902 ، 3903 باب فی منع الاستلقاء علی الظھر ... 3904 ، 3905

تخریج : ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی الکراھیة فی ذالک 2766 ، 2767

3907 : تخریج : بخاری کتاب الصلاة باب الاستلقاء فی المسجد و مدّ الرجل 475 کتاب اللباس باب الاستلقاء ووضع الرجل علی الاخری 5969 کتاب الاستئذان باب الاستلقاء 6287 **ترمذی** کتاب الادب باب ماجاء فی وضع احدی الرجلین علی الاخری مستلقیاً 2765 **نسائی** کتاب المساجد الاستلقاء فی المسجد 721 **ابو داؤد** کتاب الادب باب فی الرجل یضع احدی رجلیه علی الاخری 4866

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5505,5504]

[23]22:بَاب النَّهْيُ عَنِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ

باب: مرد کے لئے زعفران سے رنگنے کی ممانعت

3908{77}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّزَعْفُرِ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي لِلرِّجَالِ [5506]

3908:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے زعفران کے رنگ سے منع فرمایا۔حماد نے کہا یعنی مردوں کے لئے۔

3909{...} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ

3909:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی زعفران سے کپڑا رنگے۔

3908 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزينة باب نهى الرجل عن التزعفر 3909

تخريج : بخاری کتاب اللباس باب التزعفر للرجال 5846 **ترمذی** كتاب الادب باب ماجاء فی كراهية التزعفر والخلوق للرجال 2815 **نسائی** کتاب الزينة التزعفر 5256 ، 5257 **ابوداؤد** کتاب الترجل باب فی الخلوق للرجال 4179

3909 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزينة باب نهى الرجل عن التزعفر 3908 =

عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ [5507]

[24]23:بَاب فِي صِبْغِ الشَّعْرِ وَتَغْيِيرِ الشَّيْبِ

بالوں کو خضاب لگانا اور بالوں کی سفیدی کا رنگ بدلنا

3910{78}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ أَوْ جَاءَ عَامَ الْفَتْحِ أَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ مِثْلُ الثَّغَامِ أَوْ الثَّغَامَةِ فَأَمَرَ أَوْ فَأُمِرَ بِهِ إِلَى نِسَائِهِ قَالَ غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ[5508]

3910: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوقحافہؓ کو فتح (مکہ) کے سال لایا گیا یا فتح (مکہ) کے سال یا فتح مکہ کے دن۔ وہ آئے تو ان کا سر اور ان کی داڑھی ثغام یا ثغامہ☆ کی طرح ہو چکی تھی۔ پھر آپؐ نے حکم فرمایا یا ان کی خواتین کو اس کا حکم دیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ کسی چیز سے اس کا رنگ بدل دو۔

3911{79} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

3911: حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوقحافہؓ کو فتح مکہ کے دن لایا گیا تو ان کا سر اور داڑھی ثغامہ کی طرح سفید ہو چکے تھے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے کسی اور (رنگ) سے تبدیل کر دو، لیکن سیاہ رنگ سے بچو۔

= تخریج : بخاری کتاب اللباس باب التزعفر للرجال 5846 ترمذی کتاب الادب باب ماجاء فی کراھیة التزعفر والخلوق للرجال 2815 نسائی کتاب الزینة التزعفر 5256 ، 5257 ابو داؤد کتاب الترجل باب فی الخلوق للرجال 4179

3910 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب استحباب خضاب الشیء بصفرة 3911

تخریج : نسائی کتاب الزینة النھی عن الخضاب باسواد 5076 الامر بالخضاب 5242 ابو داؤد کتاب الترجل باب فی الخضاب 4204 ابن ماجه کتاب اللباس باب الخضاب بالسواد 3624

3911 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب استحباب خضاب الشیء بصفرة 3910

تخریج : نسائی کتاب الزینة النھی عن الخضاب باسواد 5076 الامر بالخضاب 5242 ابو داؤد کتاب الترجل باب فی الخضاب 4204 ابن ماجه کتاب اللباس باب الخضاب بالسواد 3624

☆ ثغام یا ثغامہ سفید رنگ کے ایک پھول کو کہتے ہیں جو پہاڑوں پر اگتا ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ [5509]

[25]24:بَاب فِي مُخَالَفَةِ الْيَهُودِ فِي الصَّبْغِ

خضاب لگانے میں یہود کے طریق سے اختلاف کا بیان

3912{80}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ [5510]

3912:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہود اور نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے۔تم ان سے مختلف طریق اختیار کرو۔

[26]25:بَاب لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

باب:فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتایا تصویر ہو

3913{81}حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاعَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ

3913:حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت جبرائیلؑ نے رسول اللہ ﷺ سے ایک معیّن گھڑی کے متعلق وعدہ کیا کہ وہ آئیں گے۔وہ گھڑی آگئی مگر وہ نہ آئے۔حضورؐ کے ہاتھ میں ایک عصا تھا۔آپؐ نے اسے اپنے ہاتھ سے رکھ دیا اور فرمایا کہ اللہ اپنے وعدہ

3912 : تخریج :بخاری کتاب أحاديث الانبياء باب ما ذكر عن بنی اسرائيل3462 کتاب اللباس باب الخضاب 5899 ترمذی کتاب اللباس باب ماجاء فی الخضاب 1752 نسائی کتاب الزینة الاذن بالخضاب5069 ،5072،5071 ابو داؤد کتاب الترجل باب فی الخضاب 4203 ابن ماجه کتاب اللباس باب الخضاب بالحناء3621

فِيهَا فَجَاءَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ وَلَمْ يَأْتِه وَفِي يَده عَصًا فَأَلْقَاهَا مِنْ يَده وَقَالَ مَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَا رُسُلُهُ ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ سَرِيرِه فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَتَى دَخَلَ هَذَا الْكَلْبُ هَاهُنَا فَقَالَتْ وَاللَّه مَا دَرَيْتُ فَأَمَرَ بِه فَأُخْرِجَ فَجَاءَ جِبْرِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَاعَدْتَنِي فَجَلَسْتُ لَكَ فَلَمْ تَأْتِ فَقَالَ مَنَعَنِي الْكَلْبُ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِكَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيه كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَاد أَنَّ جِبْرِيلَ وَعَدَ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يُطَوِّلْهُ كَتَطْوِيلِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ [5511,5512]

3913{82}حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ عَبْدَ اللَّه بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ يَا رَسُولَ اللَّه لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ قَالَ رَسُولُ اللَّه

کی خلاف ورزی نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے ایلچی۔ پھر آپؐ نے دیکھا تو ایک پلّا تخت کے نیچے تھا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اے عائشہ یہ کتّا یہاں کب آیا؟ انہوں نے عرض کیا اللہ کی قسم! مجھے نہیں پتہ۔ پھر آپؐ نے اس کے بارہ میں ارشاد فرمایا۔ چنانچہ اسے نکال دیا گیا۔ پھر جبرائیلؑ آئے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا میں تمہارے لئے بیٹھا رہا مگر تم نہیں آئے۔ (جبرائیلؑ) نے کہا کہ مجھے اس کتے نے جو آپ کے گھر میں تھا آنے سے روکے رکھا۔ ہم اس گھر میں جہاں کتا یا تصویر ہو داخل نہیں ہوتے۔

ایک اور روایت میں (وَاعَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ سَاعَةٍ کی بجائے) اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَاتِيَهُ کے الفاظ ہیں۔

3914: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت میمونہؓ نے مجھے بتایا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت خاموش خاموش سے تھے۔ اس وقت حضرت میمونہؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے آج آپؐ کا چہرہ بدلا بدلا سا لگ رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبرائیلؑ نے مجھ سے آج رات ملنے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ مجھے ملنے نہیں آیا۔ اللہ کی قسم اس نے

3914 : تخريج : **نسائی** كتاب الصيد والذبائح،الامر بقتل الكلاب 4276 امتناع الملائكة من دخول البيت منه كلب 4283 **ابو داؤد** كتاب اللباس،باب الصور 4157 **ترمذی** كتاب الادب باب ماجاء أن الملائكة لاتدخل بيتاً فيه صورة ... 2806

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي أَمَ وَاللَّهِ مَا أَخْلَفَنِي قَالَ فَظَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَهُ ذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِه جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ فُسْطَاطٍ لَنَا فَأَمَرَ بِه فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِه مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيرِ وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيرِ [5513]

میرے سے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ راوی کہتے ہیں کہ اس دن رسول اللہ ﷺ کی یہی حالت رہی۔ پھر آپؐ کے دل میں پلّے کا خیال آیا جو ہمارے خیمہ میں تھا۔ آپؐ نے اس کے متعلق ارشاد فرمایا اور اسے نکال دیا گیا۔ پھر آپؐ نے اپنے ہاتھ میں پانی (کا برتن) لے کر اس جگہ پر بہا دیا۔ پھر جب شام ہوئی تو جبرائیلؑ آپؐ سے ملے۔ تب آپؐ نے ان سے فرمایا کہ گزشتہ رات تم نے مجھ سے ملاقات کا وعدہ کیا تھا۔ اس نے کہا ہاں لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا کوئی تصویر ہو۔ پھر اس روز صبح رسول اللہ ﷺ نے کتوں کے مارنے کا حکم فرمایا۔ آپؐ نے چھوٹے باغ کے کتوں کے مارنے کا حکم دیا اور بڑے باغ کے کتوں کو رہنے دیا۔

3915{83}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يَحْيَى وَإِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ

3915: حضرت ابن عباسؓ حضرت ابوطلحہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس گھر میں کتا یا تصویر ہو فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے۔

3915 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان ... 3916، 3917 ، 3918 ، 3919

تخریج: بخاری کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین ... 3225 ، 3226 ، 3227 باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه 3322 کتاب المغازی باب شهود الملائکة بدراً 4002 کتاب اللباس باب التصاویر 5949 باب من کره القعود علی الصور 5957 ، 5958 باب لا تدخل الملائکة بیتا فیه صورة 5960 **ترمذی** کتاب الادب باب ماجاء ان الملائکةلا تدخل بیتًا ... 2804 2805 **نسائی** کتاب الصید والذبائح امتناع الملائکة من دخول بیت ...4281 ، 4282 کتاب الزینة التصاویر 5347 ، 5348 5350، 5351 **ابوداؤد** کتاب اللباس باب فی الصور 4153، 4155 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الصور فی البیت 3649 ، 3650

أَبِي طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ [5514]

3916{84}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ وَذِكْرِهِ الْأَخْبَارَ فِي الْإِسْنَادِ [5516,5515]

3916: حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوطلحہؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایسے گھر میں جہاں کتا یا تصویر ہو فرشتے نہیں آتے۔

3917{85}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ

3917: حضرت زیدؓ بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابوطلحہؓ نے بیان کیا

3916 : **اطراف** : **مسلم** کتاب اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان ... 3915 ، 3917 ، 3918 ، 3919
تخریج: **بخاری** کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین ... 3225 ، 3226 ، 3227 باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه 3322 کتاب المغازی باب شهود الملا ئکة بدراً 4002 کتاب اللباس باب التصاویر 5949 باب من کره القعود علی الصور 5957 ، 5958 باب لا تدخل الملائکة بیتا فیه صورة 5960 **ترمذی** کتاب الادب باب ماجاء ان الملا ئکة لا تدخل بیتًا ... 2804 2805 **نسائی** کتاب الصید والذبائح امتناع الملا ئکة من دخول بیت ... 4281 ، 4282 کتاب الزینة التصاویر 5347 ، 5348 5350، 5351 **ابوداؤد** کتاب اللباس باب فی الصور 4153، 4155 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الصور فی البیت 3649، 3650

3917: **اطراف** : **مسلم** کتاب اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان ... 3915 ، 3916 ، 3918 ، 3919
تخریج: **بخاری** کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین ... 3225 ، 3226 ، 3227 باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه 3322 کتاب المغازی باب شهود الملا ئکة بدراً 4002 کتاب اللباس باب التصاویر 5949 باب من کره القعود علی الصور 5957 ، 5958 باب لا تدخل الملائکة بیتا فیه صورة 5960 **ترمذی** کتاب الادب باب ماجاء ان الملا ئکة لا تدخل بیتًا ... 2804 2805 **نسائی** کتاب الصید والذبائح امتناع الملا ئکة من دخول بیت ... 4281 ، 4282 کتاب الزینة التصاویر 5347 ، 5348 5350، 5351 **ابوداؤد** کتاب اللباس باب فی الصور 4153، 4155 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الصور فی البیت 3649، 3650

بْنِ خَالِد عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدٌ بَعْدُ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ قَالَ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّوَرِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ [5517]

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فرشتے ایسے گھر میں جہاں تصویر ہو نہیں آتے۔ بُسر کہتے ہیں پھر اس کے بعد حضرت زیدؓ بیمار ہوئے اور ہم نے ان کی عیادت کی۔ ان کے دروازہ کا پردہ تھا جس میں تصویر تھی۔ وہ کہتے ہیں میں نے عبیداللہ الخولانی جو نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ کے پروردہ تھے سے پوچھا۔ کیا حضرت زیدؓ نے ہمیں پہلے دن تصویروں کے بارہ میں نہیں بتایا تھا۔ عبیداللہ نے کہا کیا تم نے اس وقت ان سے یہ نہیں سنا کہ سوائے کپڑے میں بنی ہوئی تصویر کے۔

3918{86}حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسْرٍ عُبَيْدُ اللَّهِ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ فَمَرِضَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا نَحْنُ فِي بَيْتِهِ بِسِتْرٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ

3918: حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسے گھر میں جہاں تصویر ہو فرشتے نہیں آتے۔ بُسر کہتے ہیں پھر جب حضرت زیدؓ بن خالد جُہنی بیمار ہوئے اور ہم ان کی عیادت کے لئے گئے۔ جب ہم ان کے گھر میں تھے تو کیا دیکھا کہ ایک پردہ پر کچھ تصاویر بنی ہوئی ہیں۔ تب میں نے عبیداللہ الخولانی سے کہا کیا انہوں نے ہمیں تصاویر کے بارہ میں کچھ نہیں بتایا تھا؟ عبیداللہ نے کہا کہ انہوں نے کہا تھا کہ سوائے کپڑے میں بُنی ہوئی تصویر۔ کہا تم نے ان

3918 : اطراف : **مسلم** کتاب اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان ... 3915 ، 3916 ، 3917 ، 3919
تخریج: بخاری کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین ... 3225 ، 3226 ، 3227 باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه 3322 کتاب المغازی باب شهود الملائکة بدراً 4002 کتاب اللباس باب التصاویر 5949 باب من کره القعود علی الصور 5957 ، 5958 باب لا تدخل الملائکة بیتا فیه صورة 5960 **ترمذی** کتاب الادب باب ماجاء ان الملائکة لا تدخل بیتًا ... 2804 2805 **نسائی** کتاب الصید والذبائح امتناع الملائکة من دخول بیت ... 4281 ، 4282 کتاب الزینة التصاویر 5347 ، 5348 5350، 5351 **ابوداؤد** کتاب اللباس باب فی الصور 4153 ، 4155 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الصور فی البیت 3649 ، 3650

الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِي التَّصَاوِيرِ قَالَ إِنَّهُ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ أَلَمْ تَسْمَعْهُ قُلْتُ لَا قَالَ بَلَى قَدْ ذَكَرَ ذَلِكَ [5517]

سے نہیں سنا تھا؟ (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا نہیں عبیداللہ نے کہا کیوں نہیں بلکہ انہوں نے اس کا ذکر کیا تھا۔

3919{87}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَبِي الْحُبَابِ مَوْلَى بَنِي النَّجَّارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَاثِيلُ قَالَ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا يُخْبِرُنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَاثِيلُ فَهَلْ سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَا وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكُمْ مَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ رَأَيْتُهُ خَرَجَ فِي غَزَاتِهِ فَأَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَأَى النَّمَطَ عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَجَذَبَهُ

3919: حضرت ابوطلحہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس گھر میں کتا یا مورتیاں ہوں اس میں فرشتے نہیں آتے۔ راوی کہتے ہیں تب میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور عرض کیا کہ یہ مجھے بتا رہے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس گھر میں کتا یا مورتیاں ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت عائشہؓ نے فرمایا نہیں لیکن میں تمہیں وہ ضرور بتاؤں گی جو میں نے آپؐ کو کرتے دیکھا ہے۔ میں نے آپؐ کو اپنے غزوہ کے لئے نکلتے ہوئے دیکھا۔ تب میں نے ایک مخملی کپڑا لیا اور اس سے دروازہ کا پردہ بنالیا۔ جب آپؐ آگے بڑھے اور پردہ کو دیکھا تو میں نے آپؐ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے۔ پھر آپؐ نے اسے کھینچا یہانتک کہ اسے پھاڑ دیا یا کاٹ

3919 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان ... 3915 ، 3916 ، 3917 ، 3918
تخریج: بخاری کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین ... 3225 ، 3226 ، 3227 باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه 3322 کتاب المغازی باب شهود الملا ئکة بدراً 4002 کتاب اللباس باب التصاویر 5949 باب من کره القعود علی الصور 5957 ، 5958 باب لا تدخل الملائکة بیتا فیه صورة 5960 **ترمذی** کتاب الادب باب ماجاء ان الملا ئکة لا تدخل بیتاً ... 2804 2805 **نسائی** کتاب الصید والذبائح امتناع الملا ئکة من دخول بیت... 4281 ، 4282 کتاب الزینة التصاویر 5347 ، 5348 5350 ، 5351 **ابو داؤد** کتاب اللباس باب فی الصور 4153 ، 4155 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الصور فی البیت 3649 ، 3650

حَتَّى هَتَكَهُ أَوْ قَطَعَهُ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّينَ قَالَتْ فَقَطَعْنَا مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ وَحَشَوْتُهُمَا لِيفًا فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ [5520,5519]

دیا اور فرمایا کہ یقیناً اللہ ہمیں اس بات کا حکم نہیں دیتا کہ ہم پتھروں اور مٹی کو کپڑے پہنائیں ۔ آپؓ فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے اس (کپڑے) کو کاٹ کر دو تکیے بنا لئے ۔ اور میں نے کھجور کی چھال ان کے اندر بھری ۔ آپؐ نے میرے اس کام کو بُرا نہیں جانا ۔

3920{88}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَائِرٍ وَكَانَ الدَّاخِلُ إِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوِّلِي هَذَا فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ كُنَّا نَقُولُ عَلَمُهَا حَرِيرٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا {89}و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَزَادَ فِيهِ يُرِيدُ عَبْدَ الْأَعْلَى

3920: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ہمارا ایک پردہ تھا ۔ جس پر پرندے کی تصویر تھی ۔ جب بھی کوئی داخل ہونے والا داخل ہوتا تو وہ (پردہ) اس کے سامنے آجاتا ۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اس (پردہ) کو تبدیل کردو، کیونکہ جب بھی میں اندر آتا ہوں تو اس (پردہ) کو دیکھتا ہوں اور مجھے دنیا یاد آجاتی ہے ۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ہمارے ہاں ایک چادر تھی جس کے بارہ میں ہم کہتے تھے کہ اس کے نقوش ریشمی ہیں اس (چادر) کو ہم پہنا کرتے تھے ۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کے پھاڑنے کا حکم نہیں فرمایا ۔

3920 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان ... 3921 ، 3922 ، 3923 ، 3924 ، 3925 ، 3926 ، 3927

تخریج: بخاری کتاب البیوع کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین والملائکة فی السماء ... 3224 کتاب النکاح باب هل یرجع اذا رأی منکراً فی الدعوة 5181 کتاب اللباس باب ماوطیء من التصاویر 5954 باب من کره القعود علی الصور 5957 باب من لم یدخل بیتاً فیه صورة 5961 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ والله خلقکم وما تعملون... 7557 ، 7558 **ترمذی** کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة اوانی الحوض 2468 **نسائی** کتاب القبلة الصلاة الی ثوب فیه تصاویر 761 کتاب الزینة التصاویر 5352 ، 5353 ، **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الصور فیما یوطأ 3653

فَلَمْ يَأْمُرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِهِ [5522,5521]

3921{90}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَّرْتُ عَلَى بَابِي دُرْنُوكًا فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الْأَجْنِحَةِ فَأَمَرَنِي فَنَزَعْتُهُ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدَةَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ[5524,5523]

3921: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر سے تشریف لائے تو میں نے اپنے دروازے پر ایسا پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ جس پر پروں والے گھوڑوں کی تصاویر تھیں۔ حضورؐ نے مجھے اس کے اتارنے کا حکم دیا۔ چنانچہ میں نے اسے کھینچ کر اتار دیا۔

ایک اور روایت میں ''قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

3922{91}حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ

3922: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ایک ایسا باریک پردہ لٹکایا ہوا تھا جس پر تصویر

3921 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينةباب تحريم تصوير صورة الحيوان ... 3920 ، 3922 ، 3923 ، 3924 ، 3925 ، 3926 ، 3927

تخريج: بخاری كتاب البيوع كتاب بدء الخلق باب اذا قال احدكم آمين والملائكة في السماء ... 3224 كتاب النكاح باب هل يرجع اذا رأى منكراً في الدعوة 5181 كتاب اللباس باب ماوطىء من التصاوير 5954 باب من كره القعود على الصور 5957 باب من لم يدخل بيتاً فيه صورة 5961 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ والله خلقكم وما تعملون... 7557 ، 7558 **ترمذی** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء في صفة اواني الحوض 2468 **نسائی** كتاب القبلة الصلاة الى ثوب فيه تصاوير 761 كتاب الزينة التصاوير 5352 ، 5353 ، **ابن ماجه** كتاب اللباس باب الصور فيما يوطأ 3653

3922 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينةباب تحريم تصوير صورة الحيوان ... 3920 ، 3921 ، 3923 ، 3924 ، 3925 ، 3926 ، 3927 =

عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَسَتِّرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهِ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا لَمْ يَذْكُرَا مِنْ [5527,5526,5525]

تھی۔اس پر حضورؐ کا چہرہ متغیر ہوگیا۔چنانچہ آپؐ نے اس پردہ کو پکڑا اور پھاڑ دیا اور پھر فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں پر ہوگا جو اللہ کی تخلیق میں مشابہت اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایک اور روایت میں (عَلَی کی بجائے) عَلَیْهَا کے الفاظ ہیں اور تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَکَهُ کی بجائے) اَهْوٰی اِلَی الْقِرَامِ فَهَتَکَهُ بِيَدِهِ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں (اِنَّ مِنَ النَّاسِ عَذَابًا کی بجائے) اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا کے الفاظ ہیں۔

= **تخریج: بخاری** کتاب البیوع کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین والملائکة فی السماء ...3224 کتاب النکاح باب هل یرجع اذا رأی منکراً فی الدعوة 5181 کتاب اللباس باب ماوطیء من التصاویر 5954 باب من کره القعود علی الصور 5957 باب من لم یدخل بیتاً فیه صورة 5961 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ والله خلقکم وما تعملون ...7557، 7558 **ترمذی** کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة اوانی الحوض 2468 **نسائی** کتاب القبلة الصلاة الی ثوب فیه تصاویر 761 کتاب الزینة التصاویر 5352، 5353 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الصور فیما یوطأ 3653

3923{92} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ هَتَكَهُ وَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَطَعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ [5528]

3923: عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت عائشہؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں نے ایک پردہ سے جس پر تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ اپنے چھوٹے سے حجرہ پر لٹکایا تھا☆۔ جب آپؐ نے اسے دیکھا تو پھاڑ دیا اور آپؐ کے چہرہ کا رنگ بدل گیا اور فرمایا اے عائشہؓ! قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کی تخلیق سے مشابہت کی کوشش کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں پھر ہم نے اسے کاٹا اور اس سے ایک یا دو تکیے بنا لئے۔

3924{93} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ

3924: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ کے پاس کپڑا تھا جس پر تصاویر تھیں جو چھوٹے حجرہ پر پھیلا ہوا تھا۔ نبی ﷺ اس کی طرف نماز پڑھا کرتے

3923 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينةباب تحريم تصوير صورة الحيوان ... 3920 ، 3921 ، 3922 ، 3924 3925 ، 3926 ، 3927

تخريج: بخارى كتاب البيوع كتاب بدء الخلق باب اذا قال احدكم آمين والملا ئكة فى السماء ... 3224 كتاب النكاح باب هل يرجع اذا رأى منكراً فى الدعوة 5181 كتاب اللباس باب ماوطىء من التصاوير 5954 باب من كره القعود على الصور 5957 باب من لم يدخل بيتاً فيه صورة 5961 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ والله خلقكم وما تعملون... 7557 ، 7558 **ترمذى** كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء فى صفة اوانى الحوض 2468 **نسائى** كتاب القبلة الصلاة الى ثوب فيه تصاوير 761 كتاب الزينة التصاوير 5352 ، 5353 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب الصور فيما يوطأ 3653

☆اس حجرہ سے مراد ایک چھوٹا حجرہ ہے جو بڑے حجرہ کے اندر تھا اور عربی میں اس کو سَھْوَہ کہتے ہیں۔

3924 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم تصوير صورة الحيوان ... 3920 ، 3921 ، 3922 ، 3923 3925 ، 3926 ، 3927

تخريج: بخارى كتاب البيوع كتاب بدء الخلق باب اذا قال احدكم آمين والملا ئكة فى السماء ... 3224 كتاب النكاح باب هل يرجع اذا رأى منكراً فى الدعوة 5181 كتاب اللباس باب ماوطىء من التصاوير 5954 باب من كره القعود على الصور 5957 باب من لم يدخل بيتاً فيه صورة 5961 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ والله خلقكم وما تعملون 7557 ، 7558 **ترمذى** كتاب صفة =

الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ كَانَ لَهَا ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ مَمْدُودٌ إِلَى سَهْوَةٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهِ فَقَالَ أَخِّرِيهِ عَنِّي قَالَتْ فَأَخَّرْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ ح و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [5530,5529]

تھے۔☆ آپؐ نے فرمایا اسے میرے سامنے سے ہٹا دو۔ چنانچہ میں نے اسے ہٹا دیا اور اس کے تکیے بنا لئے۔

3925{94}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ وَقَدْ

3925:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں نے ایک مخملی پردہ لگایا ہوا تھا جس پر تصاویر تھیں۔حضورؐ نے اسے ہٹا دیا۔تو میں نے اس سے دو تکیے بنا لئے۔

= القیامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة اوانی الحوض 2468 **نسائی** کتاب القبلة الصلاة الی ثوب فیه تصاویر 761 کتاب الزینة التصاویر 5352، 5353　**ابن ماجه** کتاب اللباس باب الصور فیما یوطأ 3653

☆ یعنی وہ قبلہ رُخ تھا۔

3925 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان ... 3920 ، 3921 ، 3922 ، 3923 ، 3924 ، 3926 ، 3927

تخریج: بخاری کتاب البیوع کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین والملائکة فی السماء ... 3224 کتاب النکاح باب هل یرجع اذا رأی منکراً فی الدعوة 5181 کتاب اللباس باب ماوطیء من التصاویر 5954 باب من کره القعود علی الصور 5957 باب من لم یدخل بیتاً فیه صورة 5961 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ والله خلقکم وما تعملون... 7557 ، 7558 **ترمذی** کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة اوانی الحوض 2468 **نسائی** کتاب القبلة الصلاة الی ثوب فیه تصاویر 761 کتاب الزینة التصاویر 5352 ، 5353　**ابن ماجه** کتاب اللباس باب الصور فیما یوطأ 3653

سَتَرْتُ نَمَطًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَنَحَّاهُ فَاتَّخَذْتُ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ [5531]

3926{95} و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَهُ قَالَتْ فَقَطَعْتُهُ وِسَادَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِينَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ أَفَمَا سَمِعْتَ أَبَا مُحَمَّدٍ يَذْكُرُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ لَا قَالَ لَكِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ يُرِيدُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ [5532]

3926: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ جس پر تصاویر تھیں۔ رسول اللہ ﷺ اندر تشریف لائے اور آپؐ نے اسے اتار دیا۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے اسے کاٹ کر دو تکیے/کُشن بنا لئے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان پر آرام فرماتے تھے۔

3926 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان ... 3920 ، 3921 ، 3922 ، 3923 ، 3924 ، 3925 ، 3927

تخریج: بخاری کتاب البیوع کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین والملائکة فی السماء ... 3224 کتاب النکاح باب هل یرجع اذا رأی منکراً فی الدعوة 5181 کتاب اللباس باب ماوطیء من التصاویر 5954 باب من کره القعود علی الصور 5957 باب من لم یدخل بیتاً فیه صورة 5961 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ والله خلقکم وما تعملون ... 7557 ، 7558 **ترمذی** کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ماجاء فی صفة اوانی الحوض 2468 **نسائی** کتاب القبلة الصلاة الی ثوب فیه تصاویر 761 کتاب الزینة التصاویر 5352 ، 5353 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب الصور فیما یوطأ 3653

3927{96}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ أَوْ فَعُرِفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَمَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ فَقَالَتْ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ تَقْعُدُ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ

3927: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک تکیہ خریدا جس پر تصاویر تھیں۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا۔ آپؐ دروازہ پر کھڑے ہو گئے اور اندر نہیں آئے۔ اس پر میں سمجھ گئی یا کہا آپؐ کے چہرہ سے ناپسندیدگی کا اظہار ہوا۔ اس پر وہ کہنے لگیں یا رسولؐ اللہ! میں اللہ اور اس کے رسولؐ کے حضور توبہ کرتی ہوں، میں نے کیا گناہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس تکیہ کا کیا قصہ ہے؟ حضرت (عائشہؓ) نے عرض کیا کہ یہ میں نے آپؐ کے لئے خریدا ہے تا کہ آپؐ اس پر بیٹھیں اور اس سے سہارا لیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً ان تصویر بنانے والوں کو عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا جو تم نے پیدا کیا تھا اسے زندہ کرو۔ اور آپؐ نے فرمایا یقیناً وہ گھر جس میں تصویریں ہوں، اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے اس کے دو تکیے بنا لئے اور

3927 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان ... 3920 ، 3921 ، 3922 ، 3923 ، 3924 ، 3925 ، 3926

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب التجارة فیما یکره لبسه للرجال والنساء 2105 کتاب بدء الخلق باب اذا قال احدکم آمین والملائکة فی السماء ... 3224 کتاب النکاح باب هل یرجع اذا رأی منکراً فی الدعوة 5181 کتاب اللباس باب ما وطیء من التصاویر 5954 باب من کره القعود علی الصور 5957 باب من لم یدخل بیتاً فیه صورة 5961 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ والله خلقکم وما تعملون ... 7557 ، 7558 **نسائی** کتاب القبلة الصلاة الی ثوب فیه تصاویر 761 کتاب الزینة التصاویر 5354 ، 5355 ذکر اشد الناس عذابا 5356 ، 5357 ذکر مایکلف اصحاب الصور یوم القیامة 5361 ، 5362 ، 5363 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب الصناعات 2151 کتاب اللباس باب الصور فیما یوطأ 3653

الصَّمَد حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَخِي الْمَاجِشُونِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَبَعْضُهُمْ أَتَمُّ حَدِيثًا لَهُ مِنْ بَعْضٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَخِي الْمَاجِشُونِ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ فَكَانَ يَرْتَفِقُ بِهِمَا فِي الْبَيْتِ [5534,5533]

آپ ﷺ گھر میں ان پر آرام فرمایا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ سے یہی روایت کی۔ بعض نے بعض کی نسبت ان سے (یہ روایت) مکمل بیان کی ہے۔ میرے بھتیجے الماجشون نے مزید کہا کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں نے اسے لے کر دو تکیے بنا لئے جن پر آپؐ گھر میں سہارا لیا کرتے تھے۔

3928{97}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ

3928: حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ لوگ جو تصاویر بناتے ہیں وہ قیامت کے دن عذاب دیئے جائیں گے (اور) ان سے کہا جائے گا جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو۔

3928 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان ...3929

تخریج : بخاری کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ والله خلقکم 7557، 7558 کتاب اللباس باب عذاب المصورین یوم القیامة 5951 **نسائی** کتاب الزینة ذکر ما یکلف اصحاب الصور یوم القیامة 5361، 5362 ذکر اشد الناس عذابًا 5364

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [5536,5535]

3929{98}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَشَجُّ إِنَّ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى وَأَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُونَ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ كَحَدِيثِ وَكِيعٍ [5538,5537]

3929: حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والوں پر ہوگا۔
ایک اور روایت میں (اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ کی بجائے) اَشَدُّ النَّاسِ کے الفاظ ہیں۔
اور ایک اور روایت میں اِنَّ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُوْنَ کے الفاظ ہیں

3929 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینۃ باب تحریم تصویر صورۃ الحیوان ...3928

تخریج : بخاری کتاب التوحید باب قول اللہ تعالی واللہ خلقکم 7557، 7558 کتاب اللباس باب عذاب المصورین یوم القیامۃ 5951 **نسائی** کتاب الزینۃ ذکر ما یکلف اصحاب الصور یوم القیامۃ 5361، 5362 ذکر اشد الناس عذابًا 5364

3930{...} و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي بَيْتٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ مَرْيَمَ فَقَالَ مَسْرُوقٌ هَذَا تَمَاثِيلُ كِسْرَى فَقُلْتُ لَا هَذَا تَمَاثِيلُ مَرْيَمَ فَقَالَ مَسْرُوقٌ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ [5539]

3930: مسلم بن صبیح سے روایت ہے کہ میں ایک گھر میں مسروق کے ساتھ تھا جہاں حضرت مریم کی مورتیاں تھیں۔ اس پر مسروق نے کہا یہ کسریٰ کی مورتیاں تھیں۔ میں نے کہا نہیں یہ مریم کی مورتیاں ہیں۔ مسروق نے کہا کہ جہاں تک میرا تعلق ہے میں نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں عذاب کے لحاظ سے سب سے زیادہ سخت صورتیں بنانے والے ہوں گے۔

3931{99} قَالَ مُسْلِم قَرَأْتُ عَلَى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ أُصَوِّرُ هَذِهِ الصُّوَرَ فَأَفْتِنِي فِيهَا فَقَالَ لَهُ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ قَالَ أُنَبِّئُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

3931: سعید بن ابوالحسن سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابن عباسؓ کے پاس آیا اور کہا کہ میں ایسا شخص ہوں کہ جو یہ صورتیں بناتا ہوں۔ پس آپ مجھے اس بارہ میں فتویٰ دیں۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ میرے پاس آؤ۔ چنانچہ وہ ان کے قریب آیا۔ پھر حضرت ابن عباسؓ نے کہا کہ میرے قریب ہو جاؤ۔ وہ اور قریب ہو گیا یہانتک کہ حضرت ابن عباسؓ نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ دیا اور کہا کہ میں تمہیں ایسی بات بتاؤں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا

3930: تخریج : بخاری کتاب التوحید باب قول الله تعالىٰ والله خلقكم 7557، 7558 كتاب اللباس باب عذاب المصورين يوم القيامة 5951 **نسائی** كتاب الزينة ذكر ما يكلف اصحاب الصور يوم القيامة 5361، 5362 ذكر اشد الناس عذابًا 5364

3931 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم تصوير صورة الحيوان ... 3932

تخریج : بخاری كتاب البيوع باب بيع التصاوير التي ليس فيها روح ... 2225 كتاب اللباس باب من صوّر كلّف يوم القيامة ... 5963 كتاب التعبير باب من كذب في حلمه 7042 **ترمذی** كتاب اللباس باب ماجاء في المصورين 1751 **نسائی** كتاب الزينة ذكر ما يكلف اصحاب الصور يوم القيامة 5358، 5359، 5360 **ابوداؤد** كتاب الادب باب ماجاء في الرؤيا 5024

كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يَجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ و قَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ فَأَقَرَّ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ [5540]

ہے کہ ہر صورت بنانے والا آگ میں جائے گا۔اس کی ہر تصویر میں اس کے لئے جان ڈالے گا اور وہ اسے جہنم میں عذاب دے گی۔اور (ابن عباس ؓ) نے فرمایا اگر تم نے لازمًا (یہی کام) کرنا ہے تو درخت بناؤ اور وہ جس میں جان نہیں ہے۔

3932{100}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُفْتِي وَلَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ أُصَوِّرُ هَذِهِ الصُّوَرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ادْنُهْ فَدَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [5542,5541]

3932: نضر بن انس ؓ بن مالک سے روایت ہے کہ میں حضرت ابن عباس ؓ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور وہ فتویٰ دینے لگے لیکن وہ یہ نہیں کہا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔یہاںتک کہ ایک آدمی نے ان سے سوال کیا میں ایسا آدمی ہوں کہ یہ تصاویر بناتا ہوں۔حضرت ابن عباس ؓ نے اس سے کہا کہ قریب ہو جاؤ۔چنانچہ وہ شخص قریب ہو گیا۔اس پر حضرت ابن عباس ؓ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے جس نے دنیا میں کوئی صورت بنائی تو قیامت کے روز وہ اس میں روح پھونکنے کا ذمہ وار ٹھہرایا جائے گا لیکن وہ اسے پھونک نہیں سکے گا۔

3932 : اطراف : **مسلم** كتاب اللباس والزينة باب تحريم تصوير صورة الحيوان ... 3932

تخریج : بخاری کتاب البیوع باب بیع التصاویر التی لیس فیها روح ... 2225 کتاب اللباس باب من صوّر کلّف یوم القیامة ... 5963 کتاب التعبیر باب من کذب فی حلمه 7042 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی المصورین 1751 **نسائی** کتاب الزینة ذکر ما یکلف اصحاب الصور یوم القیامة 5358 ، 5359 ، 5360 **ابوداؤد** کتاب الادب باب ماجاء فی الرؤیا 5024

3933{101}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي دَارِ مَرْوَانَ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ دَارًا تُبْنَى بِالْمَدِينَةِ لِسَعِيدٍ أَوْ لِمَرْوَانَ قَالَ فَرَأَى مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ فِي الدَّارِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً [5543,5544]

3933: ابوزرعہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت ابوہریرہؓ کے ساتھ مروان کے گھر میں گیا اور انہوں نے وہاں تصاویر دیکھیں۔اس پر انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ عزّ وجل نے فرمایا ہے کہ اس سے زیادہ کون ظالم ہوسکتا ہے کہ جو میرے تخلیق کرنے کی طرح تخلیق کرنے لگے! پس چاہیے کہ اب وہ کوئی ذرہ پیدا کریں کوئی دانہ پیدا کریں یا کوئی جو (کا دانہ) پیدا کریں۔

ایک اور روایت ابوزرعہ سے مروی ہے کہ میں اور حضرت ابوہریرہؓ ایک ایسے گھر میں گئے جو مدینہ میں سعید یا مروان کے لئے بنایا جارہا تھا۔

راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے اس گھر میں ایک مصور کو تصویر بناتے دیکھا تو کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے پھر اسی طرح کی (روایت) بیان کی۔لیکن اس روایت میں أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً کے الفاظ نہیں ہیں۔

3934{102}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ تَصَاوِيرُ [5545]

3934: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس گھر میں مورتیاں یا تصاویر ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

3933 : تخریج : بخاری کتاب اللباس باب نقض الصور 5953 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ واللہ خلقکم ... 6 755

[27]26:بَاب كَرَاهَةِ الْكَلْبِ وَالْجَرَسِ فِي السَّفَرِ

سفر میں کتے، گھنٹی وغیرہ کی کراہت کا بیان

3935{103} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [5547,5546]

3935: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فرشتے ان (سفر کے) رفیقوں کی مصاحبت اختیار نہیں کرتے جن میں کتا یا گھنٹی ہو۔

3936{104} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ [5548]

3936: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گھنٹی شیطان کا باجا ہے۔

3935 : تخریج: ترمذی کتاب الجهاد باب ماجاء فی کراهية الاجراس على الخيل 1703 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فی تعليق الاجراس 2554، 2555

☆ بالخصوص رات کو سفر کرتے ہوئے گھنٹی کی آواز دشمن اور ڈاکوؤں وغیرہ کو مسافروں کا پتہ دیتی ہے۔ پہرہ کے کتے کی دوسری احادیث میں اجازت دی گئی ہے ورنہ عام کتا بھی بھونک کر دشمن کو مسافروں کی نقل و حرکت کا پتہ دے سکتا ہے۔

3936 : تخریج: ابو داؤد کتاب الجهاد باب فی تعليق الاجراس 2556

[28]27:بَاب كَرَاهَةِ قِلَادَةِ الْوَتَرِ فِي رَقَبَةِ الْبَعِيرِ

اونٹ کی گردن میں تندی کی گانی ڈالنے کی کراہت کا بیان

3937{105}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ لَا يَبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ أَوْ قِلَادَةٌ إِلَّا قُطِعَتْ قَالَ مَالِكٌ أُرَى ذَلِكَ مِنَ الْعَيْنِ [5549]

3937: عبّاد بن تمیم سے روایت ہے کہ ابو بشر انصاری نے ان کو بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپؐ کے کسی سفر میں تھے۔رسول اللہ ﷺ نے ایک قاصد بھیجا۔عبداللہ بن ابو بکر کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ اس وقت جب لوگ اپنی آرامگاہوں میں تھے آپؐ نے فرمایا کہ کسی اونٹ کی گردن میں کسی تندی کی گانی یا کوئی گانی باقی نہ رہے مگر وہ کاٹ دی جائے☆۔مالک کہتے ہیں میں اسے نظر کی وجہ سے سمجھتا ہوں۔

[29]28:بَاب النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْحَيَوَانِ فِي وَجْهِهِ وَوَسْمِهِ فِيهِ

حیوان کے چہرہ پر مارنے اور اس کے چہرہ پر داغنے کی ممانعت

3938{106}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

3938: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرہ پر مارنے اور چہرہ پر داغنے سے منع فرمایا ہے۔

3937 : تخریج : بخاری کتاب الجهاد والسیر باب ما قیل فی الجرس ونحوه فی اعناق الابل 3005 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فی تقلید الخیل بالاوتار 2552

☆ ایک اور حدیث سے معلوم ہوتا ہے واللہ اعلم کہ ان گانیوں میں گھنٹیاں ہوتی تھیں۔جورات کے وقت شرارت کرنے والوں کو سوتے ہوئے مسافروں کا پتہ دیتی تھیں۔اس لئے فوری طور پر ان کو کٹوا دیا گیا۔

3938 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب النهی عن ضرب الحیوان فی وجهه ... 3939

تخریج : ترمذی کتاب الجهاد باب ماجاء فی کراهیة التحریش بین البهائم ... 1710 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب النهی عن الوسم فی الوجه والضرب فی الوجه 2564

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [5551,5550]

3939{107} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الَّذِي وَسَمَهُ[5552]

3939: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک گدھا گزرا جس کے چہرہ پر داغا گیا تھا۔اس پر آپؐ نے فرمایا جس نے اسے داغا اللہ نے اس پر لعنت کی۔

3940{108} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ نَاعِمًا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا مَوْسُومَ الْوَجْهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ قَالَ فَوَاللَّهِ لَا أَسِمُهُ إِلَّا فِي

3940: حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گدھے کو دیکھا جس کا چہرہ داغا گیا تھا۔حضورؐ نے اسے ناپسند فرمایا۔پھر فرمایا اللہ کی قسم! میں صرف اس حصہ کو داغوں گا جو چہرہ سے سب سے زیادہ دور ہو پھر آپؐ نے اپنے ایک گدھے کی پشت داغنے کا حکم فرمایا اور آپؐ سب سے پہلے ہیں جنہوں نے پشت پر داغا۔☆

☆ حضورؐ نے چہرہ پر جانور کو داغنے سے سختی سے منع فرمایا ہے اگر داغنا ہی ہو تو پشت پر داغا جائے۔

3939:اطراف:مسلم کتاب اللباس والزینة باب النهی عن ضرب الحیوان فی وجهه ... 3938

تخریج : ترمذی کتاب الجهاد باب ماجاء فی کراهیة التحریش بین البهائم ... 1710 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب النهی عن الوسم فی الوجه والضرب فی الوجه 2564

أَقْصَى شَيْءٍ مِنَ الْوَجْهِ فَأَمَرَ بِحِمَارٍ لَهُ فَكُوِيَ فِي جَاعِرَتَيْهِ فَهُوَ أَوَّلُ مَنْ كَوَى الْجَاعِرَتَيْنِ [5553]

[30]29:بَاب جَوَازِ وَسْمِ الْحَيَوَانِ غَيْرِ الْآدَمِيِّ فِي غَيْرِ الْوَجْهِ وَنَدْبِهِ فِي نَعَمِ الزَّكَاةِ وَالْجِزْيَةِ

انسان کے علاوہ دوسرے حیوانات کو چہرہ کے علاوہ داغنے کا جواز اسی طرح زکوٰۃ اور جزیہ کے اونٹوں کو نشان لگانے کا بیان

3941{109}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ لِي يَا أَنَسُ انْظُرْ هَذَا الْغُلَامَ فَلَا يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَغَدَوْتُ فَإِذَا هُوَ فِي الْحَائِطِ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ حُوَيْتِيَّةٌ وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ [5554]

3941:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب ام سلیمؓ کے ہاں ولادت ہوئی۔ انہوں نے مجھ سے کہا اے انسؓ! اس بچے کو دیکھو۔ یہ کچھ نہ کھائے پیئے جب تک کہ تم صبح اسے نبی ﷺ کے پاس نہ لے جاؤ تا کہ آپؐ اسے گھٹی دیں۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں میں صبح گیا تو آپؐ ایک باغ میں تھے۔ اور آپؐ پر حویتی چادر تھی۔ آپؐ ان سواری کے جانوروں کو داغ رہے تھے جو فتح میں آپؐ کے پاس آئے تھے۔

3942{110}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

3942:حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب ان کی ماں کے ہاں ولادت ہوئی تو وہ بچہ کو لے کر نبی ﷺ

3941: اطراف :مسلم كتاب اللباس والزينة باب جواز وسم الحيوان غير الآدميّ ... 3942 ، 3943 ، 3944 كتاب الاداب باب استحباب تحنيک المولود عند ولادته وحمله الى صالح 3981 ، 3982 كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابى طلحة انصارى 4482

تخريج : بخارى كتاب الزكاة باب وسم الامام ابل الصدقة بيده 1502 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد ... 5470 كتاب الذبائح والصيد باب الوسم والعلم فى الصورة 5542 كتاب اللباس باب الخميصة السوداء 5824 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى وسم الدوآب 2563 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب لبس الصوف 3565

3942 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب جواز وسم الحيوان غير الآدميّ... 3941 ، 3943 ، 3944 كتاب =

هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّهُ حِينَ وَلَدَتِ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [5555]

کے پاس گئے تا کہ آپؐ اسے گھٹی دیں۔ وہ کہتے ہیں اس وقت نبی ﷺ اونٹوں کے باڑے میں بکریوں کو داغ رہے تھے۔ شعبہ کہتے ہیں زیادہ تر میرے علم میں یہی ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ ان کے کانوں پر ☆۔

3943{111} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْبَدًا وَهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا و حَدَّثَنِيه يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5557,5556]

3943: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس اونٹوں کے باڑے میں گئے۔ آپؐ اس وقت بکریوں کو داغ رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے کہا کہ ان کے کانوں پر۔

= الآداب باب استحباب تحنیک المولود عند ولادته وحمله الی صالح 3981 ، 3982 کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی طلحة انصاری 4482

تخریج : بخاری کتاب الزکاة باب وسم الامام ابل الصدقة بیده 1502 کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد ... 5470 کتاب الذبائح والصید باب الوسم والعلم فی الصورة 5542 کتاب اللباس باب الخمیصة السوداء 5824 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی وسم الدوآب 2563 **ابن ماجه** کتاب اللباس باب لبس الصوف 3565

☆ یہ روایت پہلی روایت سے کچھ مختلف ہے۔ بخاری کی روایات سے پتہ چلتا ہے کہ پہلی روایت زیادہ صحیح ہے۔

3943 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب جواز وسم الحیوان غیر الآدمیّ ... 3941 ، 3942 ، 3944 کتاب الاداب باب استحباب تحنیک المولود عند ولادته وحمله الی صالح 3981 ، 3982 کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی طلحة انصاری 4482

تخریج : بخاری کتاب الزکاة باب وسم الامام ابل الصدقة بیده 1502 کتاب العقیقة باب تسمیة المولود غداة یولد ... 5470 کتاب الذبائح والصید باب الوسم والعلم فی الصورة 5542 کتاب اللباس باب الخمیصة السوداء 5824 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی وسم الدوآب 2563 ابن ماجه کتاب اللباس باب لبس الصوف 3565

3944{112}حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِيسَمَ وَهُوَ يَسِمُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ [5558]

3944: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں داغنے کا آلہ دیکھا اور آپؐ صدقہ کے اونٹوں کو داغ رہے تھے۔

[31]30:بَاب كَرَاهَةِ الْقَزَعِ

قزع کی ناپسندیدگی کا بیان

3945{113}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ بَعْضٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا

3945: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا۔ راوی کہتے ہیں میں نے نافع سے کہا قزع سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا کہ بچہ کے سر (کے بالوں) کو بعض جگہوں سے مونڈنا اور بعض جگہوں سے چھوڑ دیا جانا۔

☆ اس روایت سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ حضور ﷺ بکریوں کو نہیں بلکہ اونٹوں کو داغ رہے تھے۔

3944 : **اطراف : مسلم** كتاب اللباس والزينة باب جواز وسم الحيوان غير الآدمیّ ... 3941 ، 3942 ، 3943 كتاب الآداب باب استحباب تحنيک المولود عند ولادته وحمله الى صالح 3981 ، 3982 كتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی طلحة انصاری 4482

تخريج : بخاری كتاب الزكاة باب وسم الامام ابل الصدقة بيده 1502 كتاب العقيقة باب تسمية المولود غداة يولد ... 5470 كتاب الذبائح والصيد باب الوسم والعلم فی الصورة 5542 كتاب اللباس باب الخميصة السوداء 5824 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فی وسم الدوآب 2563 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب لبس الصوف 3565

3945: **تخريج : بخاری** كتاب اللباس باب القزع 5920 ، 5921 **نسائی** كتاب الزينة النهی عن القزع 5050، 5051 ذكر النهی عن ان يحلق بعض شعر الصبیّ ويترک بعضه 5228 ، 5229 ، 5230 ، 5231 **ابوداؤد** كتاب الترجل باب فی الصبی له ذؤابة 4193 ، 4194 ، 4195 **ابن ماجه** كتاب اللباس باب النهی عن القزع 3637 ، 3638

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ التَّفْسِيرَ فِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ مِنْ قَوْلِ عُبَيْدِ اللَّهِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ ح و حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ عُبَيْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ وَأَلْحَقَا التَّفْسِيرَ فِي الْحَدِيثِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ [5562,5561,5560,5559]

[32]31: بَاب النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوسِ فِي الطُّرُقَاتِ وَإِعْطَاءِ الطَّرِيقِ حَقَّهُ

رستوں میں بیٹھنے کی ممانعت اور رستہ کو اس کا حق دینے کا بیان

3946{114} حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ

3946: حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رستوں میں بیٹھنے سے بچو۔ انہوں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہمیں اپنی مجالس کے بغیر چارہ نہیں جن میں ہم باتیں کریں۔ رسول اللہ ﷺ

3946 : اطراف : **مسلم** كتاب السلام باب يسلّم الراكب على الماشي ... 4021

تخريج : **بخارى** كتاب المظالم باب افنية الدور والجلوس فيها ... 2465 كتاب الاستئذان باب قول الله تعالىٰ يا ايّها الذين اٰمنوا لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم ... 6229 **ابو داؤد** كتاب الادب باب فى الجلوس بالطرقات 4815

وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [5564,5563]

نے فرمایا اگر تم مجلس لگانے پر اصرار کرتے ہو تو پھر رستہ کو اس کا حق دو۔ انہوں نے عرض کیا کہ اس کا حق کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا نظر نیچی رکھنا، تکلیف دینے سے رُکنا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم دینا اور ناپسندیدہ بات سے روکنا۔

[33]32: بَاب تَحْرِيمِ فِعْلِ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ

بال پیوند کرنے والی، پیوند کروانے والی، گودنے والی اور گدوانے والی، بال اکھیڑنے والی، بال اکھڑوانے والی اور دانتوں میں فاصلہ کرنے والی، اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والی کے فعل کی ممانعت کا بیان

3947{115} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي

3947: حضرت ابوبکرؓ کی بیٹی حضرت اسماءؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میری بیٹی نئی نئی دُلہن بنی ہے اسے

3947 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم فعل الواصلة والمستوصلة ... 3948 =

بَكْرٍ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ابْنَةً عُرَيِّسًا أَصَابَتْهَا حَصْبَةٌ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَأَصِلُهُ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ح و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَبْدَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ أَخْبَرَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ وَكِيعًا وَشُعْبَةَ فِي حَدِيثِهِمَا فَتَمَرَّطَ شَعْرُهَا [5565,5566]

خسرہ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے اس کے بال جھڑ گئے ہیں۔کیا میں اس کو بال پیوند کروا دوں؟ اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ اللہ نے بال پیوند کرنے والی اور بال پیوند کروانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

ایک اور روایت میں (تَمَرَّقَ شَعْرَهَا کی بجائے) تَمَرَّطَ کے الفاظ ہیں۔

3948{116} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي فَتَمَرَّقَ شَعَرُ رَأْسِهَا وَزَوْجُهَا يَسْتَحْسِنُهَا أَفَأَصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَهَاهَا [5567]

3948: حضرت اسماءؓ بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی کی تو اس کے سر کے بال جھڑ گئے ہیں جبکہ اس کا خاوند اس کو پسند کرتا تھا یارسولؐ اللہ! کیا میں اس کے بالوں سے اور بال پیوند کروادوں؟ حضورؐ نے اسے منع فرما دیا۔

= **تخريج : بخارى** كتاب اللباس باب وصل الشعر 5932، 5933، 5934، 5935، 5936، 5937 باب الموصولة 5940، 5941، 5942 **نسائى** كتاب الزينة الواصلة 5094 المستوصلة 5095، 5096، 5097 لعن الواصلة والمستوصلة 5250 لعن الواشمة والمستوشمة 5251 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الواصلة والواشمة 1987، 1988

3948 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم فعل الواصلة والمستوصلة...3947

تخريج : بخارى كتاب اللباس باب وصل الشعر 5932، 5933، 5934، 5935، 5936، 5937 باب الموصولة 5940، 5941، 5942 **نسائى** كتاب الزينة الواصلة 5094 المستوصلة 5095، 5096، 5097 لعن الواصلة والمستوصلة 5250 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الواصلة والواشمة 1987، 1988

3949{117}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ وَأَنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَرَّطَ شَعَرُهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصِلُوهُ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [5568]

3949: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ انصارؓ میں سے ایک لڑکی کی شادی ہوئی اور وہ بیمار پڑ گئی۔اور اس کے بال جھڑ گئے۔اس پر انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ بال پیوند نہ کریں۔چنانچہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارہ میں پوچھا۔اس پر آپؐ نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت فرمائی۔

3950{118}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتِ ابْنَةً لَهَا فَاشْتَكَتْ فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا يُرِيدُهَا

3950: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انصارؓ میں سے ایک عورت نے اپنی بیٹی کی شادی کی اور وہ بیمار ہوگئی اور اس کے بال گرنے لگے۔پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا کہ اس کا خاوند اس کو چاہتا ہے۔کیا میں اس کے بالوں کو پیوند کروادوں؟اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بال پیوند کرنے والیوں پر لعنت کی گئی ہے۔

3949 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم فعل الواصلة والمستوصلة ... 3850

تخريج : بخارى كتاب النكاح باب لا تطيع المرأة زوجها فى معصية ... 5205 كتاب اللباس باب وصل الشعر 5934 **نسائى** كتاب الزينة المستوصلة 5095 ، 5096 ، 5097

3950 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم فعل الواصلة والمستوصلة ... 3849

تخريج : بخارى كتاب النكاح باب لا تطيع المرأة زوجها فى معصية ... 5205 كتاب اللباس باب وصل الشعر 5934 **نسائى** كتاب الزينة المستوصلة 5095 ، 5096 ، 5097

أَفَأَصِلُ شَعَرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعِنَ الْوَاصِلَاتُ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ [5570,5569]

ایک اورروایت میں (اَلْـوَاصِلَاتِ کی بجائے) اَلْمُوْصِلَاتِ کے الفاظ ہیں۔

3951{119}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [5572,5571]

3951: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بال پیوند کرنے والی اور پیوند کروانے والی، گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے۔

3952{120}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ

3952: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ اللہ نے گودنے والیوں اور گدوانے والیوں، بال اکھیڑنے

3951 : تخریج : بخاری کتاب اللباس باب وصل الشعر 5937 باب الموصولة 5940، 5942 **ترمذی** کتاب اللباس باب ماجاء فی مواصلة الشعر 1759 کتاب الادب باب ماجاء فی الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة 2783 **نسائی** کتاب الزینة المستوصلة 5095، 5096 لعن الواشمة والموتشمة 5251 **ابو داؤد** کتاب الترجل باب فی صلة الشعر 4168 **ابن ماجه** کتاب النکاح باب الواصلة والواشمة 1987، 1988

3952: تخریج: بخاری کتاب التفسیر باب وماآتکم الرسول فخذوه 4886 کتاب اللباس باب المتفلجات للحسن 5931 باب المتنمصات 5939 باب الموصولة 5943 باب المستوشمة 5948 **ترمذی** کتاب الادب باب ماجاء فی الواصلة والمستوصلة 2782... **نسائی** کتاب الطلاق باب احلال المطلقة ثلاثا وما فیه من التغلیظ 3416 کتاب الزینة المتنمصات 5099، 5101 =

أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالنَّامِصَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ وَكَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَأَتَتْهُ فَقَالَتْ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ فَإِنِّي أَرَى شَيْئًا مِنْ هَذَا عَلَى امْرَأَتِكَ الْآنَ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي قَالَ فَدَخَلَتْ عَلَى امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا فَقَالَ أَمَا لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ نُجَامِعْهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا

والیوں اور بال اکھڑوانے کا حکم دینے والیوں، خوبصورتی کے لئے دانتوں میں فاصلہ ڈالنے والی اور اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والیوں پر لعنت کی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ بات بنی اسد کی ایک عورت جسے ام یعقوب کہا جاتا تھا پہنچی۔ وہ قرآن پڑھا کرتی تھی۔ وہ حضرت عبداللہؓ کے پاس آئی اور کہا کہ میرے پاس ایک حدیث آپ سے پہنچی ہے کہ آپ نے گودنے والیوں اور گدوانے والیوں، بال اکھیڑنے والیوں اور خوبصورتی کے لئے دانتوں میں فاصلہ کرنے والیوں، اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والیوں پر لعنت کی ہے۔ حضرت عبداللہؓ نے کہا میں اس پر لعنت کیوں نہ کروں جس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے اور یہ اللہ کی کتاب میں ہے۔ اس پر اس عورت نے کہا کہ میں نے جو کچھ مصحف (قرآن) میں ہے سب پڑھ لیا ہے لیکن میں نے تو اسے نہیں پایا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ اگر تم اسے پڑھتیں تو ضرور اسے موجود پاتیں۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے جو تمہیں رسولؐ دے اسے لے لو اور جس سے وہ تمہیں روکے اس سے رُک جاؤ۔ اس پر اس عورت نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ میں نے ابھی ان (باتوں) میں سے آپؓ کی بیوی پر کچھ دیکھی ہیں۔

=الموتشمات وذكر الاختلاف على عبد الله بن مرّة ... 5102 المتفلجات 5107، 5108، 5109 لعن المتنمصات والمتفلجات 5252، 5253، 5254، 5255 **ابوداؤد** كتاب الترجل باب فى صلة الشعر 4169 **ابن ماجه** كتاب النكاح باب الواصلة والواشمة 1989

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَفِي حَدِيثِ مُفَضَّلٍ الْوَاشِمَاتِ وَالْمَوْشُومَاتِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَرَّدًا عَنْ سَائِرِ الْقِصَّةِ مِنْ ذِكْرِ أُمِّ يَعْقُوبَ و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ[5576,5575,5574,5573]

انہوں نے کہا جاؤ اور دیکھو۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ حضرت عبداللہؓ کی بیوی کے پاس گئی اور کچھ نہ دیکھا۔ پھر حضرت عبداللہؓ کے پاس آئی اور کہا کہ میں نے کچھ نہیں دیکھا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ اگر ایسا ہوتا تو ہم اس سے تعلقات قائم نہ کرتے۔

ایک اورروایت میں (اَلْـمَستَوْشِمَات کی بجائے) اَلْمَوْشُومَاتِ کے الفاظ ہیں۔

ایک اورروایت اُمِّ یعقوب کے ذکر سے خالی ہے۔

3953{121} و حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ

3953: حضرت جابرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سختی سے منع فرمایا ہے کہ کوئی عورت اپنے سر کے بالوں پہ کوئی چیز لگائے۔

3954 : اطراف : مسلم كتاب اللباس والزينة باب تحريم فعل الواصلة والمستوصلة...3955 ، 3956

تخريج : بخارى كتاب احاديث الانبياء باب حديث الغار3468 ،3488 كتاب اللباس باب وصل الشعر5932،5938 ترمذى كتاب الادب باب ماجاء فى كراهية اتخاذ القصة2781 نسائى كتاب الزينة وصل الشعر بالخرق5092،5093 الوصل فى الشعر5245 ، 5246 وصل الشعر بالخرق5247،5248 ابو داؤد كتاب الترجل باب صلة الشعر4167

زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا [5577]

3954{123}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ كَانَتْ فِي يَدِ حَرَسِيٍّ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ

{122}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ إِنَّمَا عُذِّبَ بَنُو إِسْرَائِيلَ [5579,5578]

3954: حمید بن عبدالرحمان بن عوفؓ سے روایت ہے جس سال معاویہ بن ابو سفیان نے حج کیا۔ انہوں نے ان سے سنا اور وہ منبر پر تھے جبکہ انہوں نے بالوں کا ایک گچھا لیا جو ایک سپاہی کے ہاتھ میں تھا وہ کہہ رہے تھے اے اہلِ مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ کہتے تھے کہ بنی اسرائیل صرف اس وقت ہلاک ہوئے جب ان کی عورتوں نے یہ کام شروع کئے۔

ایک اور روایت میں (اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْاِسْرَائِيلَ کی بجائے) اِنَّمَا عُذِّبَ بَنُوْاِسْرَائِيلَ کے الفاظ ہیں۔

3955{123}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ

3955: سعید بن میسّب سے روایت ہے کہ جب امیر معاویہؓ مدینہ آئے اور انہوں نے ہم سے خطاب

3955 : **اطراف** : **مسلم** كتاب اللباس والزينة باب تحريم فعل الواصلة والمستوصلة...3954 ، 3956

تخريج : **بخارى** كتاب احاديث الانبياء باب حديث الغار3468 ،3488 كتاب اللباس باب وصل الشعر5932، 5938 **ترمذى** كتاب الادب باب ماجاء فى كراهية اتخاذ القصة2781 **نسائى** كتاب الزينة وصل الشعر بالخرق5092، 5093 الوصل فى الشعر5245 ، 5246 وصل الشعر بالخرق5247 ،5248 **ابو داؤد** كتاب الترجل باب صلة الشعر4167

الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّورَ [5580]

کیا اور بالوں کا ایک گچھا نکالا اور کہا کہ میرا خیال نہیں تھا کہ یہود کے سوا بھی کوئی ایسا کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی تھی تو آپؐ نے اس کا نام جھوٹ رکھا تھا۔

3956{124} و حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا أَخْبَرَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ زِيَّ سَوْءٍ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الزُّورِ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ بِعَصًا عَلَى رَأْسِهَا خِرْقَةٌ قَالَ مُعَاوِيَةُ أَلَا وَهَذَا الزُّورُ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي مَا يُكَثِّرُ بِهِ النِّسَاءُ أَشْعَارَهُنَّ مِنَ الْخِرَقِ [5581]

3956: سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ امیر معاویہؓ نے کہا تم نے ایک بُرا فیشن شروع کیا ہے اور نبی ﷺ نے "جھوٹ" سے منع فرمایا ہے۔ راوی نے کہا کہ ایک شخص عصا تھامے ہوئے آیا۔ اس عصا کے سرے پر کپڑا تھا۔ امیر معاویہؓ نے کہا سنو یہ ہے "جھوٹ" قتادہ کہتے ہیں کہ اس کا مطلب ہے کہ جو عورتیں کپڑے کے ٹکڑوں کے ذریعہ اپنے بالوں کو بڑھا لیتی تھیں۔

3956 : اطراف : مسلم کتاب اللباس والزینة باب تحریم فعل الواصلة والمستوصلة...3954 ، 3955

تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار3468 ،3488کتاب اللباس باب وصل الشعر5932 ،5938 **ترمذی** کتاب الادب باب ماجاء فی کراھیة اتخاذ القصة 2781 **نسائی** کتاب الزینة وصل الشعر بالخرق5092 ،5093 الوصل فی الشعر5245 ، 5246 وصل الشعر بالخرق5247 ،5248 **ابو داؤد** کتاب الترجل باب صلة الشعر4167

[34]33:بَاب النِّسَاءِ الْكَاسِيَاتِ الْعَارِيَاتِ الْمَائِلَاتِ الْمُمِيلَاتِ

ان عورتوں کا بیان جولباس پہنے ہوئے ہیں (مگر) عریاں ہیں جھکنے والی اور بدن مٹکانے والی

3957{125}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا[5582]

3957: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آگ والوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا۔ ایک تو وہ جن کے پاس گائیوں کی دموں کی طرح کے کوڑے ہیں جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں اور وہ عورتیں جولباس پہنے ہوئے (مگر) عریاں ہیں۔ (اپنی طرف) مائل کرنے والی اور (اپنے بدن) مٹکانے والی۔ ان کے سر بختی اونٹوں کی جھکی ہوئی کوہان کی طرح ہیں وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنے اتنے فاصلہ سے آتی ہے۔

[35]34:بَاب النَّهْيِ عَنِ التَّزْوِيرِ فِي اللِّبَاسِ وَغَيْرِهِ وَالتَّشَبُّعِ بِمَا لَمْ يُعْطَ

اس بات سے ممانعت کہ لباس وغیرہ میں تصنّع اختیار کیا جائے اور جو انہیں نہیں ملا اس سے خوب سیر ہونے کا اظہار کیا جائے

3958{126}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا

3958: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا یا رسولؐ اللہ! میں کہتی ہوں کہ میرے خاوند نے مجھے (یہ) دیا ہے حالانکہ اس نے مجھے

3957 : اطراف : مسلم كتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها باب النار يدخلها الجبارون والجنة يدخلها الضعفاء 5084

رَسُولَ اللَّه أَقُولُ إنَّ زَوْجي أَعْطَاني مَا لَمْ يُعْطني فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابس ثَوْبَيْ زُور [5583]

3959{127}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْن نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هشَامٌ عَنْ فَاطمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إلَى النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إنَّ لي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أَتَشَبَّعَ منْ مَال زَوْجي بمَا لَمْ يُعْطني فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابس ثَوْبَيْ زُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا إسْحَقُ بْنُ إبْرَاهيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاويَةَ كلَاهُمَا عَنْ هشَامٍ بهَذَا الْإسْنَاد [5585,5584]

(وہ) نہیں دیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ شخص جو اُس چیز سے خوب سیر ہونے کا اظہار کرتا ہے جو اس کو نہیں دی گئی وہ جھوٹ کے کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

3959: حضرت اسماءؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا میری ایک سوت ہے کیا مجھ پر کوئی گناہ ہے کہ میں اپنے خاوند کے مال سے خوب سیر ہونے کا اظہار کروں جو اس نے مجھے نہیں دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس چیز سے جو اس کو نہیں دی گئی سیر ہونے کا اظہار کرتا ہے وہ ایسا ہے جیسے جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والا۔

3959 : تخريج : بخاری كتاب النكاح باب المتشبع بما لم ينل وما ينهى من افتخار الضرّة 5219 **ابو داؤد** كتاب الادب باب في من يتشبع بما لم يعط 4997

الحمدللہ گیارہویں جلد مکمل ہوئی۔ بارہویں جلد "کتاب الآداب" سے شروع ہوگی۔ ان شاءاللہ

انڈیکس

آیات قرآنیہ

❁❁❁

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

❀❀❀

مضامین

ا،ب،ت،ث

اللہ

رسول اللہ ﷺ

آداب

❀❀❀

اسماء

❁❁❁

مقامات

کتابیات

قرآن کریم

بخاری

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

ابن ماجہ

اکمال اکمال المعلم شرح صحیح مسلم 166

❁❁❁